मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University)

Accredited "A" Grade by NAAC

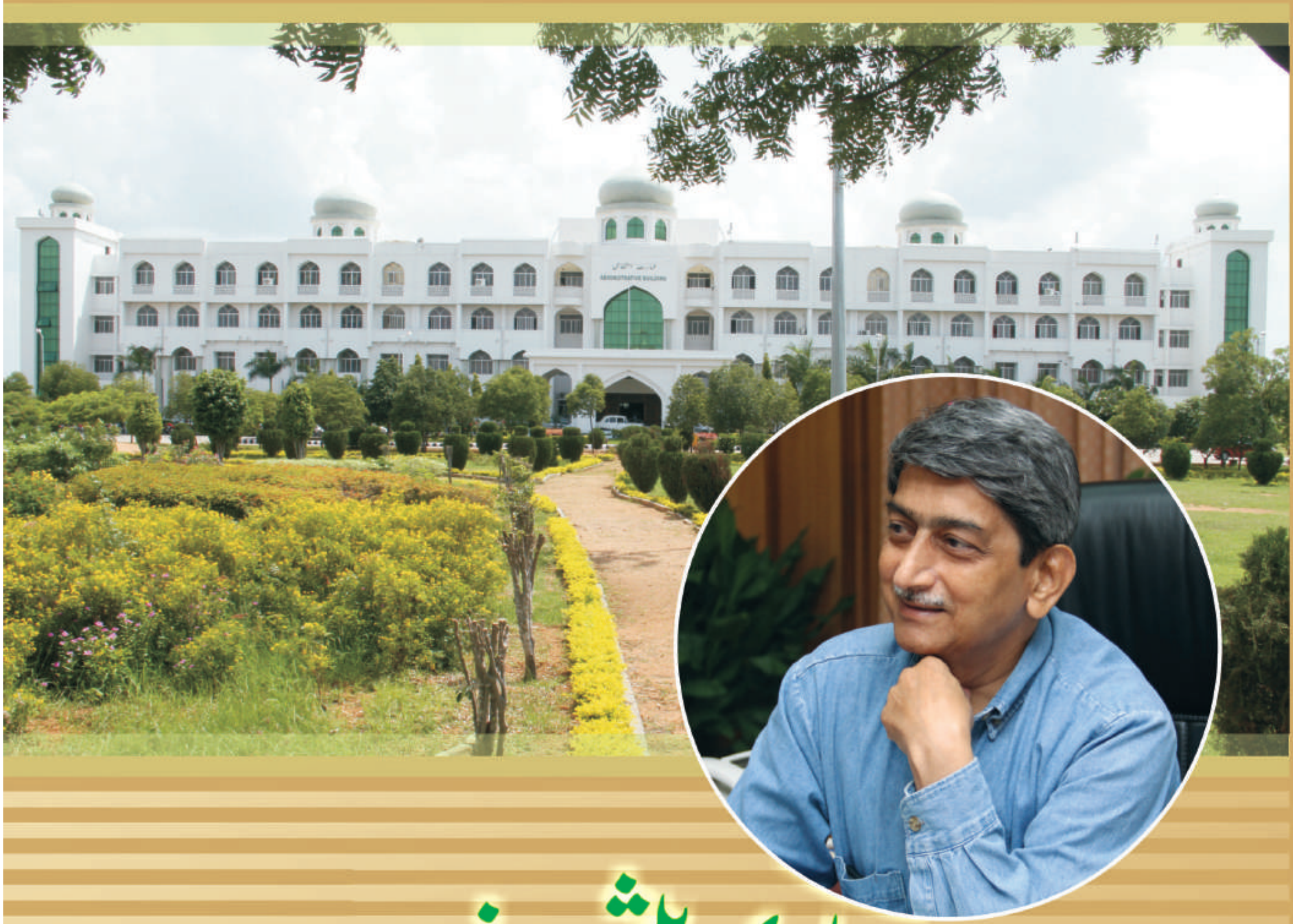

ہماری پیش رفت

مانو کی سرگرمیاں اور کارکردگی

(20 اکتوبر 2015 تا 20 اکتوبر 2019)

جناب وینکیا نائیڈو (موجودہ نائب صدر جمہوریہ)، مانو کی ایک تقریب میں

جناب محمد حامد انصاری (اس وقت کے نائب صدر جمہوریہ) پہلا قلی قطب شاہ یادگار لکچر دیتے ہوئے

شیخ الجامعہ، ڈی ٹی پی سیل کاؤنٹر کے افتتاح کے بعد معائنہ کرتے ہوئے

ایران کی المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے ساتھ یادداشت مفاہمت

مانو کا چھٹواں جلسہ تقسیم اسناد۔ فلم اداکار شاہ رخ خان ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری حاصل کرتے ہوئے

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

(A Central University)

Gachibowli, Hyderabad-500 032 Telangana, India

Accredited - 'A' Grade by NAAC

ہماری پیش رفت

مانو کی سرگرمیاں اور کارکردگی

(20 اکتوبر 2015 تا 20 اکتوبر 2019)

ناشر

پبلک ریلیشنز آفس

ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

pro@manuu.edu.in, directordtp@manuu.edu.in

فہرست

1	مستقبل پر نظر	3
2	بہ یک نظر	4
3	جوابدہ اور شفاف انتظامیہ	8
4	یونیورسٹی سپورٹ سسٹم	24
5	انفرااسٹرکچر: جاری پیشرفت	35
6	اُردو کا فروغ: منشور کے ساتھ پیش قدمی	39
7	مانو میں تدریس واکتساب	41
8	تحقیق اور ترقی	46
9	داخلہ اور امتحانات کا نیا نظام	52
10	اساتذہ کے ارتقا کے لیے کورسز	57
11	تعلیمی تقاریب اور کامیابیاں	58
12	زندگی ماورائے تعلیم	83
13	مانو اور فارغین کے تعلقات	91
14	سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل اقدامات	93
15	انفارمیشن ٹکنالوجی: نئی راہوں کی جانب	98
16	انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل	111

مستقبل پر نظر

مانو نے اپنے نئے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، جوکہ ایک ماہر نباتیات اور سائنس کے ایک معروف مبلغ (Science Communicator) ہیں، کا اکتوبر 2015 میں استقبال کیا تاکہ یونیورسٹی کو ایک تازہ لیڈرشپ فراہم کی جاسکے۔ یہ وہ وقت تھا جب یونیورسٹی بے شمار چیلنجز سے گزر رہی تھی جن میں کیمپس میں انتظامی اور تعلیمی غیر یقینی سے لے کر طلبا، اساتذہ اور عملہ میں کئی امور پر جاری بے چینی شامل تھی۔ ان چیلنجز کے باوجود اکتوبر 2015 سے 31 مارچ 2018 کے دوران مانو کا اہم سنگِ میل بحیثیت وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کی نئی لیڈرشپ کے تحت یونیورسٹی میں اعتماد کی روح پھونکنا تھا جنھوں نے مانو کو ایک ایسی بامقصد (Mission-driven) یونیورسٹی بنانے کا عہد کیا جس کا تدریس، اکتساب، ریسرچ، اختراع، شفافیت اور جوابدہی کے تئیں ایک مضبوط کمٹمنٹ تھا اور ساتھ ہی اس کی خصوصی توجہ مانو کے منشور کے اطلاق پر تھی جن میں اُردو زبان میں علم کی ترقی، تحفظ اور پھیلاؤ شامل ہیں۔

پچھلے بیس سالوں میں مانو نے کئی غیر معمولی کامیابیاں حاصل کیں۔ اپنی گوناگوں وراثت کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی نے نئے وائس چانسلر کے ساتھ 20 اکتوبر 2019 کو اپنے کامیاب چار سال مکمل کر لیے۔ اس عرصہ کی سب سے اہم کامیابی اس وقت ملی جب نیشنل اسسمنٹ اور اکریڈیشن کونسل (NAAC) نے اپریل 2016 میں چار نکاتی پیمانے پر مانو کو CGPA 3.09 کے ساتھ ''اے'' گریڈ کے درجہ سے نوازا اور NIRF-2017 اور NIRF-2018 کے تحت یونیورسٹیوں کے 150-101 کے زمرے میں شامل کیا۔ یہ سنگ ہائے میل یونیورسٹی کے تمام شعبوں میں قابل ذکر ترقی و توسیع سے مطابقت رکھتے ہیں۔ کئی نمایاں چیزوں کے علاوہ مسلسل کئی پالیسی اقدامات بشمول منصوبہ بند ادارہ جاتی استحکام کے سلسلہ کے ساتھ ایک مستحکم، شفاف اور جوابدہ انتظامیہ بھی قابل ذکر ہے۔ یہ ان لائق و فائق افراد کی ٹیم کی وجہ سے ممکن ہوسکا ہے جو اپنے تجربہ اور مہارت کے ساتھ مانو کی انتظامیہ کا حصہ بنے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ پچھلے چار سال میں یونیورسٹی کی توجہ اس کی بنیادی ترجیحات کی نشاندہی پر تھی جن میں تدریس و اکتساب اور تحقیق کے موجودہ طریقۂ کار کا جائزہ؛ ترقیاتی سرگرمیوں کا منصوبہ و نفاذ؛ اُردو زبان میں علم کا فروغ، تحفظ اور پھیلاؤ؛ اور طلبا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ہمہ نصابی اور زائد از نصابی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی شامل ہیں۔ اس کے حصول کے لیے چند نئے اقدامات بھی کیے گئے اور مرکز برائے اُردو میڈیم اساتذہ کا پیشہ ورانہ فروغ (CPDUMT)، مرکز برائے مطالعات اُردو ثقافت (CUCS) اور مرکز برائے مطالعات دکن (CDS) کو دوبارہ مضبوط کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس بات کو بھی یقینی بنانے کی کوشش کی گئی کہ مانو تمام طلبا کو بہترین تعلیمی تجربہ فراہم کرنے کے اپنے مقصد کی جانب گامزن رہے۔ بالخصوص کئی نئے کورسز اور اسٹڈی پروگرامز کے علاوہ یونیورسٹی نے ایک اختراعی ایک سالہ برج کورس شروع کیا تاکہ مدرسہ بیک گراؤنڈ والے طلبا کو مین اسٹریم ہائر ایجوکیشن سے جوڑا جاسکے۔

مانو اُردو زبان میں تدریس و اکتساب اور تحقیق کے اپنے عہد کی پاسداری میں مصروف عمل ہے۔ 300 سے زیادہ ریگولر اساتذہ، 400 غیر تدریسی عملہ اور ہندوستان بھر کے تقریباً 6000 ریگولر طلبا کے ساتھ یونیورسٹی کیمپس کا تنوع بالخصوص حوصلہ افزا ہے جس میں طلبا و طالبات کا تناسب برابر ہے۔ یہ تنوع تمام گوشۂ حیات سے تعلق رکھنے والے اساتذہ، عملہ اور طلبا کو معیاری زندگی اور تعلیم تک رسائی فراہم کرنے کے عہد کا مظہر ہے۔

مساوات اور رسائی، مانو کی توجہ کے کلیدی مراکز ہیں۔ سوسائٹی کے سماجی، تعلیمی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبا، جن میں سے بیشتر کسی یونیورسٹی میں شریک ہونے والے اپنے خاندان کے پہلے فرد ہیں، کے بڑھتے ہوئے اندراج میں اس چیز کو دیکھا جاسکتا ہے۔ ہمیں ابھی لمبا راستہ طے کرنا ہے لیکن ہمیں یونیورسٹی کی اس پیشرفت پر فخر ہے جس کے تحت وہ سوسائٹی کے ان طبقات کو مواقع فراہم کرنے میں رہنمایانہ کردار ادا کر رہی ہے۔

****

بہ یک نظر

طالب علم مرکوز ادارہ کی تعمیر

- نظامت داخلہ کے قیام کے ذریعہ سنٹرلائزڈ داخلے
- داخلوں میں آسانی کے لیے طالب علم مرکوز سہولت بخش اپروچ۔ آن لائن داخلہ پورٹل، آن لائن فیس ادائیگی، انٹرنس ٹسٹ کے ذریعہ داخلوں کے لیے ویب پر مبنی کونسلنگ، ضرورت پڑنے پر آن لائن فیس بازادائیگی، ان سب کی شمولیت سے مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ/ خودکار داخلوں کا عمل۔
- سی آئی ٹی، مانو کے ذریعہ تیار کردہ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (آئی یو ایم ایس) کے ذریعہ طلبا کا پورا ڈاٹا محفوظ طور پر ذخیرہ کرلیا گیا ہے اور طالب علم کے زمانہ طالب علمی کے تمام اہم مراحل کو خودکار کردیا گیا ہے۔
- امتحانات میں خودکاری۔ آن لائن امتحانی فارمز، امتحانی فیس کی آن لائن ادائیگی، امتحان کے لیے داخلہ کارڈ کی آن لائن تخلیق
- طلبا امتحانات میں بیٹھنے سے قبل اساتذہ، تدریسی طریقہ کار اور نصاب کے بارے میں آن لائن فیڈ بیک دیں گے۔
- طلبا کو ان کی جوابی بیاضات دکھائی جائیں گی تاکہ وہ اپنے نمبرات کو چیک کریں اور اگر کوئی شکایت ہو تو رپورٹ کریں۔
- ویب سائٹ پر اپ لوڈ کردہ شفاف نکات پر مبنی شرائط کی بنیاد پر ہاسٹل الاٹمنٹ
- ہاسٹلوں کے میس مینجمنٹ کے بشمول تمام سرگرمیوں میں طلبا کی شمولیت
- سنٹرلائزڈ میس سسٹم، جدید برتنوں سے لیس تاکہ بچت اور صحت کو یقینی بنایا جاسکے۔
- تمام ہاسٹلوں میں صاف پانی کی سہولت
- تمام ہاسٹلوں میں کتب، میگزینس اور اخباروں سے آراستہ ریڈنگ رومز کی سہولت
- گرلز ہاسٹل اور بوائز ہاسٹل میں بالترتیب لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے مرکزی فزیکل ورک آؤٹ کی سہولت
- طلبا کے لیے ریگولر انگلش کمیونکیشن کلاسز
- اردو سے ناواقف عملہ کے لیے اردو سیکھنے کے پروگرامز

انفرااسٹرکچر، سہولیات اور کارگزاری

- یونیورسٹی ویب سائٹ میں اردو، انگریزی اور ہندی کا آپشن دستیاب
- مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت کا احیا اور نئی ڈھانچہ سازی۔ اُردو کریٹیو رائٹنگ، کریٹیو آرٹ ورکشاپ، تھیٹر ورکشاپ سے لے کر خطاطی ورکشاپ تک وسیع تر ثقافتی سرگرمیاں شروع کی گئیں۔ ڈرامہ کلب، کہانی کلب، داستان گوئی، چہار بیت، بیت بازی، غزل سرائی، کوئز س وغیرہ متعارف کرائے گئے۔

- اُردو مرکز برائے فروغ علم (سی پی کے یو) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

اس مرکز کی جانب سے سالانہ اُردو سوشل سائنس کانگریس (ابھی تک تین کا انعقاد ہوا)' اُردو سائنس کانگریس (ابھی تک دو کا انعقاد ہوا) منعقد کیے گئے۔ ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے اشتراک سے اُردو نالج رائٹرز اور مترجمین کا قومی مضمون واری رجسٹر بنایا گیا' جس سے سائنس اور ٹکنالوجی سے متعلق تقریبات کے انعقاد اور مواد کی تحریر کے لیے ریسورس پرسنز کی نشاندہی میں سہولت ملی۔

- نصابی کتب اور ساتھ ہی اُردو زبان میں علمی ادب کی تیاری کے لیے ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اور پبلی کیشنز (ڈی ٹی پی) قائم کیا گیا۔ مرکز برائے مطالعات دکن کی عمارت میں ڈی ٹی پی کا ایک سیل کاؤنٹر قائم ہے اور وہاں کتابوں کی فروخت اطمینان بخش ہے۔

- مختلف مضامین اور عناوین پر اُردو ویڈیوز بشمول کلاس روم لکچرز کی تیاری' ممتاز شخصیات کے ساتھ انٹرویوز کے لیے ایک نئے ڈائرکٹر کے تحت انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) کی تجدید۔ ''نالج سیریز'' کے تحت شاندار علمی ویڈیوز تیار کیے گئے۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر آئی ایم سی یوٹیوب چینل کے بھی کافی ناظرین ہیں۔ ''سنیما تھیک'' اور تحسین فلم کلب' طلبا میں اچھی سنیما کی اقدار کو پروان چڑھاتے ہیں۔

- ہمارے طلبا اور طالبات کے لیے این سی سی یونٹ کا قیام

- ہماری ہر سرگرمی بشمول اکیڈیمکس' امتحانات اور رکروٹمنٹ میں ہر سطح پر معیار کو یقینی بنانے کے لیے انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل قائم ہو کر مکمل کارکرد ہو چکا ہے۔

- نئے لائبریرین کے تحت لائبریری خدمات کی تجدید۔ ای ریسورسز' ای جرنلز کا قابل قدر ذخیرہ اکٹھا کیا گیا جو حیدرآباد اور دیگر آف کیمپسوں میں اندراج شدہ طلبا کے لیے دستیاب ہے۔

- کتاب اشو کرنے اور وصولی کا مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ نظام جس میں کتب اور سبسکرپشن کارڈز (اسمارٹ کارڈز) پر بارکوڈ لگے ہیں۔ انفلبنٹ اور ریختہ کے ساتھ شراکت داری تاکہ یونیورسٹی ذخیرہ میں موجود ہزاروں ڈیجیٹل کتب اور مقالوں تک رسائی حاصل ہو سکے۔ ان چار سالوں میں کتب/جرنلز/ای۔ ریسورسز کی خریداری/سبسکرپشن کے لیے 3.00 کروڑ روپے کا گرانٹ فراہم کیا گیا۔

- یونیورسٹی کے مختلف شعبوں/دفاتر بشمول آف کیمپسوں کو آلات اور فرنیچر کے لیے 13.25 کروڑ روپے فراہم کیے گئے جس سے ان کی ضروریات کی تقریباً تکمیل ہوگئی۔

- کڑپہ اور کٹک میں دو نئے کیمپس قائم کیے گئے جہاں کرائے کی عمارت میں آئی ٹی آئی اور پالی ٹکنک کام کر رہے ہیں۔ ان کی نئی عمارات زیر تعمیر ہیں اور امید ہے کہ آئندہ سال تک وہ مکمل طور پر تیار ہو جائیں گی۔

- نوح (ہریانہ)' دربھنگہ' بھوپال اور سری نگر میں نئی کیمپس عمارات کی تعمیر جاری۔

- حیدرآباد میں گلزار ہاسٹل میں دو فلورز اور بوائز ہاسٹل۔III میں ایک فلور کا اضافہ کیا گیا۔

- ایک نیا تین منزلہ بوائز ہاسٹل زیر تعمیر ہے۔

- اسکول برائے کامرس اور مینجمنٹ کی نئی عمارت زیر تعمیر ہے۔
- سی ایس اینڈ آئی ٹی کی نئی عمارت زیر تعمیر ہے۔
- انجینئر نگ ورکشاپ اور انکیوبیشن سنٹر کی نئی عمارت (تین منزلہ) زیر تعمیر ہے۔
- 2015 میں یونیورسٹی میں تعمیر شدہ رقبہ ایک لاکھ مربع میٹر تھا جو ان عمارات کی تکمیل کے بعد بڑھ کر 1,40,000 مربع میٹر ہو جائے گا۔ چار سال میں تقریباً 5125.49 لاکھ روپے کی لاگت سے 40,000 مربع میٹر کا اضافہ ہوا۔
- حیدرآباد کیمپس کی باؤنڈری وال پر کنسرٹینا وائر پولز (خم دار تاروں کے کھمبے) لگائے گئے۔ بھوپال' نوح' سری نگر' دربھنگہ' اورنگ آباد' آسنسول' بیدر اور کٹک کی باؤنڈری والز کا کام بھی انجام دیا گیا۔

نئے کورسز اور اسٹڈی پروگرامز:

مانو اُردو میڈیم میں جدید اور امتیازی انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام چلاتی ہے جو آج کے معاشرے سے ہم آہنگ ہیں۔ ہم نے منفرد پروگرامز تشکیل دیے ہیں جو طلبا کو پروفیشنل چوائس کی پوری ایک فہرست فراہم کرتے ہیں۔ اس عرصہ میں شامل کیے گئے چند نئے کورسز اور پروگرامز حسب ذیل ہیں:

(1) یونیورسٹی نے ڈی ڈی ای کے ذریعہ ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ) متعارف کرایا۔

(2) یو جی سی نے ڈی ڈی ای کو عربی' اسلامک اسٹڈیز اور ہندی میں تین نئے پوسٹ گریجویٹ کورسز شروع کرنے کی منظوری دی۔

(3) یو جی سی نے ڈی ڈی ای کو کامرس (بی کام) میں انڈر گریجویٹ پروگرام شروع کرنے کی منظوری دی۔

(4) یونیورسٹی نے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس متعارف کرایا۔

(5) ڈی ڈی ای کی جانب سے 10 نئے پروگرام سنٹرز پر 10 نئے بی ایڈ (فاصلاتی) پروگراموں کی شروعات کی گئی۔

(6) تعلیمی سال 17-2016 سے شعبہ کامرس میں بی کام پروگرام متعارف کرایا گیا۔

(7) اسلامک اسٹڈیز میں ڈپلوما (17-2016 سے متعارف کرایا گیا)۔

(8) بڈگام' جموں اور کشمیر میں واقع مانو آرٹس اور سوشل سائنس کالج برائے خواتین میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز متعارف کرایا گیا۔

(9) اسلامک اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

(10) حیوانیات میں پی ایچ ڈی

(11) تاریخ میں پی ایچ ڈی

(12) طبعیات میں پی ایچ ڈی (سال 19-2018 سے)

(13) نباتیات میں پی ایچ ڈی (سال 2018-19 سے)

(14) کیمیا میں پی ایچ ڈی (سال 2018-19 سے)

(15) ماڈرن عربی لینگو یج اور ٹرانسلیشن میں ایڈوانسڈ ڈپلوما

(16) مانو کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لیے اُردو سرٹیفیکٹ کورس جو شعبہ اُردو کی جانب سے چلایا جارہا ہے۔

(17) سال 2019-20 سے انڈر گریجویٹ سطح پر میڈیکل امیج ٹکنالوجی (ایم آئی ٹی) اور میڈیکل لیبارٹری ٹکنالوجی (ایم ایل ٹی) نامی دووکیشنل کورسز چلائے جارہے ہیں۔

وضع کیے گئے ریگولیشنز / مینولز / گائیڈلائنس

- ← یونیورسٹی میں طلبا کے منطقی اور باقاعدہ داخلے کے لیے کمپیوٹر سے تخلیق کردہ رول نمبرز اور انرول منٹ نمبرز کا منفرد نظام متعارف کرایا گیا۔
- ← اکیڈیمک ریگولیشنز 2016
- ← ایم فل؍ پی ایچ ڈی ریگولیشنز 2017
- ← جنرل ایگزامنیشن رولز 2016
- ← سی بی سی ایس کے تحت ایگزام ریگولیشنز 2016
- ← جوابی بیاضات کی دوبارہ جانچ کے لیے رولز اور ریگولیشنز 2016
- ← پرچیز مینول
- ← رکروٹمنٹ رولز (غیر تدریسی عہدوں کے لیے)
- ← انٹرنل آڈٹ مینولز
- ← کتب کی خریداری کی پالیسی

****

جوابدہ اور شفاف انتظامیہ

پچھلے چار سالوں میں یونیورسٹی کی ایک اہم ترجیح ایک شفاف اور جواب دہ یونیورسٹی انتظامیہ کو یقینی بنانا رہی ہے۔ اس کا مقصد یونیورسٹی کے تمام فریقین بشمول تدریسی، غیر تدریسی عملہ اور طلبا سے اجتماعی تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ اس عمل میں یونیورسٹی نے یونیورسٹی کے ویب پورٹل پر معلومات اپ لوڈ کرتے ہوئے اس معلومات تک ہر ایک کو آسان رسائی فراہم کرنے ہر ممکن کوشش کی ہے۔

اس عرصہ میں یونیورسٹی نے کیا اہداف رکھے اور کہاں تک انہیں حاصل کیا اس کی رپورٹ حسب ذیل ہے:

1 مانو کی انتظامی مجالس جیسے ایگزیکیٹیو کونسل، اکیڈمک کونسل اور فینانس کمیٹی کی میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کی جاتی رہی اور معاملات کو ان کے سامنے پیش کیا جاتا رہا۔ یونیورسٹی کی پہلی کورٹ 27 اگست 2018 کو تشکیل دی گئی۔ تاہم کورٹ کی تشکیل میں کچھ تکنیکی نقائص کی بنا پر یونیورسٹی کورٹ میٹنگ کا انعقاد نہیں کر سکی الا یہ کہ اس نقص کو دور کر لیا جائے۔ ذیل میں میٹنگ کی تفصیلات دی گئی ہیں:

کمیٹی کا نام	ایگزیکیٹیو کونسل	اکیڈمک کونسل	فینانس کمیٹی	بلڈنگ کمیٹی
میٹنگوں کی تعداد	23	14	14	10

- ✓ شیئرڈ ایڈمنسٹریشن کے کلچر کو فروغ دیا گیا اور اسے پائیدار بنایا گیا جس کے لیے جب بھی مناسب سمجھا گیا صدور شعبہ، اسکولوں کے ڈین، سنٹرس کے ڈائرکٹرس وغیرہ سے اور کچھ مواقع پر اساتذہ اور عملہ سے بھی مشاورت کی گئی۔ ایک لفظ میں کہا جائے تو یونیورسٹی نے اپنی قانونی فیصلہ سازی میں شراکتی عمل کی حوصلہ افزائی کی کوشش کی ہے۔ اس تعلق سے یونیورسٹی نے باقاعدگی سے صدور شعبہ جات، ڈین، ڈائرکٹرس اور اساتذہ کی میٹنگیں منعقد کی ہیں۔
- ✓ شعبوں / اسکولوں / مراکز کی سطح پر متعلقہ شعبوں سے متعلق فیصلہ سازی کے لیے اسکول بورڈ، ڈی آر سی، بورڈ آف اسٹڈیز اور اساتذہ کی باقاعدگی سے میٹنگیں منعقد کرتے ہوئے شیئرڈ گورننس کو فروغ دیا گیا ہے۔

اکتوبر 2015 سے اکتوبر 2019 کے درمیان ہونے والی شعبہ واری (ڈپارٹمنٹ وائز) بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگیں

اسکولس	شعبہ کا نام	بورڈ آف اسٹڈیز (BoS) کی تعداد (اکتوبر 2015۔ اکتوبر 2019)
السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات	شعبۂ اردو	4
	شعبۂ انگریزی	4
	شعبہ ترجمہ	4
	شعبۂ ہندی	5
	شعبۂ عربی	4
	شعبۂ فارسی	4

کامرس اور بزنس مینجمنٹ	شعبۂ مینجمنٹ	3
	شعبۂ کامرس	6
تعلیم وتربیت	شعبۂ تعلیم وتربیت	9
ماس کمیونکیشن اور جرنلزم	شعبۂ ایم سی جے	4
سائنسی علوم	شعبۂ ریاضی	4
	شعبۂ حیوانیات	5
	شعبۂ کیمیا	2
	شعبۂ نباتیات	3
	شعبۂ طبیعیات	4
کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی	شعبۂ سی ایس اور آئی ٹی	6
آرٹس اور سماجی علوم	شعبۂ نظم ونسق عامہ	5
	شعبۂ سیاسیات	6
	شعبۂ سوشل ورک	4
	شعبۂ تعلیم نسواں	6
	شعبۂ سماجیات	7
	شعبۂ معاشیات	3
	شعبۂ اسلامک اسٹڈیز	6
	شعبۂ تاریخ	5

✓ چند مخصوص پالیسی معاملات جیسے ڈسپلن اور ویلفیئر وغیرہ میں طلبا کی شراکت کو بھی یقینی بنایا گیا۔ اس سمت میں' یونیورسٹی نے پراکٹر آفس کے سرگرم رول کے ذریعہ ڈسپلن قواعد' ہاسٹل انتظامیہ کے ساتھ ہاسٹل الاٹمنٹ قواعد اور ڈین آفس واسٹوڈنٹس ویلفیئر کی فعال شرکت کے ساتھ کئی ویلفیئر اسکیمیں فائنل کرنے میں بھی طلبا کو مواقع فراہم کیے ہیں۔

قانون حق معلومات:

اساتذہ' عملہ' طلبا اور دیگر فریقین کی ضرورت کے لیے یونیورسٹی کی انتظامی اکائیوں کو فعال' شفاف اور جوابدہ بنایا گیا۔ اس کے حصول کے لیے پچھلے چار سال میں یونیورسٹی نے بغیر کسی تاخیر کے تمام آرٹی آئیز کا جواب دیا ہے۔ سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) کی جانب سے قانون حق معلومات کی شفافیت کی جانچ میں' ہمیں کل 76 فیصدی نمبرات ملے ہیں۔ 88 فیصدی نمبرات کے ساتھ نیشنل جیوفزیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (این جی آر آئی) نے ہی ریاست بھر میں مانو سے بہتر درجہ حاصل کیا ہے۔

- آر ٹی آئیز کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:

تفصیلات	2015-16 (اپریل سے مارچ)			2016-17 (اپریل سے مارچ)			2017-18 (اپریل سے مارچ)			2018-19 (اپریل سے مارچ)			2019-20 (اپریل سے مارچ)		
	آف لائن	آن لائن	کل	آف لائن	آن لائن	کل	آف لائن	آن لائن	کل	آف لائن	آن لائن	کل	آف لائن	آن لائن	کل
پروسس شدہ درخواستوں کی کل تعداد	306	0	306	206	10	216	244	50	294	235	56	291	30	15	45
نمٹائی گئی درخواستوں کی کل تعداد	302	0	302	193	10	203	228	50	278	227	56	283	34	15	49

- تدریسی وغیر تدریسی عملہ اور طلبا سے معاملات کے لیے اصول' طریقۂ کار اور ڈسپلن وضع کیے گئے۔ رکروٹمنٹ پالیسی اور طلبا وعملہ کی بھلائی' گیسٹ ہاؤز' ہاسٹل الاٹمنٹ' عملہ و اساتذہ کو صحت و دیگر فوائد' چھٹی وغیرہ کے تعلق سے پالیسی اور اصول بنائے گئے۔ اسی طرح غلط کام کرنے والے طلبا' اساتذہ اور عملہ کے خلاف بنا کسی تعصب کے ڈسپلنری اقدامات اٹھاتے ہوئے بہترین ڈسپلن کو یقینی بنایا گیا۔

- جہاں بھی مناسب و معقول ہو یونیورسٹی کے فیصلوں میں ممکنہ حد تک شفافیت کو برقرار رکھا گیا۔ اس تعلق سے بیشتر فیصلوں' روداد' احکامات' سرکولرز' رپورٹس' قواعد وضوابط' سرگرمیوں اور واقعات کو یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرتے ہوئے عوام کے سامنے لایا گیا۔

- مختلف فریقین کی جانب سے موصول ہونے والے ان پٹ کے تئیں ایڈمنسٹریٹرز کو جوابدہ بنایا گیا۔ اس تعلق سے یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریٹرز کو تمام فریقین کے تئیں آزادی دی گئی کہ وہ انتظامی فیصلوں کے متعلق ان کی شکایات' ناراضگیوں اور مخالف آوازوں کی سماعت کریں اور یونیورسٹی کے انتظامی فیصلوں کے جائزہ و نفاذ کے وقت ان کے اِن پٹ کو سنجیدگی سے لیں۔ اس تعلق سے مانو میں تمام فریقین کی اسوسی ایشنز اور یونین باقاعدگی سے تشکیل دی گئیں اور جہاں ممکن ہو وہاں یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے فریم ورک کے اندر ان کی تشویش کو دور کیا گیا۔

1 مانو ٹیچرز اسوسی ایشن (MANUUTA)

2 مانو ایڈمنسٹریٹیو آفیسرز اسوسی ایشن (MAOA)

3 مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسی ایشن (MEWA)

4 مانو اسٹوڈنٹس یونین

آپریشنل منصوبہ بندی

یہ محسوس کیا گیا کہ ایک واضح اور اختراعی آپریشنل منصوبہ بندی کی ضرورت تھی تاکہ آنے والے سال میں معیاری تعلیم کے فروغ کے مقصد کو حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے لیے اپنے اہداف کے حصول کی خاطر یونیورسٹی نے درج ذیل آپریشنل منصوبہ بندی طریقۂ کار کو اختیار کیا:

- مانو کی شناخت بحیثیت تعلیمی اور ثقافتی سرگرم یونیورسٹی کیمپس کے طور پر قائم کرنا
- جوابدہ اور شفاف انتظامیہ فراہم کرنا
- یونیورسٹی کا جدید ترین انفرااسٹرکچر تیار کرنا' اسے برقرار رکھنا اور اس میں مزید سدھار لانا۔
- مختلف النوع شعبہ جات میں اعلیٰ معیاری تعلیم' اکتساب اور تحقیق کے ساتھ ساتھ اُردو زبان کے فروغ کے اصل مرکز کی حیثیت سے مانو کے منشور کے حصول کے ویژن کو حقیقت میں تبدیل کرنا۔
- انفرادی پری پیریٹری برج کورس پروگرام کے ذریعہ مدارس کے طلبا کو مین اسٹریم تعلیم سے جوڑنا۔
- یونیورسٹی میں اصول' طریقۂ کار اور ڈسپلن کو یقینی بنانا۔
- ہندوستان بھر کے مانو کے آف / سیٹلائیٹ کیمپسوں' ریجنل اور سب ریجنل سنٹرز میں انفرااسٹرکچر اور اضافی تعلیمی سرگرمیوں کو تخلیق کرنا۔
- فاصلاتی تعلیمی پروگرام میں تبدیلی کرنا اور اسے ریگولر کورس کے نصاب سے جوڑنا۔
- مانو کے اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے ذہین اور موٹی ویٹیڈ ماہرین تعلیم اور پروفیشنلز کو اپنی جانب متوجہ کرنا۔

ان اہداف کے حصول کی راہ ہموار کرنے کے لیے ایک پلاننگ اور ڈیولپمنٹ سیکشن قائم کیا گیا جو بطور نوڈل ایجنسی یونیورسٹی کے ویژن' مشن اور اہداف کو حقیقت میں بدلے گا اور اسکیموں کی منصوبہ بندی اور ساتھ ہی مختلف تعلیمی اور انتظامی اکائیوں کے ساتھ کوآرڈی نیشن میں کام کرے گا۔

ماحول دوست اقدامات

- اپنے کفایتی اقدامات کے حصہ کے طور پر اور کاغذ کی بچت کو بڑھاوا دینے کے لیے یونیورسٹی تمام اہم سرکولرز' نوٹسیں اور اعلامیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ اور ای میل کے ذریعہ بھیجتی ہے۔

نوجوان' تجربہ کار اور حرکی افسران کا ملا جلا مجموعہ

- یونیورسٹی نے اپنی انتظامیہ کے مختلف شعبوں کی نگرانی کے اندرون یونیورسٹی اور پورے ہندوستان سے نوجوان' تجربہ کار اور حرکی افراد / صدور کا تقرر کرتے ہوئے اپنی انتظامیہ کی مختلف شاخوں کو قوت بخش بنایا ہے۔ نئے تقررات کے اہداف حسب ذیل ہیں:
  - مختلف عہدوں کے لیے ممتاز شخصیات کا تقرر کرتے ہوئے پورے ہندوستان میں تعلیمی اور سماجی حلقوں میں یونیورسٹی کی شبیہ کو بڑھانا۔
  - دفاتر کے مرکز میں نئے ویژن' تجربہ اور سمت والے فرد کے ساتھ مختلف شعبۂ جات / سیکشنز / دفاتر / مراکز کو دوبارہ فعال کرنا۔
  - ان شعبۂ جات / سیکشنز / دفاتر اور مراکز کے کام کاج میں پروفیشنلزم لانا۔
  - یونیورسٹی کے مختلف دفاتر کے لیے درج ذیل تقررات کیے گئے:

سلسلہ شمار	نام، عہدہ اور اس سے قبل کی جائے کار	مانو میں ذمہ داری
1	ڈاکٹر شکیل احمد، جوائنٹ سکریٹری، یو جی سی	رجسٹرار (فروری 2016 سے نومبر 2016) اور بعد میں پرووائس چانسلر (دسمبر 2016 سے نومبر 2018)
2	ڈاکٹر ایم اے سکندر، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی	رجسٹرار، ستمبر 2017 سے 10 اکتوبر 2019
3	ڈاکٹر کے پی سنگھ، جوائنٹ سکریٹری، یو جی سی	فینانس آفیسر، دسمبر 2016 سے مارچ 2018 تک
4	مسز لتا ملک ارجنا، پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل	فینانس آفیسر، اپریل 2018 سے ستمبر 2019 تک
5	پروفیسر رویندر ناتھ، سابق ڈین، ڈیولپمنٹ اور یو جی سی افیرس، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد	اوایس ڈی، پلاننگ اور ڈین اکیڈمکس، مئی 2016 سے نومبر 2018
6	ڈاکٹر محمد شاہد، پروفیسر آف سوشل ورک، مانو	اپریل 2016 سے مارچ 2018 تک تک کنٹرولر آف ایگزامنیشن
7	پروفیسر ساجد جمال، پروفیسر آف ایجوکیشن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	کنٹرولر آف ایگزامنیشن، اپریل 2018 سے اگست 2019 تک
8	مسٹر محمد طاہر علی، ریٹائرڈ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس	اوایس ڈی، سیکوریٹی، فروری 2016 سے آج تک
9	مسٹر انیس اعظمی، ایک ممتاز مصنف	ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت، اپریل 2016 سے آج تک
10	ڈاکٹر کاظم نقوی، ایڈیشنل ڈائرکٹر، ایف ٹی کے۔سنٹر برائے انفارمیشن ٹکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی	ڈائرکٹر، سنٹر برائے انفارمیشن ٹکنالوجی، اگست 2016 سے جنوری 2017
11	ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین، آئی آئی ایم، اندور	لائبریرین، سید حامد سنٹرل لائبریری، جنوری 2017 سے آج تک
12	ڈاکٹر سید خواجہ معز الدین، سیول اسسٹنٹ سرجن، ڈائرکٹر آف میڈیکل اور ہیلتھ سرویس، حیدرآباد	کنسلٹنٹ، اردو مرکز برائے فروغ علم، دسمبر 2016 سے آج تک
13	پروفیسر عامر اللہ خاں، وزیٹنگ پروفیسر، آئی ایس بی اور مشیر، بل اینڈ ملینڈا گیٹس فاؤنڈیشن	کنسلٹنٹ، سی ایس ای کوچنگ اکیڈمی، اگست 2017 سے مارچ 2018 تک
14	پروفیسر ریحان خاں سوری، سی ای او۔انڈیا، مڈل ایسٹ اور افریقہ وتھ گرین سرکل ایجوویژن لمیٹڈ، نئی دہلی	ایڈوائزر، ٹریننگ اور پلیسمنٹ، دسمبر 2016 سے اکتوبر 2017 تک
15	مسٹر میر ایوب علی خاں، سابق سینئر ایڈیٹر، ٹائمز آف انڈیا	میڈیا کنسلٹنٹ، پی آر آفس، ستمبر 2017 سے اپریل 2018 تک
16	مسٹر اے کے خاں، ڈی جی پی برائے اے سی بی	مشیر، سی ایس ای کوچنگ اکیڈمی، فروری 2017 سے

17	ڈاکٹر ایچ علیم باشاہ صدر شعبہ طبیعیات مانو	ڈائرکٹر (انچارج) سی ایس ای اپریل 2018 سے
18	مسٹر ایس بی وجے شیکھر سینئر آڈٹ آفیسر برائے اے جی آفس	انٹرنل آڈٹ آفیسر 19 اپریل 2016 سے 31 جنوری 2019
19	مسٹر جی گنا سیکرن	فینانس آفیسر نومبر 2018 سے آج تک
20	پروفیسر وی وینکیا سابق چانسلر کرشنا یونیورسٹی	ایڈوائزر ڈی ڈی ای اپریل 2019 سے آج تک
21	ڈاکٹر مرزا فرحت اللہ بیگ	کنٹرولر آف ایگزامنیشن اگست 2019 سے آج تک
22	مسٹر احمد عبدالحفیظ خان	کنسلٹنٹ آڈٹ مئی 2019 سے آج تک

نئے تقررات

- ذیل میں مانو کے ماڈل اسکولوں / یونیورسٹی کی مختلف تدریسی پوزیشن پر 20102015 سے کیے گئے نئے تقررات کی تفصیلات دی گئی ہیں:

سلسلہ شمار	عہدہ کا نام	تعداد
1	ڈائرکٹر (انچارج) / آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹیز (برائے پالی ٹکنکس)	2
2	پروفیسر	7
3	اسوسی ایٹ پروفیسر	9
4	صدور شعبہ جات (برائے پالی ٹکنکس)	2
5	اسسٹنٹ پروفیسر	28
6	لکچررز (برائے پالی ٹکنکس)	11
7	اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹر	2
8	پرنسپل ماڈل اسکول	1
9	ہیڈ ماسٹرز۔ ماڈل اسکول	2
10	پی جی ٹی	1
11	ٹی جی ٹی	3
12	ڈپٹی ڈائرکٹر (فزیکل ایجوکیشن)	1
13	فزیکل ایجوکیشن ٹیچر	1
14	پرائمری ٹیچرز	6
15	یوگا ٹیچرز	4
	کل	80

اسٹاف کیریئر ایڈوانس منٹ

- پچھلے چار سال میں یونیورسٹی نے ایک لمبے عرصہ سے کیریر ایڈوانس اسکیم (CAS) کے تحت التوا میں پڑے ہوئے معاملات پر توجہ دیتے ہوئے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے مفادات کی نگرانی کی ہے۔ دیانت داری کو یقینی بنانے کے لیے اسکریننگ کمیٹیوں کی رپورٹ کو یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرتے ہوئے، ممکنہ حد تک شفافیت سے کام لیا گیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ تدریسی عملے کے CAS سے وابستہ التوا میں پڑے ہوئے سب سے زیادہ معاملات کو نمٹایا گیا۔ ذیل میں پچھلے چار سال میں سی اے ایس کے تحت اساتذہ کے پروموشن کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

سلسلہ شمار	اساتذہ کا پروموشن	تعداد
1	اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 1 سے 2	72
2	اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 2 سے 3	21
3	اسٹنٹ پروفیسر سے اسوسی ایٹ پروفیسر	6
4	اسوسی ایٹ پروفیسر سے پروفیسر	21
	کل	**120**

- غیر تدریسی عملہ کے لیے تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرایا گیا ہے تا کہ اگلے اہل کیڈر میں ان کے پروموشن کی راہیں استوار کی جاسکیں۔ انہیں پیشہ ورانہ فروغ کے پروگراموں میں شرکت کی سہولت دی گئی ہے تا کہ ان کی مہارتوں اور متعلقہ شعبہ جات کے علم میں اضافہ ہو۔
- دس سالوں کی باقاعدہ مدت کی تکمیل پر غیر تدریسی اراکین عملہ کی تنخواہوں کا تعین تجدید شدہ باشور کیریر پروگریشن اسکیم (ایم اے سی پی) کے تحت ہوا ہے اور مالی ترقی عمل میں آئی ہے۔
- تجدید شدہ ایڈوانسڈ کیریر پروگریشن اسکیم/ ڈائنا مک اشورڈ کیریر پروگریشن اسکیم کے تحت 2016 سے 2019 کے دوران کل 185 غیر تدریسی عملہ کو فینانشیل اپ گریڈیشن دیا گیا۔ فینانشیل اپ گریڈیشن فراہم کیے جانے والے ملازمین کی وقفہ واری تفصیلات حسبِ ذیل ہیں:

سلسلہ شمار	سال	گروپ A	گروپ B	گروپ C	کل
1.	2016	02	-	06	08
2.	2017	04	29	80	113
3.	2018	01	13	20	34
4.	2019	-	01	29	30
کل		**07**	**43**	**135**	**185**

- 2016 سے 2019 کے دوران ڈپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں کے ذریعہ ترقی پانے والے 35 غیر تدریسی ملازمین کی وقفہ واری تفصیلات حسبِ ذیل ہیں:

سلسلہ شمار	سال	مستفید ہونے والے غیر تدریسی ملازمین۔درجہ واری			
		گروپ۔A	گروپ۔B	گروپ۔C	کل
1.	2016	-	01	02	03
2.	2017	-	-	-	-
3.	2018	-	06	06	12
4.	2019	03	07	08	18
کل		**03**	**14**	**16**	**33**

- مختلف غیر تدریسی جائیدادوں پر نئے تقررات کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:

سلسلہ شمار	سال	مستفید ہونے والے غیر تدریسی ملازمین۔درجہ واری			
		گروپ۔A	گروپ۔B	گروپ۔C	کل
1.	2016	02	03	00	05
2.	2017	01	03	03	07
3.	2018	04	01	00	05
4.	2019	--	02	00	02
کل		**07**	**9**	**3**	**19**

تعلیمی انتظامیہ

یونیورسٹی نے سابقہ چار سالوں میں قوانین/ اکیڈمک آرڈیننسز اور ریگولیشنز کے مطابق تعلیمی پالیسیوں کے نفاذ کی کوشش کی ہے جو وقت بوقت یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اور دیگر ریگولیٹری باڈیز مثلاً اے آئی سی ٹی ای، این سی ٹی وی ای ٹی اور این سی ٹی ای وغیرہ کے ذریعہ جاری کردہ نوٹیفی کیشنز کے موافق ہیں۔ان چار سالوں میں اصل توجہ نصاب، کورسز، تدریسی طریقہ ہائے کار اور مختلف شعبہ جات واسکولس کے ذریعہ طلبا کی تعلیمی ترقی کی مسلسل نگرانی پر رہی۔علاوہ ازیں، اساتذہ کو بدلتے تعلیمی فکر وعمل کے تناظر میں خصوصی طور پر نصاب پر نظر ثانی کرنے اور کورسز میں تبدیلی لانے کے حوالے سے حساس بنانے کی طرف بھی توجہ دی گئی تاکہ اعلیٰ تعلیم کے موجودہ رجحان کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جاسکے۔

رولس، ریگولیشنس اور اثر پذیری پر نظر ثانی

سابقہ چار سالوں میں یونیورسٹی نے اپنے اساتذہ کے لیے یو جی سی/حکومت ہند کے ذریعہ وضع کردہ رولس اور ریگولیشنس پر نظر ثانی کی ہے، انہیں اپنایا ہے اور انہیں ان کے صحیح غائت میں نافذ کیا ہے۔ یونیورسٹی نے اپنے زیادہ تر رکارڈس بشمول سروس بکس، چھٹیوں کے رکارڈس، پرسنل فائکس، نامزدگیاں، سروس اگریمنٹس، ایل ٹی سی رکارڈس اور تدریسی عملہ کے امور خدمات سے متعلق دستاویزات کو منظم کیا ہے۔یونیورسٹی نے مختلف پالیسی معاملات میں اور یو جی سی کے ذریعہ منظور شدہ عہدوں کے بموجب تدریسی عملہ کی تقرری کے سلسلے میں وزارتِ فروغ انسانی وسائل/ یو جی سی کے ساتھ

شفاف خط و کتابت کو یقینی بنایا ہے۔ ایل ٹی سی' پے فکسیشن' چھٹیاں' اسٹڈی لیوز' ڈیوٹی لیوز' ٹی اے/ ڈی اے برائے دفتری امور' مختلف مقاصد کے لیے نو آبجکشن سرٹیفکیٹ کی اجرائی اور ریٹینشن اور ریفریشر کورسز کے لیے اجازت وغیرہ سے وابستہ معاملات تیز روی اور غیر جانب داری کے ساتھ انجام دیے گئے ہیں۔

اسی طرح یونیورسٹی نے تمام غیر تدریسی اراکین عملہ کے تقررات اور امور خدمات کے متعلق بہت باریک بینی سے کام کیا ہے جن میں ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے متعلق ایمپلائمنٹ نوٹیفی کیشن کے ساتھ ہی ڈپارٹمنٹل پروموشنس کمیٹیوں کی تشکیل' ریزرویشن روسٹر رجسٹر کی تیاری' اسٹیبلشمنٹ رجسٹر اور سینئرٹی لسٹ وغیرہ شامل ہیں۔ اپنے غیر تدریسی عملہ کی شکایات کا ازالہ کرنے کے لیے یونیورسٹی نے مئی 2016 میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ امور خدمات سے متعلق تمام شکایات پر غور کیا جاسکے۔ حالیہ دنوں میں یونیورسٹی نے ایک اور کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ' حکومت ہند کے ذریعہ وضع کردہ ماڈل رولس کی روشنی میں یونیورسٹی کے تمام غیر تدریسی عہدوں کے لیے موجودہ کیڈر ریکروٹمنٹ رولس پر نظر ثانی کی جاسکے۔

مختصراً ان رولس اور ریگولیشنس میں درج ذیل اہم ہیں:

1۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں سے متعلق ریگولیشنس۔

2۔ ڈی پی سی کے ذریعہ غیر تدریسی عملہ کی ترقی سے متعلق رولس۔

3۔ غیر تدریسی عملہ کے تقررات کے ضوابط۔

4۔ روسٹر سسٹم۔

5۔ پرچیز مینول۔

6۔ ڈسپلینری و کنڈکٹ رولس برائے طلبا۔

7۔ ایمپلائیز ویلفیئر فنڈ سے متعلق ریگولیشنس۔

8۔ داخلی شکایات کمیٹی سے متعلق ریگولیشن۔

9۔ تدریسی عملہ کے تقرر کے لیے یو جی سی ریگولیشنس کو اختیار کرنا۔

10۔ تدریسی عملہ کی خاطر کیریئر اڈوانسمنٹ اسکیم کے نفاذ کے لیے یو جی سی ریگولیشنس کو اختیار کرنا۔

11۔ ہاسٹلوں کے امور سے متعلق ریگولیشنس

خدمات کی فوری فراہمی

سابقہ چار سالوں میں یونیورسٹی نے ملازمین نواز اسکیموں اور خدمات کو بہتر بنایا اور ملازمین تک پہنچایا ہے مثلاً بچوں کے تعلیمی الاؤنس' گاڑی (دو پہیہ/ چار پہیہ) کے لیے قرض' تقریبات اور خصوصی الاونسز' ملازمین کے لیے ہیلتھ کارڈ اور شناختی کارڈ کی اجرائی' امپرسٹ کا طریقۂ عمل' ہنگامی مصارف' سیکیوریٹی بلس اور علاقائی/ ضمنی علاقائی مراکز/ کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن/ آئی ٹی آئی/ پالی ٹکنکس/ ماڈل اسکولس کے لیے دیگر الاؤنسز۔ مذکورہ سلسلے میں اصول وضع کیے گئے ہیں' طریقۂ کار کو درست کیا گیا اور آسان بنایا گیا ہے۔ اسکیموں کے نفاذ کے عمل کو تیز کیا گیا۔ اور اہم بات یہ ہے کہ یونیورسٹی کے ملازمین کے

لیےایمپلائیز ویلفیئر فنڈ کے قیام پرغور وخوض کرنے کے لیےایک کمیٹی بھی بنائی گئی ہے۔

یونیورسٹی کےتعمیری کاموں کی نگرانی

مختلف عمارات کی تعمیر کے متعلق تفصیلی جائزہ لینے کے لیےایک تجربہ کاراوایس ڈی (انجینئرنگ) کےتقرر کےذریعہ یونیورسٹی بلڈنگ کمیٹی کی تجدید کی گئی ہے تاکہ یونیورسٹی کی ترقیاتی سرگرمیوں کے سلسلے میں قابلِ قدر قیادت مل سکے وسفارشات حاصل ہوسکیں۔ یونیورسٹی نے چار سال کے عرصے میں جو کچھ منصوبے بنائے ان میں سے بیشتر مکمل ہو چکے ہیں جن میں روزانہ کے سیول کام اور جاریہ تعمیری کام شامل ہیں۔

غیرمعمولی خریداریاں

سابقہ چار سالوں میں یونیورسٹی کے صیغۂ خریداری نے غیر معمولی طور پر کام کیا ہے اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات، مراکز اور اسکولوں کے ذریعہ مطلوب سازوسامان، فرنیچر، اسٹیشنری اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق آلہ جات حاصل کیے ہیں۔ یونیورسٹی نے اشیا کی حصولیابی کے لیے جنرل فینانشیل رولس کے تحت مرکزی خریداری نظام کو اپنایا ہے۔ تمام خریداریاں ضابطے کے مطابق DGS&D ریٹ کنٹریکٹ کے تحت یا مسرز کندریہ بھنڈار اور مسرز این سی سی ایف کے ذریعہ خریداری کمیٹی کی سفارشات کے بموجب اجازتی حد کے اندر ہوئیں۔ ٹینڈرس (Tenders) ایکسپرٹ کمیٹی کے مشوروں اور جنرل فینانشیل رولس کی روشنی میں حاکمِ مجاز کی منظوری سے مدعو کیے گئے۔

☆ بارہویں پلان/ نان ریکرنگ کے تحت سابقہ چار مالی سالوں (19-2015) کے دوران خریداریوں کی تفصیلات درجہ ذیل ہیں۔

سلسلہ شمار	کیمپس/ انسٹی ٹیوٹ کا نام	سال 16-2015 کے دوران خریداریاں (ستمبر سے)		17-2016 کے دوران خریداریاں		18-2017 کے دوران خریداریاں		19-2018 کے دوران خریداریاں	
		آلہ جات بشمول کمپیوٹر متعلقہ سازو سامان	فرنیچراور فکسچرس	آلہ جات بشمول کمپیوٹر متعلقہ سازو سامان	فرنیچراور فکسچرس	آلہ جات بشمول کمپیوٹر متعلقہ سازو سامان	فرنیچراور فکسچرس	آلہ جات بشمول کمپیوٹر متعلقہ سازوسامان	فرنیچراور فکسچرس
1.	ہیڈکوارٹرز	1,14,36,307	40,69,802	25206212	19405480	14568847	10153932	10968494	5196304
2.	ASCW، سری نگر	0	0	429800	616087	93000	360500	13454	0

0	111193	821131	478809	0	141265	0	0	لکھنو کیمپس	3.
1668268	427007	8000	72500	0	0	0	0	کٹک سنٹر	4.
2900033	4744814	0	0	0	0	0	0	کڑپہ سنٹر	5.
0	172860	904008	488885	0	82608	0	0	ایم ایس ،حیدرآباد	6.
0	10000	1482916	328697	0	13044	0	0	ایم ایس، دربھنگہ	7.
0	96750	375844	137299	0	0	0	0	سی ٹی ای، نوح	8.
226080	448998	302220	61533	0	40000	0	0	سی ٹی ای، بھوپال	9.
0	358664	357359	293215	7000	288144	0	0	سی ٹی ای، دربھنگہ	10.
498423	120509	48750	38625	0	0	95000	1560622	سی ٹی ای، بیدر	11.
0	13007	755450	1591348	0	0	0	0	سی ٹی ای، سری نگر	12.
0	596382	167258	336813	411574	1842847	0	0	آئی ٹی آئی، بنگلور	13.
68880	262515	0	128500	0	0	0	0	آئی ٹی آئی، دربھنگہ	14.
47140	3120556	80000	394000	0	0	0	0	آئی ٹی آئی، حیدرآباد	15.
10605128	**21465203**	**1,58,17,368**	**1,90,12,071**	**2,04,40,141**	**2,80,43,920**	**41,64,802**	**1,29,96,929**	**کل**	

یونیورسٹی ڈیٹا کو ڈیجیٹل بنانے کا عمل

یونیورسٹی نے ہرطرح کے ڈیٹا/اطلاعات کو فوری طور پر دستیاب کرانے کے لیے اپنے ڈیٹا بیس کو تیار کیا ہے اور اس کو ڈیجیٹل بنایا ہے تاکہ انہیں

سرکاری تنظیموں کو منتقل کیا جا سکے۔ ان اعداد و شمار میں طلبا کی تعداد، پروگرام اور کورس کے بموجب صنفی تناسب، تدریسی و غیر تدریسی عملہ اور یونیورسٹی کے متعلق بہت ساری اطلاعات شامل ہیں۔ اس سے متعلق کچھ اہم کارنامے درجہ ذیل ہیں:

- انٹی گریٹڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (IUMS)
- آن لائن داخلہ پورٹل
- آن لائن ادائیگی
- امتحانات، کتب خانہ اور دیگر صیغہ جات و شعبہ جات کا آٹومیشن (ترقی یافتہ مرحلہ میں)
- یونیورسٹی کے تمام ڈیٹا کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں لانا
- یونیورسٹی ویب سائٹ کی مسلسل تازہ کاری اور تمام برمحل اطلاعات کی فراہمی۔

درج فہرست ذاتیں/ درج فہرست قبائل کے تحفظات کے سلسلے میں

سبھی کورسز میں داخلہ کے دوران یونیورسٹی کے تمام شعبہ جات نے تحفظات کے ضوابط پر عمل کیا یعنی 15% تحفظات درج فہرست ذاتوں اور 7.5% تحفظات درج فہرست قبائل کے معاملے میں دیے گئے۔

یونیورسٹی کی باضابطہ داخلی آڈیٹ

یونیورسٹی نے اپنے داخلی آڈیٹ نظام کو مضبوط کیا ہے۔ داخلی آڈیٹ کے شعبے کو 50,000 سے زائد کی ادائیگی کی پیشگی آڈیٹ، بڑی قدر و قیمت کی لین دین اور معاہدوں کا جائزہ لینے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ اس شعبے نے فینانس اینڈ اکاؤنٹس کی تمام ادائیگی کی رسیدوں، یونیورسٹی کے دیگر شعبہ جات، مراکز، کالجز اور اسکولوں کی پیشگی آڈیٹ کا گہرائی سے جائزہ لیا ہے۔

یونیورسٹی کا فینانس

یونیورسٹی نے نہ صرف شفافیت کو ملحوظ رکھا ہے بلکہ مالی انتظامیہ کے تعلق سے حکومتِ ہند اور دیگر نگرانی کرنے والے اداروں کے قواعد و ضوابط پر عمل کیا ہے۔ لہذا یونیورسٹی کا مالی انتظامیہ پچھلے چار سالوں میں عمل میں لایا گیا۔ یونیورسٹی کا نان پلان صرفہ جو سال 15-2014 میں 30 کروڑ روپے تھا 16-2015 میں تقریباً دوگنا ہو کر 65 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں کے لیے معقول وسائل مختص کرنے میں آسانی ہوئی ہے۔ یو جی سی نے یونیورسٹی کے لیے نان پلان نان سیلری کے تحت مختص رقم کو بڑھا کر 17-2016 میں 11.00 کروڑ روپے کر دیا ہے، اس فیاضی کی کوئی سابقہ مثال نہیں ملتی۔ یہ رقم 14-2013 میں صرف 4.50 کروڑ روپے تھی۔ نان پلان نان سیلری کے زمرے میں اس بڑی چھلانگ کی وجہ سے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کی ضرورتوں کی تکمیل کی راہیں استوار ہوئی ہیں۔ پچھلے سال XII پلان کے تحت یونیورسٹی کے کیپٹل آؤٹ لے میں زائد فنڈ کے ذریعہ 8.63 کروڑ روپئے کا اضافہ ہوا۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی چونکہ ایک مخصوص زمرے کی یونیورسٹی ہے جس کو سماج کے غیر

مراعات یافتہ اور حاشیے پر زندگی گزارنے والے طبقات کی ضروریات کو پورا کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔ لہذا تعلیمی امور اور طلبا کی سہولیات کے لیے بہتر بنیادی ڈھانچہ کی فراہمی پر زور دیا گیا۔ بہتر روزگار کے مواقع کی فراہمی کے مدِنظر کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن اور پالی ٹکنک کالجز کی بنیادی ضروریات کو حددرجہ ترجیح دی جارہی ہے۔ تمام کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن اور پالی ٹکنک کالجز کو حسبِ ضرورت فنڈ دیے گئے ہیں تاکہ وہ اے آئی سی ٹی ای/ این سی ٹی ای کے ضابطوں کے مطابق اپنے تعلیمی ڈھانچوں کی تشکیل کر سکیں اور انہیں بہتر بنا سکیں۔ حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹکنک کالج کے ورک شاپ کا کام 8.00 کروڑ روپے کے صرفے سے تکمیل کے مرحلے میں ہے۔ اس کام کو اعلیٰ ترجیحی بنیاد پر کیا گیا جس کی عزت مآب وائس چانسلر نے بغائر نگرانی کی۔

- یونیورسٹی کے ذریعہ مالی سال 2017-18 میں حاصل کردہ کل گرانٹ مندرجہ ذیل ہے:

گرانٹ منظوری کی تاریخ	گرانٹ کا مقصد	کل منظور شدہ گرانٹ (روپے لاکھ میں)
18.05.2017 سے 28.12.2017	گرانٹ ان ایڈ (تنخواہ)	6477.34
19.05.2017 سے 19.03.2018	گرانٹ ان ایڈ (ریکرنگ)	2087.66
24.11.2017 سے 28.03.2018	گرانٹ ان ایڈ (اصل اثاثہ جات) (نان ریکرنگ)	2647.14
26.07.2017	گرانٹ ان ایڈ (ایچ آر ڈی سی)	50.00
21.08.2017	گرانٹ ان ایڈ (آر سی اے)	65.00
03.10.2017	گرانٹ ان ایڈ پلان	7.33
17.11.2017 سے 20.03.2018	گرانٹ ان ایڈ۔ اصل اثاثہ جات۔ آئی ٹی آئی، کٹک	1500.00
17.11.2017 سے 20.03.2018	گرانٹ ان ایڈ۔ اصل مد۔ پالی ٹکنک، کڑپہ	1200.00
کل گرانٹ		**14034.47**

- مالی سال 2018-19 کے دوران مانو کو وصول ہونے والا کل گرانٹ حسبِ ذیل ہے:

گرانٹ کی منظوری کی تاریخ	گرانٹ کا مقصد	منظور شدہ کل گرانٹ (روپے لاکھ میں)
08-05-2018 سے 13-03-2019	تنخواہ کے لیے گرانٹ	6,558.06

09-05-2018 سے 22-02-2019	ریکرنگ گرانٹ	2,271.84
10-01-2019	اصل اثاثہ جات کے لیے گرانٹ (نان ریکرنگ)	600.00
03-07-2018 سے 24-08-2018	ایچ آر ڈی سی کے لیے گرانٹ	80.00
کل گرانٹ		**9,509.90**

مانو کو مالی سال 2019-20 کے دوران ملنے والی گرانٹ (15-10-2019 تک)

گرانٹ کی منظوری کی تاریخ	**گرانٹ کا مقصد**	**کل منظور شدہ گرانٹ (روپے لاکھ میں)**
29-04-2019 سے 25-09-2019	تنخواہ کی مد میں گرانٹ	5229.00
01-05-2019 سے 26-09-2019	ریکرنگ ایڈ میں گرانٹ	1762.50
13-08-2019	یو جی سی فروغ انسانی وسائل مرکز	40.00
15-05-2019	مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج وشمولیتی پالیسی	78.68

غیر فعال مراکز اسکیموں کی تجدید

سابقہ چار سالوں میں انتظامیہ اقلیتوں کے لیے ریمیڈیل کوچنگ سنٹرز، یو جی سی نٹ کوچنگ سنٹرز، سی سی ایم ای ایس اور سی ایس ای رہائشی کوچنگ اکیڈمی کو پھر سے سرگرم عمل بنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ یہ تینوں مراکز 2012-13 سے غیر فعال تھے۔ ان مراکز کے احیا سے یونیورسٹی کے طلبا کو مطلوبہ مدد مل رہی ہے۔

- **اقلیتوں کے لیے ریمیڈیل کوچنگ**: ریمیڈیل کوچنگ سنٹرز کی حصولیابیاں درج ذیل ہیں:

* ہر سال اکتوبر۔ نومبر اور مارچ۔ اپریل کے مہینوں میں متعلقہ شعبہ جات میں باقاعدہ تدریسی اوقات سے پہلے یا بعد ریمیڈیل کلاسز کا پابندی سے انعقاد ہوتا ہے۔
* کل 1115 کتابیں حاصل کی گئی ہیں جن میں سے 200 کتابیں اردو میں ہیں۔ یہ کتابیں طلبا کو حوالہ جاتی مواد کے طور پر دستیاب کرائی گئی ہیں۔ بحسب ضرورت دستی مواد کی بھی نقل کرائی گئی اور طلبا کے درمیان تقسیم کرائی گئی۔
* اساتذہ کے ذریعہ ریمیڈیل کلاسز میں سمعی وبصری امدادی اشیا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک رنگین ٹیلی ویژن، ایک فائیو ان ون ڈی وی ڈی پلیئر، ایک پروجیکٹر اور ایک ہینڈی کیم موثر کوچنگ کے لیے دستیاب ہیں۔
* شعبہ جات کے ذریعہ بہت سے خصوصی لکچروں کا نظم۔

* مجموعی طور پر ابھی تک 1571 طلبا ریمیڈیل کوچنگ سے فیض یاب ہوئے ہیں۔

☆ **کوچنگ مراکز برائے درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل/دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر) اور اقلیتی طبقات**۔اس سلسلے میں چند اہم کامیابیاں درجہ ذیل ہیں:

- یوجی سی نیٹ کوچنگ سنٹر تیرہ مضامین یعنی اردو، انگریزی، عربی، فارسی، ہندی، عوامی انتظامیہ، سیاسیات، مینجمنٹ، سوشل ورک، کمپیوٹر سائنس اینڈ اپلی کیشن، مطالعات نسواں، تعلیم اور عوامی ذرائع ترسیل وصحافت کے لیے پرچہ -I (تدریس اور تحقیقی رجحان) اور پرچہ -II اور III میں نیٹ کے لیے کوچنگ چلا رہا ہے۔
- نومبر 2015 سے مئی 2019 تک 624 طلبا کو کوچنگ دی گئی جن میں سے 10 طلبا نے یو جی سی نٹ میں کامیابی حاصل کی جب کہ 5 طلبا یو جی سی۔جے آر ایف میں کامیاب ہوئے۔

☆ **سروسز میں اقلیتوں کے داخلے کے لیے کوچنگ سنٹر (سی سی ایم ای ایس)**: اس سنٹر کی چند اہم کامیابیاں درجہ ذیل ہیں:

- نو ودیا/کندر یا ودیالیہ میں 17-2016 میں :30 امیدوار مستفید ہوئے۔
- سال 19-2018 میں سی سی ایم ای ایس مرکز نے 6 اگست 2018 سے 17 ستمبر 2018 تک تلنگانہ ریاستی حکومت کے کانسٹبل/ایس آئی/اے ایس آئی عہدوں کے لیے پریلمنری ایگزامنیشن کوچنگ کلاسز کا کامیابی سے انعقاد کیا۔30 طلبا میں سے 7 طلبا نے کانسٹبل امتحان کامیاب کیا اور 5 طلبا نے سب انسپکٹر کے لیے ہونے والا پریلمنری امتحان کامیاب کیا۔

☆ **سی ایس ای رہائشی کوچنگ اکیڈمی**: اس اکیڈمی کی چند اہم کامیابیاں درج ذیل ہیں:

* یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد میں جدید ترین سہولیات سے مزین اکیڈمی کی علاحدہ عمارت ہے جہاں سمعی و بصری کلاس روم، سیمینار ہال، کمپیوٹر سہولیات، 24 گھنٹے چلنے والے کتب خانہ کی سہولیات دستیاب ہیں۔
* کتب خانے کے پاس تقریباً 3000 کتابیں ہیں جن میں نصابی وحوالہ جاتی کتابیں شامل ہیں۔کتب خانہ نے مختلف جرائد/رسائل اور اخبارات (انگریزی، تلگو اور اردو) کی خریداری امیدواروں کی ضرورتوں کے مطابق کی ہے۔
* آڈیٹوریم کو پبلک ایڈریس سسٹم اور ایل سی ڈی پراجکٹر کی سہولت لیس کرایا گیا ہے۔کمرۂ جماعت اے سی اور ضروری فرنیچر مع تدریسی امدادی اشیا سے مزین ہیں۔
* 2015 تا 2018 اکیڈمی نے سیول سروسز کے لیے پانچ کوچنگ پروگرام منعقد کرائے ہیں اور 394 امیدواروں نے کوچنگ کی سہولیات سے استفادہ کیا ہے۔
* 24 اکتوبر 2017 کو ایک قومی سیمینار کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کا موضوع تھا ''موجودہ دور میں سیول سروسز کی تفہیم: ایک شمولیاتی ایجنڈہ کی ترتیب''۔مدعوین میں رہائشی کوچنگ اکیڈمی اسکیم کے ڈائرکٹر، نجی اداروں کے سربراہ، تجربہ کار وممتاز برسرخدمت وسبکدوش سیول سرونٹس اور ماہرین تعلیم اے کے خان (آئی پی ایس)، ظفر اقبال (آئی اے ایس)، سید عمر جلیل (آئی اے ایس)، رانا جارا جن (آئی اے ایس)، پروفیسر کنڈ، پروفیسر ہرگوپال، پروفیسر راماچندرن ودیگر شامل تھے۔

* کوچنگ کی کارکردگی کے لیے ہدایتی دستی مواداورکورس موڈیولس ڈیزائن تیار کیے گئے۔

* تعلیمی سال 18-2017 میں داخلہ کے لیےتقریباً 6300 درخواستیں موصول ہوئیں تھیں؛ 2500 طلبا نے آن لائن امتحان لکھا اور 500 طلبا نے انٹرویو کے لیے کوالیفائی کیا۔جن میں سے 100 طلبا کو بالآخر اکادمی میں داخلہ دیا گیا۔ان میں سے دو امیدوار سیول سروسز ابتدائیہ امتحان 2107 میں کامیاب ہوئے اورایک امیداوار مین امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد مارچ 2018 میں انٹرویو میں شامل ہوااوراس کا انتخاب عمل میں آیا۔دیگر دوامیدوار ریاستی پبلک سروس گروپ I/A آفیسر امتحان میں اہل قرار پائے اور مین امتحان میں شامل ہوئے۔

* تعیناتی یاتقرری کے معاملے میں اکادمی کامیابی 13 تک محدود ہےاورامتحانات کی مختلف سطحوں پر 22 کی حدتک امیدوار اہل قرار پائے۔

آف کیمپسوں کی یکساں دیکھ بھال

آف کیمپسز سیل کا قیام 5 جنوری 2016 میں عمل میں آیا جس کا مقصد یونیورسٹی کے آف کیمپسوں پر یکساں توجہ کرنا تھا۔ان ادارہ جات کی بہتر کارکردگی کے لیے یہ سیل قومی اعلی ادارہ جات سے متعلق امور مثلاً نیشنل کونسل فار ٹیچرایجوکیشن' آل انڈیا کاؤنسل فار ٹکنیکل ایجوکیشن' کوالٹی کاؤنسل آف انڈیا' نیشنل کاؤنسل فارووکیشنل ٹریننگ' ڈائرکٹوریٹ جنرل آف امپلائمنٹ اینڈ ٹریننگ وغیرہ سے معاملات کرتا ہے۔کالجز آف ٹیچرایجوکیشن' پالی ٹکنک کالجز اور آئی ٹی آئیز نے آف کیمپسس سیل سے ان کی بنیادی ضرورتوں ومطالبوں کی طرف توجہ کرنے کے لیے گزارشات کی تھیں۔آف کیمپس سیل نے پرچیز اینڈ اسٹور سیکشن کے اشتراک سے ارباب مجاز کی منظوری سے کمیٹیاں تشکیل دیں جو 1.02 کروڑ روپے کی خریداری کی مجاز ہیں۔

نئے کورسیز اور کیمپسیس

سابقہ چار سالوں میں آف کیمپسوں نے قابل ذکر ترقی کی ہے جس کی تفصیلات درجہ ذیل ہیں:

1- مانوسیٹلائٹ کیمپس' لکھنؤ میں 18-2017 سے عربی میں ماسٹر آف آرٹس (ایم اے) شروع ہوا۔

2- مانوسیٹلائٹ کیمپس' لکھنؤ میں 18-2017 سے اردو' عربی' فارسی اور انگریزی میں ڈاکٹر آف فلاسفی (پی ایچ ڈی) شروع ہوا۔

3- مانوسیٹلائٹ کیمپس، لکھنؤ میں 19-2018 سے اردو' عربی' فارسی' انگریزی' اسلامیات' سیاسیات اور تاریخ میں بیچلر آف آرٹس (بی اے) شروع ہوا۔

4- مانو آرٹس اینڈ سوشل سائنس کالج فارویمنس' بڈگام' جموں کشمیر میں: 17-2016 سے اسلامیات میں ایم۔اے کی شروعات ہوئی؛ 18-2017 سے معاشیات' اردواور انگریزی میں ایم۔اے۔کی شروعات ہوئی؛ 18-2017 میں اسلامیات' معاشیات' اردواور انگریزی میں پی ایچ ڈی کی شروعات ہوئی۔

5- مانوسیٹلائٹ کیمپس' بڈگام' جموں کشمیر' مانوسیٹلائٹ کیمپس' بھوپال (مدھیہ پردیش) اور مانوسٹلائٹ کیمپس' دربھنگہ (بہار) میں 18-2017 سے ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی کا آغاز ہوا۔

6- جموں وکشمیر بڈگام کے مانوسیٹلائیٹ کیمپس میں مخلوط تعلیم (یعنی لڑکے اورلڑکیوں کی ایک ساتھ تعلیم) کومتعارف کروایا گیا۔

7- یونیورسٹی نے 2018 میں کڑپہ (آندھراپردیش) اورکٹک (اڈیسہ) میں پالی ٹکنک کالجز کا قیام عمل میں لایا ہے۔

****

یونیورسٹی سپورٹ سسٹم

پچھلے چار سالوں میں یونیورسٹی کی توجہ اس بات کو یقینی بنانے پر رہی ہے کہ یونیورسٹی کے امدادی نظام کے سبب طلبا' اساتذہ اور عملہ اطمینان وسکون محسوس کر سکیں۔ سابقہ چار سالوں میں مختلف امدادی نظام کی کارکردگیوں اور کامیابیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

ملازمین کے لیے ڈے کیئر کی ضرورت:

سابقہ چار سالوں میں یونیورسٹی کیمپس میں قائم شدہ ڈے کیئر سنٹر نے عملہ اور طلبا کے (عہد طفلی سے اسکول جانے والی عمر تک کے) بچوں کی محفوظ محتاط دیکھ بھال موثر طریقے سے کی ہے۔

انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم:

یونیورسٹی نے اپنے سنٹر فار انفارمیشن ٹکنالوجی (سی آئی ٹی) کو پوری طرح سے فعال بنایا ہے۔ سنٹر نے مکمل طور پر مربوط انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے ساتھ آئی سی ٹی کو متعارف کرا کر قابل ستائش کام کیا ہے جس نے طلبا' اساتذہ اور دیگر عملہ کی شماریاتی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مدد کی ہے۔ فی الحال سی آئی ٹی نے فائبر آپٹکس' یونیورسٹی پورٹل ڈیولپمنٹ اینڈ مینٹیننس' پرابلم ڈائیگنوسٹکس اور ٹربل شوٹنگ کے علاوہ انٹرنیٹ ایکسس' ای میل' آئی ٹی سیکوریٹی' وائی فائی مع وائی میکس بیک بون کی سہولیات فراہم کی ہیں۔ سی آئی ٹی نے ایک جی بی پی سیکنڈ لنک بذریعہ نیشنل نالج نٹ ورک استعمال کرتے ہوئے انٹرنٹ سہولت اور آن لائن اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولیات فراہم کرائی ہیں۔ اس نے طلبا' اساتذہ اور عملہ کے موثر آئی سی ٹی استعمال کے لیے آئی ٹی کے بنیادی ڈھانچے اور متعلقہ سہولیات کو بہتر بنایا ہے۔ آئی سی ٹی' یونیورسٹی ویب سائٹ پر تعلیمی سرگرمیوں' ادارہ جاتی اطلاعات' داخلہ جات' واقعات و تقریبات' امتحانات' نتائج وغیرہ سے متعلق انفارمیشن کی وقت بوقت کامیابی کے ساتھ تجدید کاری اور اس کا نظم ونسق کرتا رہا ہے۔ سی آئی ٹی نے 2015 میں ویب کاؤنسلنگ' آن لائن درخواستوں کی تکمیلی کے کام کا آغاز کیا ہے۔ یہ سمعی وبصری مخزن کا بھی نظم ونسق کرتا ہے۔

صحت کی دیکھ بھال سے متعلق خدمات:

یونیورسٹی' مستقل اراکین عملہ پر مشتمل ایک صحت مرکز بھی چلاتا ہے جن میں میڈیکل آفیسر' ایک مرد نرس' ایک اکسرے ٹکنیشین' لیب ٹکنیشین' فارماسسٹ' کاؤنسلر اور اٹینڈنٹ شامل ہیں' ان کے علاوہ دیگر معاہدہ جاتی عملہ بشمول جنرل فیزیشین' گائنا کولوجسٹ اور پیڈی ایٹریشین پر مشتمل ہے۔ مرکز امراض قلب' امراض چشم اور عطیۂ خون سے متعلق کیمپوں کے انعقاد کے علاوہ اتحاد کے لیے دوڑ اور ہم آہنگی کے لیے چہل قدمی کا انعقاد بھی کر چکا ہے۔

معذور افراد کے لیے سیل:

سابقہ چار سالوں کے دوران ایک اہم کارنامہ 31 مارچ 2106 کو معذور افراد کے لیے سیل (پی ڈبلیو ڈی سیل) کا قیام ہے جس کا مقصد یونیورسٹی میں بیداری پیدا کرنے کے لیے قدم اٹھانا اور دیگر طور پر اہل افراد کو مشاورت فراہم کرنا ہے۔ اس سیل کی تشکیل نو 3 مئی 2017 کو ہوئی جس میں نئے اراکین شامل کیے گئے۔ کیمپس کے پی ڈبلیو ڈی طلبا کے ساتھ ملاقات کرنے' ان طلبا کے لیے کیمپس میں بہتر رسائی کی جانچ کرنے اور مختلف پروگرام منعقد کرانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ کیمپس کے اندر تدریسی غیر تدریسی عملے اور طلبا برادری میں حساسیت اور بیداری پیدا کی جاسکے۔ حال ہی

میں ہمارے دو طلبا نے یوتھ فار جابس (این جی او) کی جانب سے 16-15 اپریل کو ایچ سی یو کیمپس میں منعقد کی جانے والی حیدرآباد کیریر ایکسپو 2019 (معذور افراد کے لیے) میں شرکت کی۔ سب سے اہم بات یہ کہ معذور افراد کی ضروریات و مسائل کے لحاظ سے مانو کیمپس میں تبدیلیاں کی گئی ہیں اور ساتھ ہی ان کے لیے امتحانی قواعد میں تبدیلیوں سمیت دیگر پالیسیاں اختیار کی جا رہی ہیں۔

عمارتوں کو معذور افراد کے لیے سہولت بخش بنانے کی خاطر 4 کروڑ روپے کا گرانٹ حاصل ہوا۔ ایلیویٹرز پر کام شروع ہو چکا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی سیل کے ذریعے کرائے گئے پروگراموں اور سرگرمیوں کی فہرست درجہ ذیل ہے:

سرگرمیاں	تفصیلات اور نتائج
یونیورسٹی میں رسائی کی منی آڈٹ	25 جولائی 2016 کو پی ڈبلیو ڈی سیل کمیٹی کے اراکین کے ذریعہ تین عمارتوں کی منی آڈٹ کی گئی
معذور طلبا کے ساتھ میٹنگ	13 اکتوبر 2016 کو پی ڈبلیو ڈی سیل کمیٹی کے لیے اراکین طلبا نامزد کیے گئے
پبلک لکچر	''یونیورسٹیوں کی کائنات کی توسیع: حقوق معذوریت اور مطالعات معذوریت'' کے موضوع پر پروفیسر انیتا وھنڈا، نلسار یونیورسٹی آف لا کا لکچر
نعرے لکھنے کا مقابلہ	بین الاقوامی یوم برائے معذور افراد کے موقع پر 28 نومبر 2017 کو مقابلے کا انعقاد
فلم اسکریننگ اور مباحثہ	یکم دسمبر 2016 کو فلم ''کوشش'' کی اسکریننگ اور بعد ازاں اس پر مباحثہ؛ اس میں طلبا اور اساتذہ شریک ہوئے
ریلی اور تقسیم انعامات	طلبا، اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ نے 2 دسمبر 2016 کو ریلی میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے دوران پی ڈبلیو ڈی سیل کے لوگو کی اجرائی ہوئی۔
پبلک لکچر	کلپنا کنابیرن ڈائرکٹر، کاؤنسل فار سوشل ڈیولپمنٹ، حیدرآباد نے 7 مارچ 2017 کو ''حقوق معذوریت کی تفہیم اور تعین مقام'' کے موضوع پر لکچر دیا
مختلف تنظیموں کے نمائندوں سے ملاقات	کمیٹی کے اراکین نے 5 مئی 2017 کو MSU، MANUUTA اور MEWA کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں انہوں نے کیمپس برادری کے ہر گروپ سے متعلق خصوصی امور پر گفتگو کی
نئے داخلہ یافتہ معذور طلبا سے ملاقات	نئے داخلہ یافتہ طلبا کا استقبال کیا گیا اور ان کی ضروریات کو قلم بند کیا گیا۔ 28 ستمبر 2017 کو خریداری کمیٹی کے ایک نمائندہ نے اراکین کمیٹی اور طلبا سے ملاقات کر کے ان کے لیے معاون آلہ جات کی ضروریات کو قلم بند کیا۔
فلم اسکریننگ	6 اکتوبر کو فلم ''اسپرش'' کی اسکریننگ کی گئی۔ بعد ازاں، شعبۂ عوامی ذرائع ترسیل و صحافت کے ڈاکٹر معراج احمد مبارکی کی سرپرستی میں مباحثے کا انعقاد عمل میں آیا
غیر تدریسی عملہ کے لیے حساسیت ورک شاپ	13 نومبر کو سوادھیکار کے جناب پون ملتھا نے ''پی آر ڈی ایکٹ 2016 کے مطابق ملازم معنی رکھتا ہے'' کے موضوع پر ورک شاپ کا انعقاد کرایا۔
مختصر کہانی نویسی مقابلہ	بین الاقوامی یوم برائے معذور افراد کے مد نظر یکم دسمبر 2017 کو مقابلہ ھذا کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔
پبلک لکچر	''نیا معذوریت قانون کے مطابق مناسب انتظام رہائش'' کے موضوع پر ڈاکٹر اناؤ رَم، شعبۂ سماجیات، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے 13 مارچ 2017 کو لکچر پیش کیا۔

سید حامد لائبریری (ایس ایچ ایل):

سابقہ چار سالوں کے دوران یہ کوشش رہی ہے کہ مختلف شعبۂ تعلیم سے متعلق کتابیں لائبریری کے موجودہ ذخیرے میں شامل ہوں۔ مزید برآں لائبریری سو سے زیادہ میعادی جرائد کی خریداری کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہماری طرف سے مسلسل کوشش ہے کہ زیادہ تر جرائد کی پرانی باقی ماندہ جلدوں کو جلد از جلد حاصل کیا جائے۔

لائبریری کی مسلسل کوشش رہی ہے کہ طلبا اور اساتذہ کو بہترین تحقیق سے آشنا کرایا جائے کیونکہ آج کے اطلاعات کے زمانے میں ای۔وسائل بہت ہی اعلی معیار کے وسائل ہیں۔ اسی سلسلے میں لائبریری نے بڑی تعداد میں قومی اور بین الاقوامی ڈیٹابیسس کی خریداری کی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ سید حامد لائبریری نے 19-2018 میں کتب (نان ریکرنگ) کے لیے ایک کروڑ روپے اور ریکرنگ اخراجات (جرنلز اخبارات وغیرہ کی خریداری) کے لیے 31 لاکھ روپے مختص کیے تھے اور ان کا مکمل استعمال کیا گیا۔

بہ یک نظر:

- لائبریری نے 20 اکتوبر 2016 اور 20 اکتوبر 2019 کے درمیان اردو، انگریزی، ہندی، عربی اور فارسی میں مختلف تعلیمی شعبہ جات سے متعلق 13676 کتابیں اور 2500 ای بکس حاصل کی ہیں۔
- 19-2018 میں، لائبریری نے اپنے 144 ای بکس کے موجودہ ذخیرے میں 346 ای بکس عنوانات شامل کیے۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، سیج، ایلوائزر اور ٹیلر اینڈ فرانسس وہ اہم پبلشرز ہیں جن سے ای بکس خریدی گئیں۔ اس بات کو ملحوظ رکھا جائے کہ لائبریری کے ذریعہ خریدی گئی تمام ای بکس دائمی رسائی کے لیے ہیں اور ڈی آر ایم ٹائٹلز نہیں ہیں۔
- ای جرنلس کے لیے 8 ڈیٹابیس
- لائبریری 226 جرائد، 07 مقبول رسائل، 14 اخبارات (چار زبانوں یعنی اردو، ہندی، انگریزی اور تلگو میں) کی خریداری کرتی ہے۔
- لائبریری نے طلبا کے نئے بیچ کے لیے دو یوزر اور ینٹیشن پروگرام منعقد کرائے۔

لائبریری کے ذریعے نئے اقدامات:

سابقہ چار سالوں میں مندرجہ ذیل اقدامات کیے گئے ہیں:

- لائبریری نے کتابوں کی مکمل اسٹاک ویریفی کیشن کرائی۔
- لائبریری کے بہتر نظم ونسق کے لیے، حال میں KOHA (اوپن ریسورس لائبریری سافٹ ویئر) کا استعمال شروع کیا گیا ہے۔ مرکزی لائبریری کی فہرست کتب تک رسائی کے ساتھ ساتھ استعمال کنندگان (مختلف مقامات پر) شعبہ جات کے کتب خانوں اور سیٹلائٹ کیمپسوں کے کتب خانوں تک بھی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں تعلیمی اور مالی وسائل کے مناسب تو جیہ پر بہتر معیاری کنٹرول حاصل ہو سکے گا۔
- 18-2017 میں یونیورسٹی نے شودھ گنگا (INFLIBNET کی الکٹرانک تحقیقی مقالہ جات برائے ایم فل و پی ایچ ڈی کا ذخیرہ) پر اپنے تحقیقی مقالہ جات شیئر کرنے کے لیے INFLIBNET کے ساتھ مفاہمت کی یاداشت پر دستخط کی۔

- 2017-18 میں یونیورسٹی نے تمام مراکز کے لیے خریداری کی پالیسی وضع کی اور اس کو اختیار کیا۔ پالیسی کے مطابق کتب فروشوں کی ایک پینل تیار کیا جاتا ہے اور ان سے کوٹیشن حاصل کے جاتے ہیں۔ کتب فروشوں کو اعلی ترین ڈسکاؤنٹ رکم ترین لاگت کا حوالہ دیتے ہوئے خریداری کی لیے آرڈر دیے جاتے ہیں۔

- پہلی مرتبہ ای بکس کی خریداری کی گئی اور مین کیمپس (حیدرآباد) اور دیگر سیٹلائیٹ کیمپسوں سے وابستہ مانو کمیونٹی کو اس تک رسائی فراہم کی گئی۔

- لائبریری وسائل کے مناسب استعمال کے لیے دیگر مراکز / کیمپسوں کو تمام سبسکرائب کردہ وسائل تک ریموٹ رسائی فراہم کی گئی۔

- 2017-18 کے دوران مانو نے کوئیچن پرو (سوالات تیار کرنے والی ایک اپلی کیشن) کے ساتھ ایک ایم او یو کیا تا کہ یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالرز آن لائن سوال نامہ بنانے کے قابل بن سکیں، جواب دینے والوں سے فوری ڈیٹا حاصل کر سکیں اور موصولہ ڈیٹا کا تیزی سے تجزیہ کر سکیں۔

- نیشنل ڈیجیٹل لائبریری، سویم، سویم پربھا، ریفریشنگ وغیرہ کے استعمال کی خاطر ایم ایچ آرڈی کے ڈیجیٹل اقدامات کے فروغ کے لیے لائبریری باقاعدگی سے اورینٹیشن پروگرام منعقد کر رہی ہے۔

- ستمبر 2017 کے یو جی سی کے اعلامیہ کے لحاظ سے مخالف سرقہ (anti-plagiarism) پالیسی کو فروغ دینے کے لیے یونیورسٹی نے اکیڈمک کونسل میٹنگ کے دوران مخالف سرقہ (anti-plagiarism) پالیسی تیار اور اختیار کی ہے۔

- اساتذہ، طلبا اور عملے کے درمیان تعلیمی دیانت داری کو تقویت پہنچانے کے لیے اور یو جی سی ریگولیشنز 2018 (تعلیمی دیانت داری کا فروغ اور اعلی تعلیمی اداروں میں سرقہ کا ارتداد) سے جڑے رہنے کے لیے یونیورسٹی نے 2018-19 میں ٹرنی ٹین سرقہ سافٹ وئیر کی خریداری کی ہے۔ یہ بات ملحوظ رہے کہ یونیورسٹی کے پاس پہلے ہی سے ارکنڈ سرقہ سافٹ وئیر موجود ہے جو انفلبنٹ نے فراہم کیا ہے۔

- مختلف شعبوں کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل کے لیے، یونیورسٹی نے 2018-19 میں ٹائمز آف انڈیا آرکائیو کی خریداری کی ہے جس میں 1838 سے آج تک کے ٹائمز آف انڈیا کے اخبارات اس کے اصل لے آؤٹ میں موجود ہیں۔

- مولانا آزاد پر ذخیرہ کے لیے خصوصی لائبریری بننے کی کاوش میں یونیورسٹی نے 2018-19 میں الہلال کی اصل نقول خریدی ہیں۔ لائبریری اس اخبار کی اصل نقول کو ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔

- سال 2017-18 میں مانو نے ریختہ فاؤنڈیشن (اُردو زبان، ادب و ثقافت کے فروغ کے لیے دہلی میں واقع ایک عوامی چیاریٹیبل ٹرسٹ) کے ساتھ اشتراک کیا تا کہ اس کے نایاب ذخیرہ کو ڈیجیٹائز کیا جا سکے۔ ریختہ کی جانب سے سنٹرل لائبریری میں اسکینر نصب کر دیا گیا ہے اور ڈیجیٹائزیشن کا عمل شروع ہو چکا ہے۔

- یونیورسٹی کی درخواست پر ریختہ نے اُردو زبان کی اپنی تمام 56,939 ڈیجیٹل کتابیں، مع کتابیاتی توضیحات مانو کے ساتھ شئیر کی ہیں۔ ان ریکارڈز کی ضروری ادارت کے بعد مانو لائبریری نے ان تمام 56,939 کتابیاتی ریکارڈز کو کوہا لائبریری سافٹ وئیر کو ایکسپورٹ کیا ہے اور مانو کمیونٹی مین کیمپس اور دیگر سیٹلائیٹ کیمپسوں سے ان تک رسائی حاصل کر سکتی ہے۔

طلبا کی فلاح و بہبود

ڈین آفس برائے فلاح طلبا کو مکمل طور پر فعال بنایا گیا ہے۔ یہ دفتر طلبا کی فلاح و بہبود کے لیے یونیورسٹی کے مختلف دفاتر مثلاً پروکٹر، پرووسٹ، ہیلتھ سنٹر اور مختلف شعبہ جات وغیرہ کے اشتراک سے مسلسل کام کر رہا ہے۔ سابقہ چار سالوں میں اس دفتر نے مندرجہ ذیل خدمات فراہم کیں ہیں۔

(1) طلبا کے لیے صحت اور طبی انشورنس کی خدمات: پالیسی کارڈ اخراجات کا دعویٰ اور اس کی واپسی

(2) مختلف ایجنسیوں کی اسکالرشپ اور فیلوشپ کے متعلق اطلاعات کی فراہمی

(3) طلبا کی کاؤنسلنگ اور رہنمائی کا انتظام کیا گیا ہے۔

(4) ریلوے کنسیشن (رعایت)

(5) بس پاس کے متعلق درخواستیں

(6) طلبا یونین کے انتخابات، عہدہ نشینی اور طلبا یونین سے متعلق امور

(7) یو جی سی کی صنفی حساسیت کی اسکیم

(8) ڈینگو جیسی بیماریوں کے لیے احتیاطی تدابیر کے طور پر صفائی ستھرائی کو بحال رکھنے کی طرف توجہ

(9) ذہین طلبا کی معاون نصابی سرگرمیوں کے لیے حوصلہ افزائی۔ لہٰذا تلنگانہ کے بین ضلعی گولڈ میڈلسٹ ماسٹر حسین علی باوزیر کو اتر پردیش میں ہونے والے قومی مقابلے میں شرکت کے لیے مالی تعاون دیا گیا۔

اگست 20-2019 میں ڈین آفس، اسٹوڈنٹس ویلفیئر کی جانب سے 6 روزہ طویل طلبا تعارفی پروگرام (Students Induction Programme) کا انعقاد کیا گیا۔

داخلی شکایت کمیٹی

کام کی جگہ جنسی ہراسانی کے خلاف یونیورسٹی کی کمیٹی، پالیسی برائے صنفی امتیاز و جنسی ہراسانی (PADASH) کی تشکیل نو ہوئی ہے اور متعلقہ قانون کے ہدایت نامے کے مطابق اس کا نام داخلی شکایت کمیٹی رکھا گیا ہے۔ یہ کمیٹی اب تک بیس سے زیادہ شکایت کے معاملات نمٹا چکی ہے اور حکام مجاز کو مناسب کارروائی کے لیے سفارشات پیش کر چکی ہے۔

پراکٹر آفس

یونیورسٹی میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے خصوصی احکامات و اختیارات کے ساتھ پراکٹر آفس کو فعال بنایا گیا ہے۔

دفتر تعلقات عامہ

دفتر تعلقات عامہ نے اُن امور کو مستحکم کرنے پر کام کیا ہے جن کا آغاز سابقہ تعلیمی سال میں ہوا تھا۔ مثلاً اس دفتر نے یونیورسٹی نیوز لیٹر ''الکلام'' کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کی کوشش کی ۔ چمکدار کاغذ پر شائع ہونے والا یہ نیوز لیٹر ملک کے بہترین یونیورسٹی رسالوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے ۔ یہ یونیورسٹی کے ذریعہ منعقد کیے جانے والے تقریبات کی بھی تشہیر واشاعت کرتا ہے۔

دفتر تعلقات عامہ ہفتے میں تقریباً ہر روز پریس نوٹ جاری کرتا ہے۔ یہ یونیورسٹی کی زندگی کی تمام جہتوں کے متعلق اطلاعات فراہم کرتا ہے جن میں مانو طلبا اور ٹیچر اسوسی ایشن کے انتخابات، تعلیمی زندگی، مختلف سمینار، ورکشاپ، کانفرنس اور کھیل کود سے متعلق روداد شامل ہوتے ہیں۔

دفتر تعلقات عامہ کے ذریعہ جاری کیے گئے پریس نوٹ اُردو کے اخبارات ورسائل کے علاوہ دیگر زبانوں مثلاً ہندی، انگریزی اور تیلگو کے بھی اخبارات ورسائل کے ذریعہ بھی شائع کیے جاتے ہیں۔ اس دفتر نے 2016 میں وال کلینڈر، ڈسک ٹاپ کیلنڈر اور ڈائریاں نکالیں جو یونیورسٹی کے عملہ اور معززین کے درمیان تقسیم کی گئیں۔ وال اور ٹیبل کیلنڈر خصوصی موضوعات بالترتیب ''سائنس دان جنھوں نے دنیا بدل دی'' اور ''کیمپس میں مہاجر پرندوں کی تصاویر'' پر شائع کیے گئے۔ مختلف پروگراموں مثلاً سیمینار، ورک شاپ، ممتاز شخصیات کے ذریعے لکچرز کے علاوہ دفتر ھذا نے یوم جمہوریہ اور یوم آزادی کے جشن کا بھی اہتمام وانعقاد کیا۔ یہ سہرا بھی دفتر تعلقات عامہ کو جاتا ہے کہ ہندوستان بھر سے 50 سے زائد پبلی کیشنز، مولانا آزاد یونیورسٹی کو ڈی اے وی پی کی شرح دے رہی ہیں جو انتہائی رعایتی شرح ہے۔

پرووسٹ آفس اور ہاسٹل انتظامیہ

تعلیمی سال 17-2016 میں بوائز ہاسٹل کی فلاح کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں:

- تمام بوائز ہاسٹلوں میں ریڈنگ روم کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اُردو، انگریزی اور ہندی کے موقر اخبارات کو تمام ریڈنگ روم کے لیے سبسکرائب کیا گیا ہے۔
- تمام بوائز ہاسٹلوں میں کامن روم کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ایچ ڈی سیٹ ٹاپ باکس کے ساتھ فل ایچ ڈی ٹیلی ویژن سیٹ نصب کیا گیا ہے۔ تمام بوائز ہاسٹلوں کے سبھی کامن رومز میں کیرم اور شطرنج کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔
- مسٹر بی وینکٹیشوارلو، ایم ایل سی، ٹی آر ایس، ریاست تلنگانہ کی جانب سے منظور شدہ 1500 لیٹر فی گھنٹہ گنجائش والے تین آر او پلانٹس کو بوائز ہاسٹل-I، III اور گلزار گرلز ہاسٹل میں نصب کیا گیا ہے۔
- بوائز ہاسٹل-III کو جانے کے لیے ایک مستقل سڑک تعمیر کی گئی ہے۔
- سبزیاں اور پھل رکھنے کے لیے ایک ائیر کنڈیشنڈ روم کا انتظام کیا گیا ہے۔
- غذا کی قیمتوں میں کمی کے لیے بوائز ہاسٹل-II میں ایک مرکزی میس کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ غذائی اشیا بوائز ہاسٹل-II سے بوائز ہاسٹل-I، III اور IV کو پہنچائی جارہی ہیں اور غذا کو صحت بخش رکھنے کے لیے پروفیشنل کیٹرنگ باکسز وغیرہ خریدے گئے ہیں۔

- مرکزی میس کی سہولت قائم کرنے سے صرفہ میں کمی آئی ہے جس کی وجہ سے یونیورسٹی کی لاکھوں روپے کی بچت ہوئی ہے۔
- سال 17-2016 سے مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی کی جانب سے وضع کی گئی شرائط کی بنیاد پر ہاسٹل میں داخلہ فراہم کیا جارہا ہے اوران شرائط کی بنیاد طلبا کا معاشی پس منظر اور میرٹ ہیں۔
- پرووسٹ آفس میں ایک اکاؤنٹ سیکشن بنایا گیا ہے جو ہاسٹل / میس فیس اوران کے ماہانہ ریکارڈ سے متعلق اکاؤنٹس رکھے گا۔
- پرووسٹ آفس نے سال 18-2017 سے غریب معاشی پس منظر رکھنے والے ضرورت مند طلبا کے لیے **"مفت میس اور 50% رعایتی میس"** کی سہولت فراہم کی ہے۔
- ہاسٹلز کے شراکتی مینجمنٹ کو فروغ دینے کے لیے طلبا بطور ہاسٹل سکریٹریز ٗ ہاسٹل کے مختلف معاملات میں شامل ہورہے ہیں۔
- طلبا اور ساتھ ہی ساتھ یونیورسٹی عملے کے درمیان ایک خوشگوار اور دوستانہ ماحول پروان چڑھانے کے لیے پرووسٹ آفس نے سال 18-2017 سے **"سالانہ ہاسٹل ڈنر"** شروع کیا ہے۔
- 18-2017 سے سالانہ ہاسٹل تقریبات کے تحت باقاعدگی سے انٹراہاسٹل اسپورٹس ٗ گیمس اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہیں۔

☆ **ہاسٹل کمیٹیاں:** خریدی وآڈٹ کمیٹی ٗ ہم نصابی کمیٹی ٗ ریڈنگ روم کمیٹی ٗ زائد از نصابی کمیٹی ٗ صحت اور حفظانِ صحت کمیٹی اور گرین کلب کمیٹی قائم کیے گئے ہیں۔

- فروری 2019 میں پرووسٹ آفس نے ایک ہفتہ کے لیے **انٹراہاسٹلز اسپورٹس اور گیمس** منعقد کیے۔
- پہلی مرتبہ ٗ 16 فروری 2019 کو سالانہ ہاسٹل تقریبات ۔19-2018 کا گرلز اور بوائز ہاسٹلوں کی جانب سے مشترکہ طور پر انعقاد کیا گیا۔ سالانہ ہاسٹل تقریب کے لیے **مسٹر شازی زماں ٗ موقر جرنلسٹ اور سابق گروپ ایڈیٹر اے بی پی نیوز نیٹ ورک اور مس نینا جیسوال ٗ بین الاقوامی ٹینس کھلاڑی** کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا۔
- بوائز اور گرلز ہاسٹلوں نے سہ لسانی سالانہ ہاسٹل میگزین **"امنگ"** بھی متعارف کرایا ہے۔
- کمرشیل گیس کے صرفہ کی لاگت کو روکنے اور ساتھ ہی غذائی اشیا کے معیار کو بڑھانے کے لیے اگست 2019 میں اسٹیم بوائلرز خریدے گئے ہیں اور انہیں سنٹرلائزڈ / بیس کچن میں نصب کیا گیا ہے۔

پلیسمنٹ سرویز

پلیسمنٹ سیل کی تشکیل اس عرصہ کی سب سے اہم کامیابیوں میں سے ایک ہے جس کا مقصد پلیسمنٹ سرگرمیوں کے لیے امکانی آجروں کا ایک نیٹ ورک تیار کرنا اور ساتھ ہی ہائرنگ پروسس کے ہر مرحلہ کی تیاری کے لیے طلبا کو مدد فراہم کرنا ہے۔

ٹریننگ اور پلیسمنٹ سیل نے مانو (19-2017) کے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے درج ذیل ٹریننگ پروگرامز منعقد کیے:

(1) ایک غیر منافع بخش تنظیم کیریئر گائیڈنس کونسل (سی جی سی) ٗ جو طلبا کو انڈسٹری پروفیشنلز کے ساتھ رابطہ کرنے اور ان کے تجربات اور افکار شیئر کرنے کا پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے ٗ کے اشتراک سے "ایمپلائی ابیلیٹی مہارتوں کا فروغ" ٹریننگ پروگرام منعقد کیا گیا۔

(2) مسٹرظفراقبال، ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر کی جانب سے ''امپلائی ایبلیٹی کے لیے انگریزی'' سافٹ اسکلز ڈیولپمنٹ پروگرام۔

(3) مینٹرشپ پروگرام: اس پروگرام کے انعقاد کا اہم مقصد طلبا کو امپلائی ایبلیٹی اسکلز، علم اور قابلیت سے آراستہ کرنا تھا۔

(4) پروفیشنل کورسز کے طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ

(5) ٹریننگ اور پلیسمنٹ سیل نے این ایس ایس سیل اور آئی کیو اے سی کے اشتراک سے ''ہندوستانی مسلح افواج'' میں شرکت کے لیے کیریئر کونسلنگ پر ایک خصوصی لکچر کا انعقاد کیا۔ لفٹیننٹ کرنل گنیش، آفیسر کمانڈنگ 8 (ٹی) این سی سی بٹالین کو مدعو کیا گیا تھا جنھوں نے ہندوستانی مسلح افواج (زمینی فضائی اور بحری افواج) میں شرکت پر لکچر دیا۔

(6) ٹریننگ اور پلیسمنٹ سیل نے حیدرآباد میں واقع ایک اختراعی مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ سنٹر، ڈاٹا جانگو کے اشتراک سے مانو (بی ای/بی ٹیک/ایم ٹیک/ایم سی اے) کے طلبا کے لیے ڈیٹا سائنس اور مصنوعی ذہانت پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

(7) مانو کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے صدر شعبہ انگریزی، مانو اور مسٹر سوم پلیام گوداورتھی کی جانب سے انگریزی میں کمیونکیشن مہارتوں پر ایک کورس کا انعقاد کیا گیا۔

(8) انگلش لینگویج فیلو مس رابن کیتھی، یو ایس قونصل خانہ حیدرآباد کی جانب سے مانو کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے انگریزی میں کمیونکیشن مہارتوں پر ایک کورس جس میں طلبا کو کریٹیکل تھنکنگ اسکلز، حل مسئلہ اور کمیونکیشن تکنیکیں سکھائی گئیں۔

(9) انگریزی میں کمیونکیشن اسکلز مکمل کر لینے والے طلبا کے لیے مس رابن کیتھی، یو ایس قونصل خانہ حیدرآباد کی جانب سے مانو کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے زبانی کمیونکیشن اور فریکوئنسی پر ایک کورس جس میں پیشکش کی مہارتوں پر زور دیا گیا۔

(10) یو ایس قونصل خانہ حیدرآباد اور ٹی آئی ای حیدرآباد کے اشتراک سے مانو کی جانب سے ''تعلیم سے انٹر پرینیورشپ تک'' پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں 600 طلبا نے شرکت کی۔

(11) ''صنعت اور ادارہ کے درمیان رشتے: نوجوانوں میں بیداری، اختراع اور امپلائی ایبلیٹی'' پر قومی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جسے قومی و کثیر قومی کمپنیوں کے سی ایم ڈی اور سی ای اوز نے مخاطب کیا۔

(12) ''نئے ہندوستان میں ملازمت کی مانگ - ایک پالیسی تناظر'' پر دو روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد: اس کانفرنس نے یونیورسٹی کے طلبا نئے ہندوستان میں ملازمتوں کی مانگ اور چیلنجز کو سمجھنے میں مدد دی۔

(13) ٹریننگ اور پلیسمنٹ سیل اور سید حامد لائبریری نے ڈائرکٹوریٹ آف پبلک لائبریریز (ڈپارٹمنٹ آف اسکول ایجوکیشن، حکومتِ تلنگانہ)، انڈین پبلک لائبریری موومنٹ (آئی پی ایل ایم) اور ڈیجیٹل امپاورمنٹ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے ''ہندوستان میں پبلک لائبریریز میں بدلاؤ'' پر دو روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا۔

طلبا کونسلنگ اور کیریر گائیڈنس کی آج تک (19-2017) کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:

سلسلہ شمار	سرگرمی	شرکا	تفصیلات
1	31.08.2017 کو انکیوبیشن پراجکٹ	14	اسٹارٹ اپ ویب ڈیولپمنٹ کمپنی
2	6.09.2017 کو ''خود کا مستقبل ترتیب دیں'' پر خصوصی لکچر	160	کیریئر کے انتخاب کی اہمیت
3	16.09.2017 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	120	عناوین: 1۔ آجرین کیا چاہتے ہیں؟ 2۔ ریزیومے رائٹنگ
4	22.11.2017 کو ''صحت کی حفاظت اور ماحول میں کیریئر''	30	بی ایس سی طلبا کے لیے بیداری پروگرام
5	23.09.2017 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	70	عناوین: اپٹی ٹیوڈ ٹسٹ۔ تیاری۔ سافٹ / کمیونکیشن اسکلز
6	30.09.2017 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	60	عناوین: 1۔ گروپ ڈسکشن / جے اے ایم سیشن / مجھے اپنے بارے میں بتائیں انٹرویو کا سامنا کیسے کریں؟
7	07.10.2017 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	60	تمثیلی انٹرویوز
8	05.10.2017 کو ''انگریزی برائے امپلائی ایبلیٹی'' پر سافٹ اسکلز ڈیولپمنٹ کورس	60	طلبا کی کمیونکیشن اسکلز کو بڑھانا
9	6.10.2017 اور 07.10.2017 کو مینٹر شپ پروگرام	33	طلبا کو امپلائی ایبلیٹی اسکلز، علم اور قابلیت سے لیس کرنا
10	12.10.2017 کو ''انگریزی برائے امپلائی ایبلیٹی'' پر سافٹ اسکلز ڈیولپمنٹ کورس	60	طلبا کی کمیونکیشن اسکلز کو بڑھانا
11	26.10.2017 کو ''انگریزی برائے امپلائی ایبلیٹی'' پر سافٹ اسکلز ڈیولپمنٹ کورس	60	طلبا کی کمیونکیشن اسکلز کو بڑھانا
12	27.10.2017 کو ''ایجوکیشن سے انٹرپرینرشپ تک'' پر ورکشاپ	500	یو ایس قونصلیٹ جنرل حیدرآباد اور ٹی آئی ای حیدرآباد کے اشتراک سے
13	2.11.2017 کو ''انگریزی برائے امپلائی ایبلیٹی'' پر سافٹ اسکلز ڈیولپمنٹ کورس	80	طلبا کی کمیونکیشن اسکلز کو بڑھانا
14	3.11.2017 کو مینٹر شپ پروگرام	28	اس پروگرام کا مقصد طلبا کو ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز، علم اور قابلیت سے آراستہ کرنا ہے۔

15	4.11.2017 کومینٹر شپ پروگرام	20	اس پروگرام کا مقصد طلبا کو ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز، علم اور قابلیت سے آراستہ کرنا ہے۔
16	26.11.2017 کوشروعات بس	250	اختراعی افکار میں اضافہ کرنا
17	8-7 دسمبر 2017 کو دوروزہ قومی سمینار	150	''مولانا آزاد کا ویژن اور قوم کی تعمیر'' پر قومی سمینار
18	17-16 جنوری 2018 کو انگریزی میں کمیونکیشن اسکلز	15	مانو کے طلبا کی کمیونکیشن اسکلز میں اضافہ
19	16.01.2018 کو ''مساوی مواقع کی تفہیم۔ تصورات اور پریکٹس'' پر قومی کانفرنس	200	مساوی مواقع کی تفہیم۔ تصورات اور پریکٹس
20	جنوری۔ اپریل 2018 میں انگریزی میں کمیونکیشن اسکلز	256	مانو کے طلبا کی کمیونکیشن اسکلز میں اضافہ
21	10.02.2018 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	60	عناوین: 1۔ آجرین کیا چاہتے ہیں؟ 2۔ ریزیومے رائٹنگ
22	17.02.2018 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	37	عناوین: اپٹی ٹیوڈ ٹسٹ۔ تیاری۔ سافٹ / کمیونکیشن اسکلز
23	19-18 فروری 2018 کو پروفیشنل کورسز کے طلبا کی اصلاحی کوچنگ	58	سافٹ اسکلز، زبانی قابلیت
24	24.02.2018 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	20	عناوین: اپٹی ٹیوڈ ٹسٹ۔ تیاری۔ سافٹ / کمیونکیشن اسکلز
25	25-16 فروری 2018 کو پروفیشنل کورسز کے طلبا کی اصلاحی کوچنگ	83	ارتھمیٹک / لاجیکل ریزننگ
26	3.03.2018 کو کیریئر گائیڈنس کونسل کی جانب سے ''ایمپلائی ایبلیٹی اسکلز کا فروغ'' ٹریننگ پروگرام	11	عنوان: 1۔ ملازمت کی تلاش کیسے کریں
27	8-7 مارچ 2018 کو ''نئے ہندوستان میں ملازمت کی مانگ۔ ایک پالیسی تناظر'' پر دوروزہ کانفرنس	400	''نئے ہندوستان میں ملازمت کی مانگ۔ ایک پالیسی تناظر''
28	24.09.2018 کو یوایس سفارت خانے کا ''انگریزی میں کمیونکیشن اسکلز'' پر افتتاحی کورس	120	''انگریزی میں کمیونکیشن اسکلز'' پر افتتاحی کورس
29	28.09.2018 کو ''ہندوستانی مسلح افواج میں شرکت کے لیے کیریئر کونسلنگ''	120	ہندوستانی مسلح افواج میں شرکت کے لیے کیریئر کونسلنگ
30	6-4 اکتوبر 2018 کو ''ڈیٹا سائنس اور مشین لرننگ (اے آئی)'' پر ورکشاپ	150	''ڈیٹا سائنس اور مشین لرننگ (اے آئی)'' پر ورکشاپ

31	اکتوبر 2018 سے 8 ہفتوں کے لیے انگریزی فیلومس رابن کینتھی' یوایس قونصل خانہ کی جانب سے ''انگریزی میں کمیونکیشن اسکلز'' اورزبانی کمیونکیشن اورفریکوئنسی پرایک کورس	467	طلبا کریٹیکل تھنکنگ اسکلز' حل مسئلہ اور کمیونکیشن تکنکیں سیکھیں گے۔
32	16-23 فروری 2019 کوکیریئر گائیڈنس کونسل (سی جی سی)' ایک غیر منافع بخش تنظیم کے اشتراک سے کیمپس رکروٹمنٹ کلاسز	40	اپٹی ٹیوڈ ٹسٹ کی تیاری' سافٹ اسکلز' ریزیومے کی تیاری اور آجرین کیا چاہتے ہیں' جیسے عناوین پر گفتگو کی گئی۔

مانو ہیڈکوارٹرز میں پچھلے تین سالوں میں کیمپس پلیسمنٹ کی تفصیلات حسبِ ذیل ہیں:

دورہ کرنے والی تنظیموں کی تعداد	شرکت کرنے والے طلبا کی تعداد	ملازمت پانے والے طلبا کی تعداد
19	1015	120

☆ حال ہی میں آنے والے مرکزی اساتذہ اہلیتی ٹسٹ (سی ٹی ای ٹی۔2018) کے نتائج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اورٹریننگ کے لیے خوشیوں کی سوغات لائے ہیں جیسا کہ اس کے 80 طلبا نے اس ٹسٹ میں کامیابی حاصل کی۔ کئی طلبا نے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے منعقدکردہ قومی سطح کے اول اوردوم دونوں سطحوں پرکامیابی حاصل کی ہے۔

اساتذہ اور عملہ انڈکشن پروگرام

یونیورسٹی نے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جوفیکلٹی انڈکشن ڈیولپمنٹ سیل (FIDC) کے لیے ایک انسٹرکشنل مینول تیار کرے گی تا کہ نو تقرر شدہ اساتذہ اوراسٹاف کوان کے حقوق وذمہ داریوں کے علاوہ یونیورسٹی کے اختیارات' اسٹرکچر اور کاموں سے واقف کرایا جاسکے۔

متفرقات:

...... یونیورسٹی نے اینٹی ریگنگ اسکواڈ (مانو کیمپس) تشکیل دیا ہے۔

...... یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو یونیورسٹی کے پی جی طلبا کے لیے اسکالرشپ کی ادائیگی کی مناسب اسکیم وضع کرے گی۔

...... یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل قائم کیا ہے۔

...... مانو اب ایم ایچ آر ڈی کے مشن پرمبنی ہدایات جیسے سوچھ بھارت ابھیان؛ سوچھ بھارت۔سوستھ بھارت؛ سوچھتا پکھواڑہ؛ ایک بھارت ۔شریشٹھ بھارت؛ بیٹی بچاؤ۔ بیٹی پڑھاؤ؛ وتیا شاکشرت ابھیان اور پی ایم کوشل وکاس یوجنا؛ کے علاوہ این کے این۔ این ایم ای۔آئی سی ٹی کا ڈیجیٹل انڈیا کا حصہ ہے جس میں کیمپس کنکٹ' یوجی سی۔انفلبنٹ' این ڈی ایل کلسٹر' سوئم' بھارت وانی وغیرہ شامل ہیں۔

****

انفرااسٹرکچر: جاری پیشرفت

پچھلے چار سال میں' یونیورسٹی کی توجہ یونیورسٹی کے انفرااسٹرکچر کو برقرار رکھنے' اسے درست کرنے اور اس کی اصلاح کرنے پر رہی ہے۔ موجودہ انفرااسٹرکچرل سہولیات میں کئی معیاری سدھار لائے گئے ہیں جس نے یونیورسٹی کے تدریسی واکتسابی اور تحقیقی ماحول اور گورننس وانتظامیہ کی قدر میں اضافہ کیا ہے۔ ذیل میں کلیدی جھلکیاں پیش ہیں:

← **آئی سی ٹی سے آراستہ کلاس رومز**: یونیورسٹی نے مختلف شعبوں / مراکز کے کئی کلاس رومز کو جدید ترین سمعی و بصری آلات جیسے ایل سی ڈی پراجکٹرس اور وائی فائی کنکشن کے ساتھ وائرڈ ساؤنڈ سے آراستہ کیا ہے۔

← **ہاسٹلس کی تزئین نو**: بوائز اور گرلز ہاسٹل دونوں کی بڑی حد تک درستی اور مرمت کی گئی اور کھلی جگہ' قدرتی روشنی اور حفظانِ صحت کی برقراری پر زور دیا گیا۔

← **حفاظتی انتظامات**: ہمارے حفاظتی انتظامات انتہائی سخت ہیں تاکہ رہائشیوں اور ان کی املاک کے تحفظ وصیانت کو یقینی بنایا جاسکے۔ نئی سیکوریٹی ایجنسی کو ہائر کیا گیا ہے۔ کیمپس میں کئی جگہوں بشمول عمارتِ انتظامیہ' باب الداخلہ اور وی سی لاج میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔

← **توانائی کی بچت**: کیمپس میں اسٹریٹ لائٹس پر آٹو ٹائمرز نصب کیے گئے ہیں تاکہ توانائی کے تحفظ میں مدد مل سکے۔ سی پی ڈبلیو ڈی آرکیٹکٹس کی جانب سے عمارات کی ابتدائی ڈرائنگ کی تیاری کے مرحلہ میں توانائی بچت کے تصور کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

← **قابل تجدید توانائی کا استعمال**: ہاسٹلس اور گیسٹ ہاؤس میں پانی گرم کرنے کے لیے شمسی توانائی استعمال کی جارہی ہے۔ کیمپس میں سولر پاور پلانٹ نصب کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

← **زیرزمین آبی ذخیرہ (واٹر ہارویسٹنگ)**: بارہویں پلان میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ(Sewerage Treatment Plant) کی گنجائش رکھی گئی ہے اور سی پی ڈبلیو ڈی اس پلانٹ کے نصب کرنے کا کام کررہا ہے۔ اسی طرح' مانو کیمپس میں سی ایس ای بلڈنگ کے قریب زیر زمین آبی ذخیرہ کے لیے تالاب(Water Harvesting) کی تعمیر کی گئی ہے۔

← **کاربن تعدیل کی کاوشیں**: لمبے سبز درخت کیمپس کو جمالیاتی احساس بخشنے اور خوبصورت بنانے کے علاوہ کاربن تعدیل کو فروغ دینے میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس طرح صحت کو لاحق خطرات اور آلودگی کو کم کرتے ہیں۔

← **شجرکاری**: ایک مسلسل شجرکاری مہم زیر عمل ہے۔ اب ہر نئی بننے والی عمارت کے قلب میں ایک منصوبہ بند سبزہ زار ہے۔ سی پی ڈبلیو ڈی اور بی ایس این ایل کی جانب اپنے سیول ونگ کے ذریعہ وقفہ بوقفہ شجرکاری مع ان کی مورٹیلیٹی ریٹ(Mortality Rate) بڑھانے کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمۂ جنگلات کی مدد سے کئی قابل قدر اور کمیاب پودوں کی نشاندہی کرلی گئی ہے اور ان کی لیبلنگ کردی گئی ہے۔

← **آبی بحران کا نظم**: آبی بحران پر قابو پانے کے لیے یونیورسٹی نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں جن میں مانو کیمپس میں کئی بورویلز کی کھدائی' سب مرسیبل پمپ سیٹس اور جی آئی ڈیلیوری پائپ لائن شامل ہیں۔

← **گیسٹ ہاؤز کی تزئین نو**: یونیورسٹی کے وی آئی پی گیسٹ ہاؤز کی تزئین نو کی گئی ہے۔ یو جی سی۔ اے ایس سی گیسٹ ہاؤس کا کچن شیڈ بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ کچن روم میں کوٹا اسٹون فلورنگ 'اسٹورروم میں شیلف' یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی کے قریب حفاظتی ستون(Plinth

Protection)اورانٹرلاکنگ فرش (Interlocking Pavers) بھی لگائے گئے ہیں۔

← **الکٹریکل اور میکانیکل مرمت**: پچھلے چار سالوں میں یونیورسٹی نے بڑے پیانے پر الکٹریکل اور میکانیکل کام انجام دیا ہے جیسے پورے کیمپس میں اسٹریٹ لائٹس کو ایل ای ڈی سے بدلا گیا ہے؛ بوائز ہاسٹل۔III کو جانے والے راستے پر ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹ؛ مانو کیمپس کے باب الداخلہ پر تین زبانوں میں تھری ڈی روشن اسٹین لیس اسٹیل چینل حروف کی تنصیب؛ آؤٹ ڈور TSSPDCL سنگل پول اسٹرکچر سے ایچ ٹی وی سی بی پینل تک سنگل پول اسٹرکچر اور باب الداخلہ کے قریب واقع آؤٹ ڈور سب اسٹیشن پر سنگل پول اسٹرکچر؛ تمام آڈیٹوریم کی روایتی لائٹس کو بدل کر ایل ای ڈی لائٹس کی تنصیب۔ محفوظ پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے تمام ہاسٹلوں میں 500 ایل پی ایچ آر او واٹر پیوریفکیشن سسٹم۔ انگریزی زبان کی لیب میں پاور آؤٹ لیٹس اور لیان ساکیٹ آؤٹ لیٹس کی مرمت اور تبدیلی؛ مانو کیمپس کی پالی ٹکنک بلڈنگ میں فائر فائٹنگ سسٹم؛ سی ایس ای بلڈنگ میں ایل ای ڈی اور پنکھوں کی تنصیب؛ موجودہ گرم پانی کے سولار ہیٹنگ سسٹم کی مرمت؛ آؤٹ ڈور ایل ای ڈی لائٹنگ؛ ڈی ڈی ای کے آڈیٹوریم، سنٹرل لائبریری اور سی پی ڈی یو ایم ٹی کی بلڈنگ میں پی اے سسٹم آلات کی تبدیلی؛ نئے سب اسٹیشن سے ڈی آر سی بلڈنگ کے لیے آئی ٹی آئی کی عمارت تک ایل ٹی سروس کنکشن؛ 500 کے وی اے ٹرانسفارمر اور 250 کے وی اے ٹرانسفارمر کی تبدیلی کے ذریعہ اسپورٹس کامپلکس کے قریب اور باب الداخلہ پر ایل ٹی فیڈر ستون؛ پالی ٹکنک بلڈنگ کے لیے لازمی ایل ٹی سروس کنکشن؛ اور مانو کیمپس کی پرانی سب اسٹیشن بلڈنگ پر موجودہ 125 کے وی اے والے ڈی جی سیٹ کی 250 کے وی اے والے ڈی جی سیٹ سے تبدیلی۔

← **آف کیمپسوں میں انفرااسٹرکچر کی تعمیر**: یونیورسٹی نے آف کیمپسوں میں بھی انفرااسٹرکچر کی تعمیر کا کام انجام دیا ہے جیسے مانو کیمپس بھوپال، نوح (ہریانہ)، بڈگام، دربھنگہ، اورنگ آباد، آسنسول، بیدر اور کٹک میں باؤنڈری وال کی تعمیر: مانو سیٹلائیٹ کیمپ بڈگام، سری نگر میں گیٹ اور گارڈ روم کی تعمیر؛ دربھنگہ کیمپس پر ہمہ مقصدی تعلیمی عمارت کی تعمیر؛ اور مانو ماڈل اسکول فلک نما حیدرآباد میں خراب شدہ اسٹریٹ لائٹنگ کی ایل ای ڈی سے تبدیلی۔

← **صحت و حفظان صحت** : ہمہ وقتی ہاؤس کیپنگ، صفائی اور نگہداشت خدمات فراہم کرنے کے لیے نئی ایجنسی کو ہائر کیا گیا ہے۔ مانو کے کیمپس میں اوور ہیڈ ٹینک، چھت پر ذخیرۂ آب، انڈر گراؤنڈ سمپ اور سپٹک ٹینکوں کو باقاعدہ وقفہ سے صاف کیا جاتا ہے۔

← **انجینئرنگ ورکشاپ کی تعمیر**: 17.03.2017 کو مانو کیمپس میں انجینئرنگ ورکشاپ کی تعمیر کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ (1) ورکشاپ کی توسیع کا کام جاری ہے اور امکان ہے کہ یہ 31.12.2019 تک مکمل ہو جائے گا۔ (2) مین کیمپس میں کمپاؤنڈ وال کی اونچائی میں اضافہ کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

← **جاری کام (بلڈنگ انفرااسٹرکچر)**: پچھلے چار سالوں میں شروع کیے گئے انفرااسٹرکچر پراجکٹس کی تعمیر کی پیشرفت حسب ذیل ہے:

سلسلہ شمار	کام/پراجکٹ کی نوعیت	آغاز کی تاریخ	ریمارکس
1	مانو کیمپس کے گلزار ہاسٹل میں پہلی اور دوسری منزل کی عمودی توسیع کی تعمیر	31.03.2017	اصل عمارت 27.03.2019 کو تعمیر کر کے سونپ دی گئی۔
2	مانو کیمپس کے بوائز ہاسٹل۔III کی تیسری منزل کی تعمیر	31.03.2017	14.09.2018 کو تعمیری کام مکمل ہو گیا۔

3	مانو، نوح (میوات)، ہریانہ میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن (سی ٹی ای) کی تعمیر	03.04.2017	30.09.2019
4	بوائز ہاسٹل۔III کی تعمیر، ذیلی ہیڈ: مانو کیمپس میں گراؤنڈ فلور کے ایک بلاک اور گراؤنڈ فلور+3 کے دو بلاکس کی تعمیر	09.02.2018	کام جاری ہے اور 31.03.2020 تک مکمل ہوگا۔
5	مانو کیمپس میں اسکول برائے کامرس اور مینجمنٹ بلڈنگ کی تعمیر	09.02.2018	کام جاری ہے اور 31.12.2019 تک مکمل ہوگا۔
6	مانو کیمپس میں سی ایس اینڈ آئی ٹی بلڈنگ کی تعمیر	09.02.2018	کام جاری ہے اور 31.12.2019 تک مکمل ہوگا۔
7	مانو کیمپس میں انجینئر نگ ورکشاپ کے پہلے اور دوسرے فلور کی مکمل اور گراؤنڈ فلور کے بچے ہوئے حصے کی تعمیر	21.02.2018	کام جاری ہے اور 31.12.2019 تک مکمل ہوگا۔
8	نوح (میوات)' ہریانہ' مانو سیٹلائیٹ کیمپس' ماڈل اسکول بلڈنگ کی تعمیر	15.09.2018	انتظامی منظوری اوراخراجات کی منظوری 31.03.2020
9	کٹک' اڑیسہ میں مانوسیٹلائیٹ کیمپس میں پالی ٹکنک بلڈنگ کی تعمیر	20.06.2019	انتظامی منظوری اوراخراجات کی منظوری 20.04.2020
10	کٹک' اڑیسہ میں مانوسیٹلائیٹ کیمپس میں آئی ٹی آئی بلڈنگ کی تعمیر	10.10.2018	31.12.2019
11	کڑپہ' اے پی میں مانوسیٹلائیٹ کیمپس میں پالی ٹکنک بلڈنگ کی تعمیر	21.07.2018	31.03.2020
12	بھوپال کے مانوسیٹلائیٹ کیمپس میں کالج ٹیچر ایجوکیشن کی تعمیر	28.07.2019	31.12.2020

متفرق کام: یونیورسٹی کے جمالیاتی حسن کو بڑھانے کے لیے اکتوبر 2015 سے اکتوبر 2019 مختلف ترقیاتی پراجکٹس ونگہداشت کے کاموں کا ایک سلسلہ بھی شروع کیا گیا' اس کی تجاویز پیش کی گئیں اور اس کی منظوری دی گئی جیسے اسٹوڈیو میں سی سی فلورنگ اور آئی ایم سی بلڈنگ کے میڈ یالیب کے فرش کے ٹائلز کی تبدیلی؛

← مانو کیمپس کی پالی ٹکنک بلڈنگ کے سیکنڈ فلور کی عمودی توسیع کی تعمیر؛ مانو کیمپس میں سائن بورڈز اور سمت دکھانے والے بورڈز کی فراہمی؛

← مرکزی لان کی تزئین؛ انجینئر نگ سیکشن (فرسٹ فلور) کی عمودی توسیع کی تعمیر (گراؤنڈ فلور کا کچھ حصہ' فرسٹ فلور' سیکنڈ فلور' تھرڈ فلور)؛

← عمارت انتظامی کے اطراف کی سڑکوں کو دوبارہ بچھایا گیا'؛ رہائشی کوارٹرس کی اندرونی اور بیرونی پینٹنگ؛ سی پی ڈیوایم ٹی' ڈی ڈی ای' عمارت انتظامی اور بوائز ہاسٹل۔II کی مرمت۔

← ایم ایس گیٹ کے اطراف جالی دار باڑ اور نئے آر سی سی سمپ کے اطراف ترقیاتی کام بشمول سی سی راستے اور ایم ایس گیٹ؛ انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم کی تزئین نو؛

← ایس ایل ایل اینڈ آئی کے سیکنڈ فلور پر لینگویج لیب کا قیام؛

← دورہ کنندگان کے لیے سائبان کی تعمیر؛ قدیم گرلز ہاسٹل اور نئے گرلز ہاسٹل کے درمیان پگڈنڈی کی تعمیر؛

← ہاسٹلز میں دھوئے گئے کپڑے سکھانے کے لیے جگہ؛ کچن روم میں کوٹا پتھر کی فرش سازی؛ اسٹور روم میں شیلف؛ یو.جی سی۔ ایچ آر ڈی گیسٹ ہاؤز کے قریب حفاظتی ستون (Plinth Protection) اور انٹرلاکنگ فرش (Interlocking Pavers)؛ موجودہ باؤنڈری وال کی اونچائی میں اضافہ اور ان کے اطراف خم کھاتی ہوئی لچھے دار باڑ؛ اسٹاف کوارٹرز کی مرمت ونگہداشت؛

← گرلز ہاسٹل اور گارڈ ہاوز کے قریب رہائشی علاقہ اور کچرے کے ڈبوں کے لیے باڑ؛ لینگویج لیب کا قیام؛ بوائز ہاسٹل۔II کے قریب کیاسک کی تعمیر؛

← بوائز اور گرلز ہاسٹلوں اور اسٹاف کوارٹرز میں سیوریج میں ترمیم؛

← منتخبہ علاقوں میں تارکول کی سڑک بچھائی گئی۔ منڈیر کے پتھروں کی تبدیلی اور ان کی پینٹنگ؛ پلے گراؤنڈ مین گیٹ اور اس کو جانے والے راستہ کی کشادگی؛ انڈور اسٹیڈیم کی اندرونی و بیرونی پینٹنگ؛ سی ایس ای آڈیٹوریم کی آرائش؛

← مانو کیمپس میں والی بال کورٹ کی تعمیر؛ ملٹی اسٹیشن جم آلات اور جسمانی ورزشی کل (treadmills) کا حصول اور انڈور اسٹڈیم میں تنصیب۔

****

اُردو کا فروغ: منشور کے ساتھ پیش قدمی

ایک لمبے عرصہ سے اُردو نہ صرف عوام کی زبان رہی ہے بلکہ ہندوستانی سماج کے تمام طبقات کی جانب سے اسے سراہا، پالا اور پھیلایا بھی جاتا رہا ہے۔ یہ اب بھی ایک بولی جانے والی زبان تھی لیکن بدقسمتی سے ایک تخلیقی اظہار کے طور پر یہ اپنی مقبول حیثیت کھو چکی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک عرصہ سے اُردو کو بطور زبان حاشیہ پر ڈھکیل دیا گیا جس کے نتیجہ میں جاب مارکیٹ میں داخل ہونے والوں کے لیے یہ کوئی مناسب انتخاب نہیں رہی۔ اسی طرح اُردو تعلیم بھی تیزی سے اپنی سماجی مقبولیت کھو رہی تھی جیسا کہ اسے بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کی زبان سمجھا جانے لگا تھا۔ تاہم ابھی معاملہ مکمل ختم نہیں ہوا۔ اُردو کے افق پر چھائے گہرے سیاہ بادلوں کے اوپر اب بھی ایک چمکدار لکیر موجود ہے۔ اس تعلق سے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی (MANUU) کے پاس اس بات کی ہر توجیہ موجود ہے کہ وہ اُردو کی عظمتِ رفتہ کو واپس لانے کی ذمہ داری اپنے سر لے۔ اس کی وجہ مانو کے منشور میں واقع اور واضح ہے جو کہتا ہے کہ ''مانو کا قیام اُردو زبان کے فروغ وترقی کے لیے اور روایتی اور فاصلاتی طریقہ سے اُردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عمل میں آیا ہے۔''

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کے پہلے ہی سال ان کی پہلی ترجیح یونیورسٹی کے منشور کو حقیقت میں بدلنا تھی۔ اس سمت میں یونیورسٹی نے درج ذیل پالیسی فیصلے لیے ہیں:

- **رکروٹمنٹ پالیسی**: بطورِ اصول، یونیورسٹی نے ''اُردو کا علم'' بطور لازمی اہلیت پر سختی سے عمل کیا ہے جو تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے رکروٹمنٹ کے ضمن میں یونیورسٹی کے آرڈیننس نمبر 1 کے کلاز۔6 میں درج ہے۔

- **یونیورسٹی عملے کے لیے اُردو مہارت پروگرام**: یونیورسٹی کے منشور کی تکمیل کے لیے شعبہ اُردو کی جانب سے ایسے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لیے اُردو مہارت کورس متعارف کرایا گیا تھا جنھیں اُردو زبان پر ماہرانہ دسترس نہیں تھی تاکہ وہ اُردو زبان میں پڑھا سکیں اور کام کرسکیں۔

- **متعلقہ پالیسی ڈاکیومنٹس اُردو میں**: یونیورسٹی اپنے پالیسی ڈاکیومنٹس، نوٹسوں، سرکولرز، احکامات، روداد، پراسپکٹس وغیرہ کو انگریزی اور اُردو دونوں ہی زبانوں میں شائع کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔

- **یونیورسٹی ویب سائٹ اُردو میں**: یونیورسٹی نے اپنی ویب سائٹ اُردو میں ڈیولپ کی ہے اور اس کا افتتاح 24 مارچ 2016 کو وائس چانسلر کے ہاتھوں عمل میں آیا۔

- **اُردو میں نصابی مواد کی تیاری**: یونیورسٹی نے پالیسی فیصلہ لیا ہے کہ مانو میں چلائے جارہے تمام کورسز اور مضامین کے نصابی مواد بشمول کتب، مضامین اور دیگر تعلیمی وسائل کو اُردو زبان میں تیار کرایا جائے گا۔

- **ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کا قیام**: ریگولر اور فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کے لیے اُردو میں نصابی مواد کی تیاری، طباعت اور اشاعت کے لیے ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز نے 12 جولائی 2019 کو اپنے کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن (HKCDS) کی عمارت میں اپنا سیل کاؤنٹر شروع کیا ہے۔ ڈائرکٹوریٹ نے اُردو زبان میں طلبا، اساتذہ اور قارئین کے لیے متعدد نصابی اور علمی کتب شائع کی ہیں۔

- **میموریل لکچر کی شروعات**: 'قلی قطب شاہ میموریل لکچر شروع کیا گیا تا کہ اُردو زبان کے تئیں ان کی خدمات کو سراہا جاسکے۔

- **اُردو کے ثقافتی ورثہ کا احیا**: یونیورسٹی نے مرکز برائے مطالعات اُردو ثقافت (CUCS) کو مضبوط کیا ہے تا کہ اُردو کی جمالیاتی اور ثقافتی اقدار

کا تحفظ کیا جاسکے اور انھیں فروغ دیا جاسکے۔ اُردو حلقوں کی ایک ممتاز شخصیت مسٹر انیس احسان اعظمی نے سی یو سی ایس جوائن کیا ہے۔ اس ادارہ نے پچھلے چار سالوں میں مختلف تخلیقی ادبی و ثقافتی پروگراموں کے ذریعہ اُردو کے ثقافتی ورثہ کے احیا میں سرگرم کردار ادا کیا ہے۔

● **اُردو مرکز برائے فروغ علم (CPKU)**: اُردو مرکز برائے فروغ علم (CPKU) کا قیام 2017 میں ڈاکٹر عابد معز کی نگرانی میں عمل میں آیا جس کا مقصد اُردو میں جدید مضامین میں باقاعدگی سے لٹریچر کی تیاری اور اسے عام عوام بالخصوص طلبا اور ریسرچ اسکالرز کے لیے دستیاب بنانا ہے۔

فروغ اُردو کے مقصد سے سی پی کے یو نے درج ذیل سرگرمیاں انجام دی ہیں:

1۔ قومی اُردو سوشل سائنس کانگریس 2017 اور 2018 (NUSSC 2017 & 2018): سی پی کے یو نے اسکول برائے سوشل سائنسس کے اشتراک سے 14 اور 15 دسمبر 2017 اور نومبر 2018 میں دوروزہ اُردو سوشل سائنس کانگریس کا انعقاد کیا۔ یہ سماجی سائنسدانوں، اُردو مصنفین، طلبا اور عام عوام کا اپنی نوعیت کا پہلا اجتماع تھا۔ اس پروگرام میں چودہ سائنسی سیشن تھے اس کے علاوہ ایک افتتاحی اور اور ایک اختتامی سیشن بھی تھا۔ اس میں کل ستر پرچے پڑھے گئے۔ یہ اُردو میں سماجی سائنس کی فراہمی سے متعلقہ مسائل پر گفتگو کرنے کا ایک پلیٹ فارم بھی تھا۔

2۔ اُردو قومی سائنس کانگریس 2017، 2018 اور 2019 (NUSC 2017, 2018 & 2019): اس مرکز نے اسکول برائے سائنسس کے اشتراک سے تین، دوروزہ اُردو سائنس کانگریسوں کا انعقاد کیا۔ پہلی کانگریس 15 اور 16 فروری 2017، دوسری 8 اور 9 فروری 2018 اور تیسری 28-27 فروری 2019 کو منعقد کی گئی۔ اس میں سائنسدانوں، ریسرچ اسکالرز، طلبا، سائنسی مصنفین اور اُردو میں مواد پیش کرنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس کی تفصیلات کو ریکارڈ کیا گیا جو کہ بے انتہا فائدہ مند ہیں۔

3۔ سی پی کے یو نے 28 فروری 2018 کو اسکول برائے سائنسس کی جانب سے منعقدہ سائنس ڈے اور اسکول برائے پالی ٹکنک کی جانب سے منعقدہ ٹیک فیسٹ میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

4۔ یہ مرکز، علمی کتب کی اردو میں طباعت کے لیے ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز سے اشتراک کر رہا ہے۔ حیوانیات اور حشریات کی ایک فرہنگ شائع کی گئی اور NUSC 2018 میں اس کا اجرا کیا گیا۔

5۔ اپنے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ مرکز اُردو میں مختلف مضامین میں تعلیمی اور تحقیقی مواد جمع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ساتھ ہی اسکالرز کے نیٹ ورک کی تیاری بھی جاری ہے تاکہ ان کے تحقیقی کاموں کو اکٹھا کر کے قارئین کے لیے مرتب کیا جاسکے۔

6۔ مرکز کا ایک اور مقصد دو پئیر ریویوڈ جرنلز شائع کرنا ہے (ای سی ریزولوشن) جن میں سے ایک سائنس اور دوسرا سوشل سائنس پر مشتمل تھا، مرکز متعلقہ شعبوں کے ساتھ اس ہدف پر کام کر رہا ہے۔

****

مانو میں تدریس واکتساب

پچھلے چار سال مانو میں تدریس؍اکتساب اور تحقیق کومضبوط بنانے کا عرصہ تھا۔اس عرصہ میں واضح اہداف طریقۂ عمل کے ذریعہ مانو کوایک اکیڈمک ایکسلنس والا اکتسابی مرکز بنانے کی خاطر کئی اقدامات اٹھائے گئے جودرج ذیل ہیں:

● اس بات کو مانتے ہوئے کہ تعلیم صرف کمرۂ جماعت کی تدریس ہی کا نام نہیں' یونیورسٹی نے ہمہ رخی اکتسابی تجربات کویقینی بنانے کا فیصلہ کیا جس سے تعلیمی' اطلاقی' عملی اور بین شعبہ جاتی تناظر کو یکجا کیا جاسکے تا کہ تمام شعبوں میں اس کے سیاق وسباق کے ساتھ گہرے فہم کو یقینی بنایا جاسکے۔

● اس حقیقت کو جانتے ہوئے کہ نظری اور اطلاقی طور پر معیاری ریسرچ کا قحط موجودہ تعلیمی نظام سے ٹکرانے والا ایک اور اہم چیلنج ہے' یونیورسٹی نے ارتقائی علمی سرگرمی کے لیے مناسب حالات کے قیام کے ذریعہ معیاری ریسرچ کو پروان چڑھانے کا ہدف بنایا۔

● تحقیقی اقدامات' قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر ورکشاپ اور کانفرنسوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے ذریعہ اپنے اساتذہ کی مسلسل ترقی کے تئیں تمام سہولیات فراہم کرنا بھی یونیورسٹی کا مقصد ہے۔

● یونیورسٹی کا ایک اور مقصد کمرۂ جماعت سے آگے بڑھ کر امتیازی طور پر ہاسپیٹبل اکتسابی ماحول فراہم کرنا ہے۔

● یونیورسٹی کا ایک اور ہدف عملی' نظریاتی' مہارت پر مبنی اور حل مسئلہ تعلیم کا اختراعی مرکب استعمال کرنا ہے تا کہ پیشہ ورانہ اور تعلیمی قابلیتوں کو سماجی اور اخلاقی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ مضبوط کیا جاسکے۔

● یونیورسٹی کا مقصد کورس کے ڈھانچہ اور نصاب پر مسلسل نظر ثانی کو یقینی بنانا ہے تا کہ موجودہ تعلیم کی تبدیل ہوتی ہوئی ضروریات کی تکمیل کی جاسکے۔

● یونیورسٹی کا مقصد سماجی طور پر متعلقہ' نظریاتی اور عملی' بین شعبہ جاتی تحقیق کی تیاری کرانا ہے۔

<u>ہم نے کیا حاصل کیا؟</u>

اکیڈمک اور امتحانی ریگولیشنز:

● مانو کے اکیڈمک ریگولیشنز 2 اگست 2016 کو تشکیل کردہ کمیٹی کے ذریعہ وضع اور فریم کیے گئے ہیں اور ان کی اکیڈمک کونسل سے منظوری لے لی گئی ہے۔

● 2 اگست 2016 کو تشکیل کردہ کمیٹی کی جانب سے درج ذیل امتحانی ریگولیشنز وضع اور اپ ڈیٹ کیے گئے اور اکیڈمک کونسل کی جانب سے اس کی منظوری لی گئی۔

1۔ پی ایچ ڈی ریگولیشنز 2017

2۔ ایم فل ریگولیشنز 2017

3۔ عام امتحانی رولز 2016

4۔ چوائس بیسڈ کریڈیٹ سسٹم، 2016 کےتحت امتحانی ریگولیشنز

5۔جوابی بیاضوں / کتب کی دوبارہ جانچ کے لیے رولس اور ریگولیشنز

✦ **توثیق (ایکریڈیٹیشن):**

● نیشنل اسسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے چار نکاتی پیمانے کی بنیاد پر مانو کو 3.09 سی جی پی کے ساتھ گریڈ ''A'' سے نوازا ہے جو 24 مئی 2021 تک جائز رہے گا۔

☆ **یادداشت مفاہمت (MOU)**: بذریعہ اشتراک تعلیمی، تحقیقی اور تربیتی سرگرمیوں میں توسیع کے لیے قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے 8 یادداشت مفاہمت کو حتمی شکل دی گئی۔

● عالمی سطح پر ملازمتوں کے مواقع اور اسکالرشپ کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کے لیے مئی 2018 میں 4 یو دا ویب پورٹل کے ساتھ ایم او یو کیا گیا۔

● اندرا گاندھی نیشنل سنٹر (IGCNA)، نئی دہلی اور ای ٹی وی اُردو حیدرآباد کے ساتھ دو ایم او یو کیے گئے۔

● بہار کے مدارس میں تعلیم نو بالغان پروگرام (AEP) کے لیے ٹریننگ، استعداد میں اضافہ اور نفاذ کے تئیں UNFPA کے ساتھ ایم او یو کیا گیا۔ ہم نے یہ پروگرام جنوری 2019 میں مشترکہ طور پر شروع کیا۔

● المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی (MIU) ایران کے ساتھ اپریل 2019 میں ایم او یو کیا گیا۔ یہ بین الاقوامی سطح پر مانو کا پہلا تعلیمی اشتراک ہے۔

● میکس کیور ہاسپٹلز (حیدرآباد) کے ساتھ ایم او یو کیا گیا تاکہ قومی اہلیتی فریم ورک (NSQF) اسکیم کے تحت یو جی سی کا منظور شدہ بیچلر آف ووکیشنل پروگرامس ان میڈیکل لیبارٹری ٹکنالوجی (MLT) شروع کیا جاسکے۔

✦ **NIRF درجہ بندی**: NIRF-2017 اور NIRF-2018 کے تحت مانو کو یونیورسٹیوں کے 101-150 کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔

✦ **آؤٹ لک۔آئی کیئر درجہ بندی**: آؤٹ لک آئی کیئر کی جانب سے جولائی 2019 میں مانو کو 25 مرکزی یونیورسٹیوں کی فہرست میں 20 واں رینک دیا گیا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہماری یونیورسٹی اس فہرست میں جگہ پانے والی ہندوستانی زبان کی واحد یونیورسٹی ہے۔

✦ **سی بی سی ایس:**

● یونیورسٹی نے یو جی اور پی جی دونوں سطحوں پر چوائس بیسڈ کریڈیٹ اسکیم (CBCS) کو اختیار کیا ہے۔

● یہ کریڈیٹ سسٹم اسکول برائے تعلیم وتربیت میں 16-2015 سے متعارف کرایا گیا ہے۔

● مانو میں چلائے جانے والے تعلیمی پروگراموں میں ویلیو ایڈیشن کے اضافے کے لیے MOOCs کو بطور Non-CGPA کریڈیٹ اختیار کیا گیا ہے۔

✦ کورسز کی منظوری:

● یو جی سی نے ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (ڈی ڈی ای) کو فاصلاتی ذریعہ تعلیم کے تحت بی اے، بی ایس سی اور تمام پی جی کورسز چلانے کی آزادی دی۔ یونیورسٹی کے ان فاصلاتی پروگراموں کو ڈیب (DEB) کے ذریعہ منظوری دی گئی: ایم اے اردو؛ ایم اے انگریزی؛ ایم اے تاریخ؛ بی اے؛ بی ایس سی (فزیکل سائنسز)؛ بی ایس سی (لائف سائنسز)؛ بی ایڈ؛ ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن؛ ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش؛ سرٹیفکیٹ کورس برائے اُردو مہارت بذریعہ انگریزی؛ اور سرٹیفکیٹ کورس برائے فنکشنل انگلش

● مانو آئی ٹی آئی بنگلور، نیشنل کونسل برائے ووکیشنل ٹریننگ (NCVT) سے دوبارہ ملحق ہو چکا ہے، جس کا نفاذ اگست 2016 سے ہوگا۔

✦ نصاب سے متعلق اپ ڈیٹس:

● یونیورسٹی کے بیشتر شعبہ جات اور مراکز نے اپنے متعلقہ تعلیمی پروگرامز کے نصاب، ممتحن کے پینل اور پیپر سیٹرس وغیرہ کو یو جی سی / اے آئی سی ٹی ای / این سی ٹی ای / این سی وی ٹی کے قواعد کے مطابق کو تیار کر لیا ہے اور اس کی پر نظر ثانی کر لی ہے۔

☆ مانو کے کیمپس پروگراموں اور فاصلاتی ذریعہ تعلیم کے لیے یو جی اور پی جی پروگراموں کا مشترکہ نصاب اور تعلیمی مواد۔

✦ تعلیمی کیلنڈر:

● یونیورسٹی نے اپنی نصابی سرگرمیوں، تدریسی اور اکتسابی سیشنز کو واضح متعینہ تعلیمی کیلنڈر کے تحت چلانے کا منصوبہ بنایا اور اس پر سختی سے عمل کیا گیا۔

✦ امتحانات:

● یونیورسٹی نے اپنے سنٹرلائز ڈ امتحانی نظام اور جانچ کے عمل کو ریگولر کنٹرولر آف اگزامنیشن کی نگرانی میں اپ ڈیٹ کیا ہے۔

● امتحانات شیڈول کے مطابق منعقد کیے جا رہے ہیں اور نتائج کا وقت پر اعلان کیا جا رہا ہے۔

● ازالۂ شکایات کا موثر میکانزم تشکیل دیا گیا ہے، جو امتحانات سے متعلق معاملات کا تصفیہ کرے گا۔

✦ طلبا کی حاضری:

● یونیورسٹی کی کمرۂ جماعت میں حاضری کی پالیسی کو موثر بنایا گیا جیسا کہ یونیورسٹی نے امتحانات میں شرکت کے لیے طلبا کی کم از کم 75% حاضری کو لازمی قرار دیا۔

● طلبا کو ان کے حاضری ریکارڈز سے ہر مہینہ واقف کرایا جاتا ہے اور ساتھ ہی اسے نوٹس بورڈ پر بھی ڈسپلے کیا جاتا ہے۔

✦ طلبا کا فیڈ بیک:

● طلبا کی پیشرفت پر مسلسل نظر رکھی جاتی ہے۔ زیر جائزہ سال میں بیشتر شعبہ جات نے طلبا کا فیڈ بیک لینا شروع کیا تا کہ ہمارے تعلیمی پروگرامس کا جائزہ لیا جا سکے اور انھیں بہتر بنایا جا سکے اور ساتھ ہی زیر مطالعہ اکائیوں کے تئیں طلبا کے تجربات کے اقل ترین معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔

آئی یوایم ایس پورٹل کے ذریعہ اساتذہ کے بارے میں طلبا کا فیڈ بیک:
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے نے طلبا سے اپنے تعلیمی تجربہ اور تدریسی معیار کے بارے میں فیڈ بیک حاصل کرنا شروع کیا ہے۔ مانو شاید وہ پہلی مرکزی یونیورسٹی ہے، جس نے آن لائن موڈ کے ذریعہ یہ سسٹم متعارف کرایا ہے۔

✦ تعلیمی امدادی پروگرام:

● انڈر گریجویٹ سطح پر کمزور طلبا کے مظاہرہ میں بہتری کے لیے مانو نے اپنا منفرد تعلیمی امدادی پروگرام شروع کیا ہے جس میں اصلاحی کوچنگ کلاسز شامل ہے جو کہ سمسٹر کے اختتام پر منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ مستحق طلبا کو مدد فراہم کی جاسکے (ایسے طلبا جو ریگولر کلاسز کے دوران مضمون کو بہتر طور پر سمجھ نہ پائے)۔ اس پروگرام میں، مختلف شعبوں کے ہمارے اساتذہ نے بطور امدادی کونسلرز کام کرنا شروع کردیا ہے۔ وہ پورے سمسٹر کے دوران طلبا کے چھوٹے گروہوں سے باقاعدگی سے ملاقات کرتے ہیں۔

● پچھلے چار سال میں یو جی سی۔نیٹ کے چار بیاچس کو کوچنگ دی گئی جن میں 334 طلبا شریک تھے۔

● اس عرصہ میں مختلف مضامین کے 15 طلبا نے یو جی سی نیٹ کوالیفائی کیا جبکہ 5 طلبا نے یو جی سی۔ جے آر ایف کوالیفائی کیا۔

✦ طلبا کے لیے اُردو میں تعلیمی مواد:

● اس عرصہ کا سب سے امتیازی نمایاں کام مانو میں چلائے جارہے تعلیمی پروگراموں کے تمام مضامین کے لیے اُردو زبان میں تعلیمی مواد کی تیاری تھا تاکہ انگریزی اور اُردو کے تعلیمی وسائل میں موجود خلا کو پُر کیا جاسکے اور طلبا کو یونیورسٹی کے منشور کی زبان میں مضمون کی تفہیم میں مدد دی جاسکے۔

✦ نئے کورسز اور تعلیمی پروگرام:

مانو اردو میڈیم میں تعلیم کے اختراعی اور امتیازی انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام چلاتی ہے جو کہ آج کی سوسائٹی سے ہم آہنگ ہیں۔ ہمارے ذریعہ وضع کیے گئے منفرد پروگرامز طلبا کو پیشہ ورانہ انتخاب کے لیے ایک سلسلہ (array) فراہم کرتے ہیں۔ زیر جائزہ عرصہ میں چند نئے کورسز اور پروگرام متعارف کروائے گئے جو کہ حسب ذیل ہیں:

1۔ یونیورسٹی نے ڈی ڈی ای کے ذریعہ ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (D.El.Ed) متعارف کروایا۔

2۔ یو جی سی نے ڈی ڈی ای کو عربی، اسلامک اسٹڈیز اور ہندی میں تین نئے پی جی پروگرامز شروع کرنے منظوری دی۔

3۔ یو جی سی نے ڈی ڈی ای کو کامرس (بی کام) میں انڈر گریجویٹ پروگرام شروع کرنے کی منظوری دی۔

4۔ یونیورسٹی نے کئی انڈر گریجویٹ کورسز میں مدرسوں کے طلبا کے لیے برج کورس پروگرام متعارف کروایا۔

5۔ ڈی ڈی ای کے ذریعہ 10 نئے پروگرام سنٹرز پر 10 نئے بی ایڈ (فاصلاتی پروگرام) کا قیام عمل میں آیا۔

6۔ تعلیمی سال 17-2016 سے شعبۂ کامرس میں بی کام پروگرام کو متعارف کرایا گیا۔

7۔ڈپلوما ان اسلامک اسٹڈیز (سال 17-2016 سے نیا)

8۔بڈگام جموں و کشمیر میں واقع مانو آرٹس اینڈ سوشل سائنس کالج برائے خواتین میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز متعارف کرایا گیا۔

9۔اسلامک اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

10۔حیوانیات میں پی ایچ ڈی

11۔تاریخ میں پی ایچ ڈی

12۔طبیعیات میں پی ایچ ڈی (19-2018 سے)

13۔حیوانیات میں پی ایچ ڈی (19-2018 سے)

14۔کیمیا میں پی ایچ ڈی (19-2018 سے)

15۔جدید عربی زبان اور ترجمہ میں ایڈوانسڈ ڈپلوما

16۔مانو کے تدریسی وغیر تدریسی عملہ کے لیے اُردو سرٹیفکیٹ کورس جو شعبۂ اُردو کی جانب سے چلایا جارہا ہے۔

17۔2019-2020 سے انڈر گریجویٹ سطح پر دو نئے ووکیشنل کورسز جن کے نام میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی (ایم آئی ٹی) اور میڈیکل لیباریٹری ٹکنالوجی (ایم ایل ٹی) ہیں۔

18۔یونیسیف انڈیا نے ڈپارٹمنٹ آف ماس کمیونکیشن، مانو کے اشتراک سے ہیلتھ جرنلزم کورس شروع کیا ہے۔یہ کورس یونیسیف نے تھامسن رائٹرز فاؤنڈیشن، آکسفورڈ یونیورسٹی، یوکے اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونکیشن، دہلی کے اشتراک سے تیار کیا ہے۔

✦ برج کورس: ایک اختراعی تجربہ

برج کورس یقیناً مین اسٹریم تعلیم میں کامیابی کے لیے طلبا کی مدد کرنے والا ایک اہم آلہ ہے۔ یہ طلبا کی بنیادی استعداد کو تقویت پہنچاتا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، یونیورسٹی نے ایک منفرد ابتدائی برج کورس پروگرام شروع کیا ہے جس کا تعلیمی نصاب دو سمسٹرز پر مشتمل ہے۔ یہ پروگرام مدرسوں کے طلبا کے لیے ہے جس سے انھیں یونیورسٹی کے مین اسٹریم تعلیم کے ذہنی چیلنجز سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور اس پروگرام کی تکمیل کے بعد طلبا یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ سطح کے ریگولر پروگرامس بالخصوص بی کام اور بی ایس سی میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔

****

تحقیق اور ترقی

یونیورسٹی کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ تھا کہ اُردو میڈیم میں جاری تحقیق کے معیار کو یقینی بنایا جائے تا کہ وہ عالمی سطح پر مسابقتی ہو اور اندرون و بیرون ملک سب سے بہترین اور روشن اذہان کو اپنی جانب متوجہ کرے۔ اس کو بروئے کار لانے کے لیے ہمارے ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں کی تشکیل نو کی جارہی ہے تا کہ انتہائی تعلیم یافتہ اور ذہنی طور پر غیر معمولی طلبا کو ایڈوانس سطح پر انتہائی چیلنجنگ لیکن تعلیمی طور پر معاون ماحول میں اپنا تحقیقی کام انجام دینے کا موقع ملے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے مانو ریگولیشنز برائے ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامس پر نظر ثانی کی گئی۔

تاہم، مانو نے پچھلے چار سال میں درج ذیل طلبا کو ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریوں سے نوازا ہے:

یکم اکتوبر 2015 سے اگست 2019 کے دوران ڈگری پانے والے ریسرچ اسکالرز کی تفصیلات

سلسلہ شمار	سال	پی ایچ ڈی (تمام مضامین)	ایم فل (تمام مضامین)	کل
1	2015 (اکتوبر۔دسمبر)	9	13	22
2	2016	17	84	101
3	2017	22	51	73
4	2018 (جولائی)	26	65	91
5	2018 (اگست) سے 2019 (اگست)	48	--	48
	کل اسکالرز	**122**	**213**	**335**

● **مرکزی تحقیقی کمیٹی:**

تحقیق کی ضرورت والے شعبوں کی نشاندہی کرنے اور اس پر رہنمائی و مشاورت اور تحقیق کو فروغ و ترقی دینے والے اقدامات کی سفارش کرنے اور ساتھ ہی مختلف فنڈنگ اداروں میں تحقیقی پروپوزلس کے ادخال کی سفارش کرنے والی اسکریننگ کمیٹیوں کی تشکیل کے لیے ایک مرکزی تحقیقی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

● مئی 2018 میں **ڈین آفس (تحقیق اور مشاورت)** تخلیق کیا گیا تا کہ یونیورسٹی میں پائیدار تحقیق، اختراع اور توسیعی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔

✦ **تحقیقی سرگرمیاں، پبلکیشنز اور شراکت: اساتذہ:**

مانو کے اساتذہ مسلسل مختلف میجر اور مائنر ریسرچ پراجکٹس پر کام کرنے کے علاوہ بڑے پیمانے پر علمی مقالے بشمول کتب، تحقیقی مضامین اور رپورٹس کی تیاری اور ساتھ ہی ساتھ کئی قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں، سیمینار اور سمپوزیم میں شرکت کررہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ کئی تعلیمی اداروں سے بھی جڑے ہیں اور انہیں مسلسل ملک و بیرون ملک مختلف یونیورسٹیوں، اداروں اور تنظیموں کی جانب سے بطور ریسورس پرسن مدعو کیا جاتا ہے۔

● **مائنر ریسرچ گرانٹس:** 2017 میں تحقیقی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے، یونیورسٹی نے ایک پالیسی اقدام اٹھایا ہے جس کے تحت یونیورسٹی کے اساتذہ کو ان کے ریسرچ پروپوزل کی مناسبت سے ایک اسکریننگ کمیٹی کی سفارش کے بعد ایک لاکھ روپے کا مائنر ریسرچ گرانٹ فراہم کیا جارہا ہے۔

● **ریسرچ پراجکٹس**: پچھلے چار سال میں ہمارے اساتذہ کی جانب سے لیے گئے / مکمل کیے گئے کنسلٹنسی؛ میجر اور مائنر پراجکٹس حسب ذیل ہیں:

پچھلے چار سال میں ایوارڈ کردہ ریسرچ پراجکٹس کی فہرست ۔2015 سے 2019

2015 میں ایوارڈ کردہ

سلسلہ شمار	شعبہ	فیکلٹی کا نام	پراجکٹ کا عنوان	پراجکٹ کی نوعیت	فنڈنگ ایجنسی	پراجکٹ کی رقم (روپے میں)	پراجکٹ کی موجودہ صورتحال
1	سماجیات	پروفیسر پی ایچ محمد ۔پراجکٹ ڈائرکٹر، ڈاکٹر ایس عبدالطحٰہ اور ڈاکٹر اے ناگیشور	''جنوبی ہندوستانی مسلمان: حال اور مستقبل	میجر	آئی سی ایس ایس آر۔ایس آر پی نئی دہلی	3000000	مکمل
2	معاشیات	پروفیسر فریدہ صدیقی	آندھرا پردیش میں سود سے پاک معیشت کے ذریعے پسماندہ مسلم خواتین کی معاشی شمولیت	میجر	آئی سی ایس ایس آر	1500000	مکمل
3	طبیعیات	ڈاکٹر رضوان الحق انصاری؛ اسسٹنٹ پروفیسر طبیعیات	کائنات کی وقت کی تاخیر سے اسراع کی تفہیم	یوجی سی اسٹارٹ اپ گرانٹس	یوجی سی	370000	جاری
4	سماجیات	پروفیسر پی ایچ محمد اور ڈاکٹر سہید	مسلم بچوں کے ثقافتی اور تعلیمی توافق کے لیے درکار رسائی ، برقراری اور اکتساب	میجر	ایس ایس اے ۔ٹی ایس حیدرآباد	350000	مکمل
کل: باون لاکھ بیس ہزار روپے						**5220000**	

2016 میں ایوارڈ کردہ

سلسلہ شمار	شعبہ	فیکلٹی کا نام	پراجکٹ کا عنوان	پراجکٹ کی نوعیت	فنڈنگ ایجنسی	پراجکٹ کی رقم (روپے میں)	پراجکٹ کی صورتحال
5	ریاضی	ڈاکٹر افروز اسسٹنٹ پروفیسر	ویولیٹس اور بائیومیڈیکل سگنل پروسیسنگ میں ان کے اطلاقات	یوجی سی اسٹارٹ اپ گرانٹ	یوجی سی	600000	مکمل
کل: چھ لاکھ روپے						**600000**	

2017 میں ایوارڈ کردہ

6	حیوانیات	ڈاکٹر مسرور فاطمہ، اسسٹنٹ پروفیسر حیوانیات	"Toxicity evaluation of building façade paints in fishes".	یو جی سی اسٹارٹ اپ گرانٹ	یو جی سی	600000	مکمل
کل: چھ لاکھ روپے						**600000**	

2018 میں ایوارڈ کردہ

سلسلہ شمار	شعبہ	فیکلٹی کا نام	پراجکٹ کا عنوان	پراجکٹ کی نوعیت	فنڈنگ ایجنسی	پراجکٹ کی رقم (روپے میں)	پراجکٹ کی موجودہ صورتحال
7	نظم و نسق عامہ	ڈاکٹر احمد رضا، اسسٹنٹ پروفیسر نظم و نسق عامہ	ہندوستان میں این جی او، سی ایس او اور مقامی طرز حکمرانی کے کردار کی ایک تحقیق	مائنر	آئی سی ایس ایس آر	300000	جاری
8	فارسی	ڈاکٹر قیصر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی	"مغل شہزادیوں کی تصانیف میں ہندوستانی تہذیب اور ثقافت کے نقوش"	مائنر	این سی پی یو ایل (ایم ایچ آر ڈی سی)	105000	جاری
9	مینجمنٹ اور کامرس	پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اور کامرس	خواتین صنعتکاروں کی بااختیاری میں ای کامرس کا رول۔ ریاست گجرات میں امیزن سہیلی پروگرام کا ایک جائزہ	مائنر	آئی آئی ایم حیدرآباد	75000	جاری
کل: چار لاکھ اسی ہزار روپے						**480000**	

2019 میں ایوارڈ کردہ

سلسلہ شمار	شعبہ	فیکلٹی کا نام	پراجکٹ کا عنوان	پراجکٹ کی نوعیت	فنڈنگ ایجنسی	رقم برائے پراجکٹ (روپے میں)	پراجکٹ کی موجودہ صورتحال
10	سوشل ورک	پروفیسر محمد شاہد، سوشل ورک	بہار کے مدارس میں تعلیم نوبالغان پروگرام: تربیت، استعداد میں اضافہ اور نفاذ کی تحقیق	میجر	یو این پی اے	12053271	جاری

11	حیوانیات	ڈاکٹر پروین جہاں، اسوسی ایٹ پروفیسر	ری کرنٹ پرگننسی لاس میں شامل پرامیسنگ امینو ریگولیٹری پاتھ کا مالیکولر تجزیہ	میجر	آئی سی ایم آر	5632155	جاری
12	ماس کمیونکیشن اور جرنلزم	پروفیسر محمد فریاد	تبدیلی کے لیے سماجی لیڈرشپ	میجر	یونیسیف	4091500	جاری
13	سی ٹی ای، نوح	مس راحت حیات، اسسٹنٹ پروفیسر	امپاورمنٹ کی ٹراجکٹری کی تلاش: نومولود لڑکیوں کی اسکولنگ برائے تبدیلی کے بارے میں کمزورآوازوں کی تحقیق Searching the trajectory for empowerment: Exploring the meek voices of Meo girls towards schooling for change	میجر	بنارس ہندو یونیورسٹی	400000	جاری
14	مینجمنٹ اور کامرس	ڈاکٹر شیخ قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر	حیدرآباد شہر میں پولیس نفری کے تنظیمی ماحول کے اثرات: ایک سائنسی جائزہ	مائنر	آئی سی ایس ایس آر۔ آئی ایم پی آر ای ایس ایس	300000	جاری
15	ریاضی	پروفیسر ایس این حسن، شعبہ ریاضی اور ڈاکٹر پریا حسن، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ طبیعیات	کلئیر اسکائز (آئی اے یو۔ بین الاقوامی فلکیاتی یونین)	مائنر	آئی اے یو۔ او اے ڈی	237000	جاری

16	طبیعیات	ڈاکٹر پریا حسن، اسسٹنٹ پروفیسر	کلیسٹرا سکائز	مشاورت	آئی اے یو۔اوا ے ڈی	237000	جاری
17	فارسی	پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی	مولانا آزاد کی شاعرانہ بصیرت	مائنر	این سی پی یو ایل	105000	جاری
18	فارسی	پروفیسر عزیز بانو شعبہ فارسی	''بھارت کے قدیم ہندو رسم و رواج اور دیومالائی کردار۔ فتوح السلاطین کے آئینہ میں''	مائنر	این سی پی یو ایل (ایم ایچ آر ڈی)	105000	جاری
19	فارسی	ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی	''سلاطین آسف جاہی کی فارسی خدمات''	مائنر	این سی پی یو ایل (ایم ایچ آر ڈی)	105000	جاری
کل: دو کروڑ بتیس لاکھ پینسٹھ ہزار نو سو چھبیس روپے						23265926	

پچھلے چار سالوں میں کل گرانٹ۔2015 سے 2019 **(تین کروڑ ایک لاکھ پینسٹھ ہزار نو سو چھبیس روپے)**	**30165926**

اساتذہ کا علمی تعاون: زیر جائزہ عرصہ قومی سطح پر کانفرنسوں، سیمیناروں ورکشاپس، سمپوزیم، ریفریشر اور اورینٹیشن پروگراموں میں اساتذہ کی شرکت کے لحاظ سے کافی حوصلہ افزا رہا۔ انھیں اکثر ملک و بیرون ملک مختلف تعلیمی پروگراموں میں بطور ریسورس پرسن مدعو کیا گیا۔ اسی طرح، اساتذہ کی جانب سے تحقیقی مقالوں کی اشاعت بھی قابل تعریف رہی۔ ان کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:

کانفرنسوں، سیمیناروں ورکشاپس، ریفریشر، اورینٹیشن پروگراموں وغیرہ میں اساتذہ کی شرکت	**اساتذہ کو بطور ریسورس پرسن مدعو کیا گیا**	**اساتذہ کی مطبوعات**		
		کتب	**تحقیقی مضامین**	**اخبارات / میگزین میں مضامین**
1550	**356**	**67**	**592**	**105**

متفرقات:

- یونیورسٹی نے منظوری کے مسئلہ کی بنا پر ڈپلومااان یونانی فارمیسی سے دستبرداری اختیار کر لی۔

- شعبۂ تعلیم نسواں (ڈپارٹمنٹ آف وومین ایجوکیشن) کا نام بدل کر شعبۂ مطالعاتِ نسواں (ڈپارٹمنٹ آف وومین اسٹڈیز) رکھ دیا گیا۔

- ڈی ڈی ای اور کیمپس میں تعلیم کے درمیان خطِ فاصل (انٹرفیس) کو حقیقی شکل دی گئی۔ ڈی ڈی ای اساتذہ کو اب ریگولر ڈپارٹمنٹس کی بورڈ آف اسٹڈیز میٹنگوں میں خصوصی مدعو کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔

- لکھنؤ کیمپس میں اُردو سے نابلد لوگوں کے لیے سال 17-2016 سے **اُردو اکتسابی مرکز** کا قیام عمل میں لایا گیا۔

- 8 جنوری 2016 کو **ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز** قائم کیا گیا۔ ڈائرکٹوریٹ کا اہم مقصد یونیورسٹی کے مواد اور تمام اقسام کی کتب کی تیاری، ترجمہ اور اشاعت ہے۔

- **انضمام:** مئی 2019 میں ڈپارٹمنٹ آف کامرس اور ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ کا انضمام ہوا۔

****

داخلہ اور امتحانات کا نیا نظام

♦ داخلہ کا نیا نظام

پچھلے چار سال کے عرصہ میں یونیورسٹی کی اہم کامیابی داخلے اور امتحانات کی پالیسی کی تشکیل رہی۔ داخلے کے نئے نظام کے خدوخال حسبِ ذیل ہیں۔

- **داخلہ کا سنٹرلائزڈ سسٹم**: سال 17-2016 کے سیشنز اور اس کے بعد سے تمام کورسز میں سنٹرلائزڈ داخلے کے لیے ایک مرکزی داخلہ کمیٹی (CAC) تشکیل دی گئی۔

- **آن لائن درخواستیں، فیس اور سپورٹ سسٹم**: 16-2015 سے ریگولر ذریعہ تعلیم کے پروگراموں کے لیے آن لائن درخواستیں منگوائی گئیں جو کہ ایک کامیاب تجربہ رہا۔ فیس کی ادائیگی کے لیے آن لائن پے منٹ سسٹم متعارف کرایا گیا۔ طلبا کو ان کی درخواستوں؛ ہال ٹکٹ؛ میرٹ لسٹ اور کونسلنگ / داخلوں کے بارے میں وسیع معلومات پہنچانے کے لیے ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعہ آن لائن سپورٹ سسٹم کا استعمال کیا گیا۔

- **طلبا کا ڈیٹا بیس**: طلبا کا سنٹرل ڈیٹا بیس تیار کیا گیا۔

- **انٹرنس ٹسٹ**: انٹرنس ٹسٹ پر مبنی پروگراموں کے لیے انٹرنس ٹسٹ اور نتائج کا اعلان معلنہ تواریخ پر کیا گیا۔ ہر پروگرام کے لیے تمام طلبا کے میرٹ رینکس ظاہر کیے گئے اور شفافیت اور جوابدہی کی خاطر انہیں یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا گیا جس میں کوالیفائیڈ اور غیر کوالیفائیڈ امیدواروں کی فہرست شامل تھی۔

- **ویب کونسلنگ کے ذریعے داخلے**: یونیورسٹی نے اسکول برائے تعلیم و تربیت کے تحت چلنے والے ٹیچر ایجوکیشن کے آٹھ کالجس اور ہیڈکوارٹر میں موجود شعبۂ تعلیم و تربیت میں تعلیمی سال 2015 سے ویب کونسلنگ متعارف کرائی ہے۔ یہ سال 2014 میں متعارف کردہ تمام پروگراموں کے لیے آن لائن درخواستوں کا اگلا قدم ہے۔ فیس کی ادائیگی کو متعلقہ اکاؤنٹس کو راست منتقلی کے ذریعہ آسان اور شفاف بنایا گیا۔ اسی طرح مین کیمپس میں چلائے جا رہے پالی ٹکنک اور ایجوکیشن پروگراموں اور کیمپس سے باہر سی ٹی ای اور پالی ٹکنکس کے لیے آن لائن داخلہ کونسلنگ کا انعقاد کیا گیا۔ فاصلاتی ذریعۂ تعلیم میں داخلے کے لیے اہلیتی ٹسٹ متعارف کرایا گیا۔

- **تمام پیشہ ورانہ پروگراموں کے لیے کونسلنگ**: یونیورسٹی کے تمام پیشہ ورانہ پروگراموں کے لیے کونسلنگ کا نظم کیا گیا۔

- **داخلی طور پر مختص نشستیں**: مانو پالی ٹکنک اور آئی ٹی آئی میں ان طلبا کے لیے 10% نشستیں مختص کی گئی ہیں جو مانو ماڈل اسکولوں سے دسویں جماعت مکمل کرتے ہیں۔

- تمام ریگولر ذریعۂ تعلیم کے پروگراموں میں داخلے کے لیے خواتین امیدواروں کو 5% کی رعایت دی گئی۔

- **عمر میں رعایت**: تمام پروگراموں میں داخلے کے لیے عمر کی حد پر نظر ثانی کی گئی۔ یو جی میں مرد حضرات کے لیے 30 سال اور خواتین کے لیے 35 سال اور پی جی میں مرد حضرات کے لیے 35 سال اور خواتین کے لیے 40 سال عمر کی حد رکھی گئی۔

2016-17 ‘2017-18 ‘2018-19 اور 2019-20 تعلیمی سالوں کے سیشنز میں ریگولر پروگرامز کے مختلف کورسز میں طلبا کا مجموعی اندراج حسب ذیل ہے:

تعلیمی سال 2016-17، 2017-18، 2018-19 اور 2019-20 میں یونیورسٹی کے ریگولر پروگرامز میں داخلہ لینے والے طلبا کی تعداد				
حیدرآباد کیمپس میں چلائے جانے والے کورسز	**2016-17**	**2017-18**	**2018-19**	**2019-20**
انڈر گریجویٹ پروگرامز	داخلے	داخلے	داخلے	داخلے
انڈر گریجویٹ پروگرامز	214	274	403	499
پوسٹ گریجویٹ پروگرامز	307	500	582	504
ایم فل پروگرامز (2018-19 سے ختم کردیے گئے)	41	19	0	0
ڈاکٹریٹ پروگرامز (پی ایچ ڈی)	45	78	78	91
ڈپلوما پروگرامز	312	378	283	371
پی جی ڈپلوما پروگرامز	21	0	16	*
سرٹیفکیٹ پروگرامز	17	0	107	*
حیدرآباد کیمپس کے باہر چلائے جانے والے پروگرامز				
انڈر گریجویٹ پروگرامز	**2016-17**	**2017-18**	**2018-19**	**2019-20**
بیچلر آف آرٹس (لکھنؤ) (2018-19 سے شروع کیا گیا)	*	*	42	29
بیچلر آف آرٹس (اے ایس سی ڈبلیو بڈگام) (2018-19 سے شروع کیا گیا)	*	*	0	0
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای سری نگر)	15	54	52	42
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای بھوپال)	73	77	74	100
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای دربھنگہ)	78	78	78	108
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای اورنگ آباد)	26	39	34	47
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای آسنسول)	78	77	76	101
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای سنبھل)	39	39	40	51
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای نوح)	37	39	34	47
بیچلر آف ایجوکیشن (سی ٹی ای بیدر)	11	39	32	29
پوسٹ گریجویشن پروگرامز				

ماسٹرآف ایجوکیشن (سی ٹی ای سری نگر)	30	42	38	45
ماسٹرآف ایجوکیشن (سی ٹی ای بھوپال)	9	39	36	35
ماسٹرآف ایجوکیشن (سی ٹی ای دربھنگہ)	38	39	39	50
ایم اے (لکھنؤ)	21	63	73	53
ایم اے (بڈگام)	17	82	53	26
ڈاکٹریٹ پروگرامز (پی ایچ ڈی)				
پی ایچ ڈی (سی ٹی ای، سری نگر) (2017-18 سے شروع کیا گیا)	*	2	5	3
پی ایچ ڈی (سی ٹی ای، بھوپال) (2017-18 سے شروع کیا گیا)	*	1	1	1
پی ایچ ڈی (سی ٹی ای، دربھنگہ) (2017-18 سے شروع کیا گیا)	*	4	5	1
پی ایچ ڈی (لکھنؤ) (2017-18 سے شروع کیا گیا)	*	15	14	17
پی ایچ ڈی (بڈگام) (2017-18 سے شروع کیا گیا)	*	15	0	1
ڈپلوما پروگرامز				
ڈپلوما ان انجینیرنگ (بنگلور)	81	91	86	117
ڈپلوما ان انجینیرنگ (دربھنگہ)	93	94	113	172
ڈپلوما ان انجینیرنگ (کٹک) (2018-19 سے شروع کیا گیا)	*	*	138	140
ڈپلوما ان انجینیرنگ (کڑپہ) (2018-19 سے شروع کیا گیا)	*	*	104	108
کل	**1603**	**2178**	**2636**	**2788**

2016، 2017، 2018 اور 2019 میں فاصلاتی ذریعۂ تعلیم کے مختلف انڈر گریجویٹ کورسز میں طلبا کا مجموعی اندراج حسبِ ذیل رہا:

فاصلاتی ذریعۂ تعلیم: 2016-2017,2018,2019 سے انڈر گریجویٹ کی تعداد

کورس	امتحان کا سال	سال اول	سال دوم	سال سوم
بی اے	جنوری/2016	3215	11924	3563

بی اے	دسمبر/2016	9925	2852	10808
بی اے	اکتوبر/2017	7253	8713	2703
بی کام	جنوری/2016	69	190	82
بی کام	دسمبر/2016	26	45	143
بی کام	اکتوبر/2017	10	18	37
بی ایس سی	جنوری/2016	355	1314	449
بی ایس سی	دسمبر/2016	1300	614	1303
بی ایس سی	اکتوبر/2017	1139	1236	307
کل		**23292**	**26906**	**19394**

16-9-2019 تک ڈی ڈی ای میں کل داخلے

کورس کا نام	**کل داخلے**
بی اے	5224
بی کام	78
بی ایڈ (فاصلاتی)	690
بی ایس سی (فزیکل سائنس)	359
بی ایس سی (لائف سائنس)	971
سرٹیفیکیٹ ان فنکشنل انگلش فار اُردو اسپیکرز (اُردو بولنے والوں کے لیے فنکشنل انگریزی سرٹیفیکیٹ کورس)	11
اُردو مہارت بذریعہ انگریزی سرٹیفیکیٹ کورس	71
ڈپلوما برائے تدریس انگریزی	35
ڈپلوما برائے جرنلزم اور ماس کمیونکیشن	125
ایم اے تاریخ	469
ایم اے اسلامک اسٹڈیز	424
ایم اے عربی	381
ایم اے انگریزی	1235
ایم اے ہندی	131
ایم اے اُردو	3213
کل	**13417**

♦ نیا امتحانی نظام

ریگولر کنٹرولر آف امتحانات کے تقرر کے ساتھ یونیورسٹی کا امتحانی نظام پچھلے چار سال میں درج ذیل نئے اقدامات کے ساتھ دوبارہ کارکرد ہو چکا ہے۔

جوابی بیاضات کا ڈسپلے: مانو نے مئی 2019 سے پورے ملک میں ہونے والے تمام ریگولر کورسز کی جوابی بیاضات کی جانچ کے بعد نتائج سے قبل انہیں طلبا کو دکھانے کے لیے ڈسپلے سسٹم متعارف کرایا ہے۔ اس طرح کا کوئی نظام متعارف کروانے والی مانو ملک بھر کی پہلی مرکزی یونیورسٹی ہے۔ تمام حاضر رہنے والے طلبا کو ان کی جوابی بیاضات دکھائی گئیں اور جوابات پر گفتگو کی گئی اس کے بعد امتحانات کی تکمیل کے 20 دن کے اندر نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ مانو میں یہ سسٹم امتحانات اور جانچ کے نظام میں شفافیت لانے کے لیے متعارف کرایا گیا۔ تمام شعبوں میں ''ازالہ شکایت کمیٹی برائے جانچ (EGRC)'' کی شکل میں ایک میکانزم تشکیل دیا گیا ہے تاکہ نمبرات / گریڈز سے متعلق مسائل کو حل کیا جا سکے۔

- **منصوبہ بند شیڈولز**: انٹرنس اور امتحانات کے شیڈول مختص ہیں اور ان کا اعلان پیشگی کر دیا جاتا ہے۔ ریگولر اور فاصلاتی ذریعۂ تعلیم کے تمام پروگراموں میں ان شیڈولز پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔
- **ماڈل سوالیہ پرچے**: ریگولر اور فاصلاتی ذریعۂ تعلیم کے تمام پروگراموں کے ماڈل سوالیہ پرچے تیار کیے جا چکے ہیں اور انھیں اختیار کر لیا گیا ہے۔
- **نئے نظام**: یونیورسٹی نے اپنے طلبا کے لیے انرول منٹ نمبر سسٹم (Enrolment Number System) متعارف کرایا ہے۔ یہ منفرد اور یکساں رول نمبر، پروگرام اور کورس کوڈ زسی بی سی ایس (چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم) کے قواعد کے لحاظ سے تیار کیے گئے ہیں جو امتحانی عمل کو خودکار بنانے کی جانب پہلا قدم ہے۔
- **ازالۂ شکایت میکانزم**: طلبا کی شکایت کا فوری اور جلد ازالہ یونیورسٹی کے امتحانی نظام کی کلیدی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔
- **ماڈریشن کمیٹی (Moderation Committee)**: سوالیہ پرچوں کی جانچ اور داخلی نمبرات کے لیے شعبہ جاتی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔
- مانو کے فاصلاتی ذریعۂ تعلیم کے تمام تفویضات ختم کر دیے گئے ہیں۔ (موجودہ سیشن سے انہیں دوبارہ متعارف کرایا گیا ہے۔)

2016-17، 2017-18 اور 2018-19 میں ریگولر طلبا کے امتحانی نتائج حسبِ ذیل ہیں:

تعلیمی سیشن	شرکت کرنے والے طلبا کی کل تعداد	کامیاب ہونے والے طلبا کی کل تعداد	ناکام ہونے والے طلبا کی کل تعداد
2016-17	713	713	0
2017-18	1659	1523	136
2018-19	1106	1032	74

****

اساتذہ کے ارتقا کے لیے کورسز

پچھلے چار سال میں یونیورسٹی نے اساتذہ کے ارتقا کے کورسز پر دھیان دیا ہے۔ بیشتر صورتوں میں یونیورسٹی نے اورینٹیشن کورسز، ریفریشر کورسز، پی ڈی پی، مختصر مدتی کورسز، انڈکشن پروگرام، قومی / بین الاقوامی سیمینار، کانفرنسوں، سمپوزیم، ورکشاپس، وغیرہ میں شرکت کے لیے چھٹی کی درخواست کرنے والے اساتذہ کی درخواستوں کو منظوری دی ہے۔ یونیورسٹی نے اپنے یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی مرکز کے ذریعہ بھی اساتذہ کے ارتقا کے اس کورس کے لیے سہولت فراہم کی ہے۔

****

تعلیمی تقاریب اور کامیابیاں

ہر تعلیمی مرحلے کے دوران مانو باقاعدگی سے تعلیمی پروگرامس جیسے سیمینار، کانفرنسیں، ورکشاپس، سمپوزیم، اورینٹیشن اور ریفریشر کورسز اور ایسے لکچرز منعقد کرتی ہے جو یونیورسٹی کے اعلیٰ تعلیم کے پروگرام کو تقویت پہنچاتے ہیں اور اس کی قدر میں اضافہ کرتے ہیں۔ یونیورسٹی کا تعلیمی کیلنڈر ان تمام پروگراموں کو ٹریک کرتا ہے۔ 2018-19 میں ہونے والے کچھ متعلقہ پروگرامز حسبِ ذیل ہیں:

1۔ 16-17 اگست 2018 کو جنوبی ہند کے مدارس کے انگریزی زبان کے اساتذہ کے لیے دوروزہ ٹریننگ پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کا انعقاد ریجنل انگلش لینگویج آفس، یو ایس سفارت خانہ، نئی دہلی نے واشنگٹن ڈی سی کی ایک غیر منافع بخش تنظیم ورلڈ لرننگ کے تعاون سے کیا۔ سنٹر فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اُردو میڈیم ٹیچرز اور ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل مانو نے پروگرام کی میزبانی میں لاجسٹک تعاون فراہم کیا۔

2۔ یونیسیف نے ڈپارٹمنٹ آف ماس کمیونکیشن مانو کے اشتراک سے اُردو میں ہیلتھ جرنلزم کا کورس متعارف کرانے کے لیے دوروزہ ورکشاپ بعنوان ''پبلک ہیلتھ جرنلزم برائے اُردو میڈیا پر کریٹکل اپرائزیل اسکلو (سی اے ایس)'' منعقد کیا۔ (30-31 اگست 2018)

3۔ کل ہند فارسی اساتذہ اسوسی ایشن (AIPTA) کی 36 ویں کانفرنس مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں 5-7 فروری 2019 کو منعقد کی گئی۔ ایپٹا اور شعبہ ترجمہ فارسی، مانو نے ''فارسی زبان اور ادب میں دکن (ہندوستان) کی خدمات'' کے عنوان پر مشترکہ طور پر کانفرنس کا انعقاد کیا۔

4۔ شعبہ طبیعیات، مانو کی جانب سے جنوری 2019 میں چارروزہ کانفرنس ''اسٹار کلسٹرز کی تشکیل اور ارتقا'' کا انعقاد کیا گیا۔ انٹر یونیورسٹی سنٹر برائے اسٹرونومی اور اسٹروفزکس (IUCAA) پونے نے اس کو اسپانسر کیا۔

5۔ فلم اور ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (FTII) پونے نے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، مانو کے اشتراک سے فروری 2019 میں 5 روزہ تحسین فلم کورس کا انعقاد کیا۔

6۔ تقابلی ادب اسوسی ایشن برائے ہند (CLAI) کی دوسالہ بین الاقوامی کانفرنس شعبہ انگریزی مانو کے اشتراک سے مارچ 2019 میں حیدرآباد میں منعقد کی گئی۔

7۔ مارچ 2019 میں ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن (HKCDS) کی جانب سے ''بہمنی اور دکنی سیاست، سوسائٹی، معیشت، ثقافت اور ادب میں ان کی خدمات'' کے موضوع پر دوروزہ قومی سمینار منعقد کیا گیا۔

8۔ اپریل 2019 میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو اور ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار بعنوان ''اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورتحال اور مستقبل'' منعقد کیا گیا۔

9۔ 17 جولائی 2019 کو یونیورسٹی کی جانب سے قومی تعلیمی پالیسی ڈرافٹ پر راؤنڈ ٹیبل ڈسکشن رکھا گیا۔

10۔ مانو نے گوٹنجن یونیورسٹی جرمنی کے اشتراک سے 19-30 اگست 2019 کے دوران پہلا بین الاقوامی فارسی گرمائی اسکول کا انعقاد کیا۔

اکتوبر 2015 سے جون 2019 کے دوران مانو کے مختلف شعبوں اور مراکز کی جانب سے منعقد کردہ تعلیمی پروگراموں کی فہرست حسبِ ذیل ہے:

سلسلہ شمار	سیمینار، کانفرنسیں، سمپوزیم، ورکشاپس، توسیعی لکچرز وغیرہ
معذور افراد	
1	07.03.17 کو پروفیسر کلپنا کنابیرم کا لکچر
2	19-20 مارچ 2018 کو دو روزہ قومی سیمینار
3	20-21 مارچ 2018 کو دو روزہ قومی سیمینار
البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج و شمولیتی پالیسی (ACSSEIP)	
4	11-09-2015 کو ''سماجی سائنس میں تحقیق اور سنگاپور میں فنڈنگ مواقع'' پر ڈاکٹر دیگانتا کمار داس، اسسٹنٹ پروفیسر، ننیانگ ٹکنالوجیکل یونیورسٹی، سنگاپور کا لکچر
5	11.12.2015 کو ''مسلم خواتین اور لڑکیوں کی تعلیم: خصوصاً حیدرآباد کے حوالے سے'' کے موضوع پر وفیسر ریکھا پانڈے، شعبہ تاریخ، ایچ سی یو، حیدرآباد کا لکچر
6	1-10 فروری 2016 کو پی ایچ ڈی کے طلبا کے لیے آئی سی ایس ایس آر کا اسپانسر کردہ دس روزہ ریسرچ میتھڈولوجی پروگرام
7	12-5-2016 کو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی 125 ویں سالگرہ تقاریب کے موقع پر ''ڈاکٹر امبیڈکر اور مسلمان'' پر گفتگو اور بحث و مباحثہ
8	13-07-2016 کو ''میڈیا، اقلیتیں اور سماجی اخراجیت: ایک تنقیدی جائزہ'' پر ڈاکٹر نوید جمال، اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کا لکچر
9	17-18 مارچ 2018 کو ACSSEIP کا آئی سی ایس ایس آر کے اشتراک سے دو روزہ قومی سیمینار
10	27-28 مارچ 2017 کو ''سماجی تشدد اور سماجی اخراجیت'' پر دو روزہ قومی سیمینار
11	13 نومبر 2017 کو ''سماجی اخراج کے متعلق خیال: ہندوستان کے لیے اس کی معنویت'' کے موضوع پر، پروفیسر عبدالمتین، شعبہ معاشیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، کا لکچر
12	18 جنوری 2018 کو ''مسلم خواتین پر لکچر، ہندوستانی سیاق وسباق میں خواب اور بیڑیاں'' کے موضوع پر، ڈاکٹر غزالہ جمیل، قانون و گورننس کے مطالعہ کے مرکز، جواہرلال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) نئی دہلی، کا لکچر
13	19 فروری 2018 کو ہندوستانی انتخابی سیاست میں حالیہ رجحانات پر لکچر بذریعہ، ڈاکٹر اے کے ورما، ڈائرکٹر، سنٹر فار اسٹڈی آف سوسائٹی اینڈ پولیٹکس
14	5-6 مارچ ''صنفی مقتدریت اور حساس کاری۔ پالیسی ردعمل'' قومی سیمینار۔ سی ایس ایس ای آئی پی، تعلیم نسواں، سوشل ورک اور پلیسمنٹ سیل کی جانب سے مشترک طور پر منعقد کردہ

15	26 مارچ 2018 کو ہندوستان میں انتخابی سیاست کی حرکیات'' سے متعلق لکچراز، پروفیسر سنجے کمار، ڈائرکٹر، ترقی پذیر معاشروں کے مرکز، سی ایس ڈی ایس، نئی دہلی
16	18 مئی 2017 کو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یوم پیدائش کی تقریبات پینل کے ذریعہ مباحثہ
17	13 اپریل 2018 کو ''عصری ہندوستان میں امبیڈکر کی اہمیت کی تفہیم، خصوصی لکچر، بذریعہ مسٹر انانیا واجپئی، مرکز برائے مطالعہ ترقی پذیر معاشرہ جات، نئی دہلی۔
18	3 اکتوبر 2018 کو ''ہجرت مقام اور اخراج'' پر لکچر، از ڈاکٹر آدتیہ راج، آئی آئی ٹی، پٹنہ
19	18 اکتوبر 2018 کو ڈاکٹر بی۔ جگنا تھم کا ''تلنگانہ میں ماتحت، غیر سیاسی عمل اور جمہور کاری'' پر لکچر
20	30 جنوری 2019 کو کروشیترا یونیورسٹی کے سینئر پروفیسر بی کے ناگلا کا ''عالمگیریت اور ہندوستانی سماج پر اس کے اثرات'' کے موضوع پر لکچر
21	یکم فروری 2019، کو ڈاکٹر او پیندر چودھری، ڈائرکٹر (آئی سی ایس ایس آر گرانٹ) اور انچارج امپریس (عمل آوری) کا معاشرتی سائنس میں اثر انگیز پالیسی ریسرچ پر لکچر
22	13 مارچ 2019 کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے عزت مآب وی سی کے ذریعہ مکالمہ سریز-1 کے تحت لکچر بعنوانشمولیت اور اخراج بطور شخصی خصوصیت
23	15-16 مارچ 2018 کے دوران ''نسلیت اور اقلیت: عصری ہندوستان میں بحث ومباحثہ'' کے موضوع پر دوروزہ بین الاقوامی سمینار
24	30 اپریل 2019، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی 128 ویں یوم پیدائش کی تقریبات پینل مباحثہ بموضوع موجودہ دور میں امبیڈکر کی معنویت
25	22 اپریل 2019 کو ''تاریخی اور ہم عصر دور میں اقلیتوں کو مرکزی دھارے میں لانے کا عمل'' کے موضوع پر وفیسر رضوان قیصر، شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، کا خصوصی لکچر
26	قرآن پاک اور سائنس سے متعلق اورینٹیشن پروگرام
27	نومبر 2015 میں ''عربی حوالہ جاتی کتب کا تعارف اور تحقیق میں ان کا کردار'' پر ریسرچ اسکارز کا ایک روزہ قومی سمینار
28	21-22 نومبر 2017 کو سائنس میں عربی زبان کی حصہ داری
29	23-24 جنوری 2018۔ کارپوریٹ انٹرویوز میں کامیابی حاصل کرنا اور انگریزی کی مہارت میں اضافہ
30	19-23 مارچ 2018۔ عربی انگریزی ترجمہ (تکنیکی، صحافی، طبی، تجارتی اور سماجی)
31	25 جنوری 2017، مہارات کا فروغ اور ملازمت، از ڈاکٹر سیدہ سارہ شطاری
32	30 جنوری 2017، عزت مآب وائس چانسلر، مولانا آزاد کے ذریعہ ''قرآن اور سائنس'' پر لکچر پیش کیا گیا۔
33	یکم فروری 2017 ایف آئی سی، لنڈن کے مشہور عربی اسکالر ڈاکٹر عبدالعلی کا ''اسلام اور مغربی ثقافت'' پر لکچر
34	19 ستمبر 2018 کو ''سماجی کام پیشہ ورانہ عمل''، پروفیسر محمد شاہد، شعبہ سوشل ورک، مانو، کا لکچر
35	بتاریخ 3 اکٹوبر 2018 ''لائبریری خدمات کا ایک جائزہ'' از، ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین، سید حامد مرکزی لائبریری
36	8 اکٹوبر 2018، کو جدید دور میں عربی زبان کی اہمیت، پروفیسر محمد اسلم اصلاحی، پروفیسر، جے این یو، نئی دہلی کا لکچر

37	11 اکتوبر 2017 کوعربی زبان: ماضی اور حال پر لکچر از پروفیسر سید جہانگیر، ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد۔
38	18 اکتوبر 2018، کو اللغة العربية بين واجب التعلم و حقيقة الضياع، کے موضوع پر لکچر از ڈاکٹر بہاؤ الدین ندوی، جامعہ دارالھدیٰ، کیرالہ
نباتیات	
39	12.11.2015 کو بی ایس سی سمسٹر سوم کے طلبا کے لیے ہر بیریم تیاری کی تکنیکوں پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد
40	16 مارچ 2017 کو ڈاکٹر سی سری نیواسولو کا لکچر بعنوان ''حیاتی تنوع کا تحفظ۔ ریاستِ تلنگانہ میں نباتات وحیوانات کا تنوع''
41	25 جنوری 2018 کو، نانوٹیکنولوجی کا استعمال، توسیعی لکچر از پروفیسر صابر ایم حسین رائٹ اسٹیٹ یونیورسٹی امریکہ۔
42	''فصل کے بعد کوکی امراض'' کے موضوع پر توسیعی لکچر از ڈاکٹر حمیرہ رضوان، شعبہ نباتیات، کنگ سعود یونیورسٹی۔ سعودی عربیہ
43	7 فروری 2019 کو، مٹی سے بیکٹیریا اور فنگی کو الگ تھلگ کرنے کی تکنیک، پر لکچر ڈاکٹر ایچ اندومتی، سائنس دان، عثمانیہ یونیورسٹی۔
کیمیا	
44	5 جنوری 2016 کو ''ماحولیاتی آلودگی'' کے موضوع پر پروفیسر انیس احمد کا لکچر
45	11 مارچ 2016 کو ''ماحولیاتی آلودگی میں سبز کیمیا'' کے موضوع پر پروفیسر علی محمد کا لکچر
46	27-20 فروری 2017، کو شخصیت ترقی اور اسلامی مالیات پر بشری سر یکانت کا لکچر
47	4-2 فروری 2017 کو سہ روزہ مہارات کے فروغ کے پروگرام کا انعقاد
48	22 اور 23 مارچ 2018 کو جی ایس ٹی اور ڈیجیٹل معیشت: تجارت اور کاروبار پر مضمرات کے موضوع پر دوروزہ قومی سیمینار
اُردو مرکز برائے فروغِ علم	
49	17-16 فروری 2017 کو پہلی قومی اُردو سائنس کانگریس
50	15-14 دسمبر 2017 کو پہلی قومی اُردو سوشل سائنس کانگریس
51	9-8 فروری 2018 کو دوسری قومی اُردو سائنس کانگریس
52	16-15 فروری 2018 کو دوسری قومی اردو سوشل سائنس کانگریس
53	28 فروری اور یکم مارچ کو تیسری قومی اردو سائنس کانگریس
سی ایس اینڈ آئی ٹی (کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی)	
54	20-19 مارچ 2018 کو ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی (سی ایس اور آئی ٹی) کا دوروزہ قومی سیمینار
55	30.01.2018 کو امریکی کونسلیٹ، حیدرآباد کے اشتراک سے مدرسوں کے انگریزی اساتذہ کا تربیتی پروگرام
56	11/01/2016 کو ڈاکٹر اے رضوی اسوسی ایٹ پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف سی ایس اینڈ آئی ٹی، این آئی ٹی ٹی ٹی آر بھوپال کا موبائل ایجنٹ پر لکچر
57	11-03-2016 کو ٹی وی دیوی پرساد ہیڈ پلیسمنٹ، ٹرپل آئی ٹی حیدرآباد کا لکچر بعنوان ''نئے انجینیرز کے لیے امپلائی ایبل اسکلز''

58	29.01.2018 کو کیریئر بلڈنگ مہارت اور کارپوریٹ کلچر پر گیسٹ لکچر جناب عبدالفہیم، ڈپٹی منیجر کنڈوینٹ بزنس سروسز
59	30.01.2018 کو ''انٹرنیٹ آف تھنگس اور اس کا نفاذ'' پر جناب رمیش ریڈی، (وی این آر وی آئی جے ای ٹی) کا گیسٹ لکچر
60	24.01.209، مشین لرننگ اور ایل او ٹی کے موضوع پر ڈاکٹر محمد دلشاد انصاری، سی ایم آر، سی ای ٹی کا لکچر
61	05.02.2019 کو ''لیٹ اس میاٹ لیاب فار بگ ڈیٹا اینالٹکس'' کے موضوع پر ڈاکٹر شیخ قدیر، (ایم جے سی ای ٹی) کا لکچر
62	06.02.2019 روزگار کی مہارت کی تعمیر کے لیے انٹرنیٹ کے استعمال کے موضوع پر جناب راہول ریڈی (سی ای اوایڈوٹیک وینچر) کا لکچر
63	11.02.2019، آئی ٹی انڈسٹری میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کے موضوع پر جناب ٹی وی دیوی پرساد، ہیڈ پلیسمنٹ، آئی آئی آئی ٹی، حیدرآباد کا لکچر
64	19.03.2019، ''طلبا سے انڈسٹری کی توقع'' کے موضوع پر جناب ناگا راجو راچکونڈا، پروجیکٹ لیڈر، ہائی ویل ٹکنالوجی سولیوشن لمیٹڈ کا لکچر
سی ٹی ای بیدر	
65	09.10.208، ''شخصیت کی ترقی کے لیے کیریئر کونسلنگ'' کے موضوع پر میجر عبدالحمید، انڈین آرمی کا لکچر
66	17.10.2018 ''سرسید احمد کی شخصیت'' کے موضوع پر ڈاکٹر عبدالقدیر، چیرمین شاہین ایجوکیشنل سوسائٹی کا خصوصی لکچر
67	08.03.2019 ''طریقہ تعلیم میں تدریسی آلات کردار'' جناب سید فرقان، لکچرر ڈی آئی ای ٹی بیدر، کا خصوصی لکچر
سی ٹی ای، دربھنگہ	
68	31.03.2016 کو سلیھہ انٹرنیشنل سنٹر فار ایکشن سوشیالوجی، پٹنہ بہار کے اشتراک سے سی ٹی ای، دربھنگہ میں ایک روزہ سیمینار بعنوان ''سوچھ بھارت کی تعمیر میں تعلیم کا کردار
69	10.03.2016 کو کالج ٹیچر آف ٹیچر ایجوکیشن میں بی ایڈ اور ایم ایڈ کے طلبا کے لیے ڈاکٹر سبھاش چندرا جھا، پرنسپل ڈائیٹ کا توسیعی لکچر بعنوان ''ہندو فلسفہ اور تعلیم''
70	18.03.2016 کو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن میں بی ایڈ اور ایم ایڈ کے طلبا کے لیے ڈاکٹر جناب قاری شاہد صاحب مہتمم مدرسہ تجوید القران کا توسیعی لکچر بعنوان ''صوفی ازم اور تعلیم''
71	25.09.2018 سے 06.10.2018 تک ''سیشن وار موضوعات'' کے لئے ٹی جی ٹی / پی جی ٹی کے لیے ورکشاپ، کامران مانو ماڈل اسکول، دربھنگہ
سی ٹی ای، سنبھل	
72	11 نومبر 2015 کو آزاد ڈے کے موقع پر ڈاکٹر عابد حیدری کا لکچر بعنوان مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات
73	5 ستمبر 2016 کو یوم اساتذہ کے موقع پر ڈاکٹر عابد حیدری کا گیسٹ لکچر بعنوان قوم کی تعمیر میں اساتذہ کا کردار
74	05.09.2019 ''دور حاضر میں اساتذہ کا کردار'' پر گیسٹ لکچر

سی یوسی ایس (مرکز برائے مطالعات اُردو ثقافت)	
75	27 سے 29 اگست 2016 کو پرتھم بکس، نئی دہلی کے اشتراک سے ''اُردو کریٹیو رائٹنگ برائے اطفال'' پر سہ روزہ ورکشاپ
76	23 مئی 2016 کو ایک ماہ طویل بچوں کے تھیٹر ورکشاپ کا انعقاد اور اس میں ڈرامہ ''دادی اماں مان جاؤ'' کی تیاری و مظاہرہ
77	6-10 ستمبر 2018 کے دوران تخلیقی تحریر ورکشاپس: ماہرین محترمہ منیشا چودھری، محترمہ مالا کمار، محترمہ پونم گردھانی، جناب راجیش کھر، ڈاکٹر فیاض احمد ''بچوں کے لیے اردو تخلیقی تحریر'' ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔
78	کہانی کلب نے لکھی گئی نئی مختصر کہانیوں کی پیش کش کے ساتھ ہر ماہ خصوصی میٹنگوں کا اہتمام کیا۔
79	جناب انیس احسن اعظمی کی ہدایت کاری میں مانو ڈرامہ کلب اسٹیج کیا گیا۔
80	مانو ڈرامہ کلب کی پیش کش: اردو کے مشہور افسانہ نگار کرشن چندر کا ''جامن کا پیڑ'' (27 جنوری سے 28 فروری 2018 تک تھیٹر ورکشاپ کے دوران) انیس اعظمی اور جناب معراج احمد کی نگرانی میں اسکرپٹ تیار کیا گیا۔
81	مانو ہوسٹ ڈرامہ کلب کی پیشکش ''گاندھی جی اور چمپارن'' ڈرامہ 15 اکتوبر 2019 کو جناب انیس احسن اعظمی، چیف کنسلٹنٹ، سی یو سی ایس اور ہدایتکار، ایم سی جے کے طلبا اور جناب معراج احمد، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں لکھا گیا۔
82	تھیٹر ورکشاپس: (ماہر۔ جناب انیس احسن اعظمی، جناب معراج احمد)
83	24 ستمبر سے 4 اکتوبر 2018 تک مانو کے طلبا کے لیے 10 روزہ تھیٹر ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
84	18 فروری سے 9 مارچ 2019 تک مانو کے طلبا کے لیے 15 روزہ تھیٹر ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔
85	11 سے 28 ستمبر 2019 تک مانو کے طلبا کے لیے 15 روزہ تھیٹر ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
86	خطاطی ورکشاپس: (ماہر۔ ماسٹر عبدالغفار)
87	3 سے 20 اکتوبر 2018 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
88	22 اکتوبر سے 10 نومبر 2018 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
89	12 نومبر سے 30 نومبر 2018 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
90	20 فروری سے 8 مارچ 2019 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
91	11 سے 27 مارچ 2019 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
92	9 سے 28 ستمبر 2019 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
93	30 ستمبر سے 18 اکتوبر 2019 تک مانو کے طلبا کے 15 روزہ خطاطی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
94	15 اگست 2018 کو ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔
95	15 اگست 2019 کو ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔
96	یوم جمہوریہ کی تقریبات
97	یوم آزادی کی تقریبات (ادبی اور ثقافتی پروگرام 2018)

98	19 سے 23 نومبر 2018 تک تخلیقی آرٹ (ڈرائنگ اینڈ پینٹنگ)ورکشاپس: ماہرین جناب انیرالاسلام، 5 روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔
99	بھگت سنگھ کی یوم پیدائش کی تقریبات: مرکز کی جانب سے بھگت سنگھ کی یوم پیدائش کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مسٹر انیس احسن اعظمی، چیف کنسلٹنٹ، سی یو سی ایس، ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، سی یو سی ایس، مسٹر معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، ایم سی جے اور مختلف شعبوں کے طلبا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور شہید بھگت سنگھ کی قربانیوں کو یاد کیا۔
100	توسیعی لکچر: "ادیب اطفال اور جاوید تقاضے "پر توسیعی لکچر کا انعقاد۔ نامور اسکالر اور ماہر معاشیات پروفیسر محمد ادریس صدیقی، ٹورانٹو، کینیڈا کا خطاب

سی ڈبلیو ایس

101	9 نومبر 2015 کو گھروں سے کام کرنے والی خواتین مزدوروں کے لیے استعداد میں اضافہ کی ٹریننگ
102	26 نومبر 2015 کو ’’خواتین کے خلاف تشدد کا سدباب۔ ایک فیمنسٹ اپروچ ‘‘ پر ریسرچ اسکالرز کا سمپوزیم
103	8.03.2016 کو ہیکپڈ وفیڈ ریشن آف انڈیا کے اشتراک سے ’’خواتین کے لیے سیلف ڈیفینس ٹریننگ‘‘
104	20-21 ستمبر 2016 کو گھروں سے کام کرنے والی خواتین کے لیے استعداد میں اضافہ (کیاپاسٹی بلڈنگ)ٹریننگ (ہینڈی کرافٹ ایکزیبیشن مع سیل اور نیٹ ورکنگ اور کنسلٹیشن)
105	18.10.2016 کو این ایچ آر سی، نئی دہلی کے اشتراک سے ’’خواتین کے حقوق‘‘ پر ٹریننگ پروگرام
106	8-9 نومبر 2016 کو مسز جلیسہ سلطانہ کا لکچر
107	8 دسمبر 2016 کو مسز تسنیم جوہر کا لکچر
108	26-03-2017 کو گلزار گرلز ہاسٹل، مانو میں ایک روزہ پروگرام "خواتین کے لئے سیلف ڈیفنس کی تربیت "۔
109	10 اگست، 2017 کو کمیونٹی ہال، بورابنڈہ حیدرآباد میں، ایک روزہ پروگرام بعنوان "صنفی حسّاس کاری کی تربیت"
110	5 دسمبر، 2017 کو کمیونٹی ہال، بورابنڈہ، حیدرآباد میں "یوم برائے خواتین پر ہونے والے تشدد کا خاتمہ‘‘ کے موقع پر، ایک روزہ صنفی حساس کاری کی تربیت۔
111	4 اور 5 مارچ 2017 کو نہرو آڈیٹوریم، مدینہ ایجوکیشن سنٹر، نامپلی پر دوروزہ قومی سیمینار بعنوان ’’نسائی تہذیب کی جہتیں - دکنی زبان وادب کے حوالے سے‘‘۔
112	21-10-2016 کو ممتاز اسکالر محترمہ کملا بھاسن کا سید حامد لائبریری آڈیٹوریم، مانو میں "صنف، معاشرے اور تشدد "پر توسیعی لکچر۔
113	25 نومبر، 2016 سے 10 دسمبر، 2016 تک مانو کیمپس میں "خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے "پر 16 روزہ بیداری پروگرام
114	8 دسمبر، 2016 کو" کمیونٹی ہال، بورابنڈہ حیدرآباد میں توسیعی لکچر بعنوان "خواتین کے خلاف تشدد کا خاتمہ - قوانین اوران پر عمل درآمد "۔
115	9 دسمبر، 2016 کو بورابنڈہ کے سلیم علاقہ میں بیداری ریالی

	دکن اسٹڈیز
116	21 جنوری 2016 کو 'دہلی اور حیدرآباد کے درمیان رشتے 48-1947' پر اے جی نورانی کا لکچر
117	22 ستمبر 2016 کو ڈاکٹر اے ین طاہر سپرنٹنڈنٹ آرکیالوجسٹ' اے ایس آئی' حیدرآباد سرکل کا لکچر بعنوان 'ایک مونومنٹ کی شخصیت: دکن کے قدیم گوا میں سینٹ آگسٹائن کامپلکس کی کیس اسٹڈی'
118	30 جنوری 2017 کو سنسکرت اسکالر پروفیسر پیرے سیلوان کا لکچر
119	30-31 جنوری 2017 کو انٹرنیشنل سمپوزیم میں لکچر
120	10-11 اکتوبر 2017 کو آصف جاہی دور: اہمیت اور ہم عصر متعلقہ پر دوروزہ سیمینار
121	13-14 فروری 2018 کو 'دکن کے سماجی وسیاسی اور ثقافتی اہمیت: قطب شاہی دور پانچ سوسالہ جشن (1518-2018) پر دوروزہ قومی سمینار
122	19-20 مارچ 2019 کو دوروزہ قومی سیمینار بعنوان ''بہمنی اور دکنی سیاست' معاشرہ' معیشت' ادب وثقافت میں ان کی خدمات''
	معاشیات
123	28 مارچ 2016 کو ڈاکٹر ایلکس ایم تھامس کا خصوصی لکچر: 01' بعنوان مرکزی بجٹ 17-2016 میں نمو اور آمدنی کی تقسیم کی سیاسی معیشت
124	27 اکتوبر 2016 کو 'ہندوستان میں جی ایس ٹی، معیشت پر اثرات'' پر پینل ڈسکشن
125	10.03.2017 کو مسٹر شاکر علی' شریک بانی اور پرنسپل کنسلٹنٹ' ڈ جی ٹو زپرائیوٹ لمیٹڈ حیدرآباد کا لکچر بعنوان ''پرسنالٹی ڈیولپمنٹ اور ایمپلائی ایبلیٹی''
126	22-23 مارچ 2018 کو معاشیات پر قومی سیمینار
127	26.04.2017 کو پروفیسر خان مسعود وائس چانسلر، خواجہ معین الدین یو اے ایف یونیورسٹی لکھنو کا لکچر بعنوان "یورو ڈالرز: مسائل اور چیلنجز."
128	24.08.2017 کو پروفیسر عامر اللہ خان ڈائریکٹر، سول سروس امتحانات کوچنگ اکیڈمی' مانو کا لکچر بعنوان "آج کے ہندوستان میں ترقیاتی چیلنجز."
129	29.09.2017 کو پروفیسر عبد الشعبان ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنس ممبئی کا لکچر بعنوان ''اربنائزیشن اور ترقی"
130	14.11.2017 کو پروفیسر عبد المطیم شعبہ سماجیات، اے ایم یو، علی گڑھ، یوپی کا لکچر بعنوان "ای کسوٹی ماڈل پر تاثرات''
131	16.12.2017 کو پروفیسر ایس اے آر بلگرامی' ریٹائرڈ پروفیسر شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کا لکچر بعنوان "ماسٹرز کے مقالہ کے لیے عنوان کیسے منتخب کریں"۔
132	17.04.2018 کو پروفیسر عبد المطیم شعبہ سماجیات، اے ایم یو، علی گڑھ، یوپی کا لکچر بعنوان "سوشل سائنسز کے لئے تحقیقی طریقہ کار'
133	09.08.2018 کو ڈاکٹر محمد نعیم اختر' صدر شعبہ اور ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد کا لکچر بعنوان "قرآن، حدیث اور سنت کے تناظر میں معاشی نظام"

134	20.08.2018 کو،مسٹر ذوالقرنین اسسٹنٹ پروفیسر،شعبہ معاشیات،اے ایم یو،علی گڑھ،یو پی کا لکچر بعنوان "ای ویوز کے ذریعہ شماریاتی تجزیہ"
135	24.08.2018 کو،مسٹر ذوالقرنین اسسٹنٹ پروفیسر،شعبہ معاشیات،اے ایم یو،علی گڑھ،یو پی کا لکچر بعنوان "ایکسل کا استعمال کرکے تجزیہ"
136	15.10.2018 کو ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈائریکٹر (انچارج) ،سنٹر فار ویمن اسٹڈیز،مانو،حیدرآباد کا لکچر بعنوان "صنفی سیاست اور دیہی خواتین"
137	16.11.2018 کو پروفیسر ایس اے آر بلگرامی ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی کا لکچر بعنوان "معاشی ترقی کی تفہیم"
138	09.01.2019 کو پروفیسر محمد مزمل، سابق وائس چانسلر، آگرہ اور روہیل کھنڈ یونیورسٹی، پروفیسر، شعبہ معاشیات، لکھنو یونیورسٹی کا لکچر بعنوان "ہندوستان میں تعلیم کی سیاسی معیشت "
139	16.04.2019 کو ڈاکٹر عذرا عابدی ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ سوشیالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کا لکچر بعنوان "سوشل سائنسز میں کوالیٹیٹو ریسرچ"۔
140	14.05.2019 کو،مسٹر ذوالقرنین اسسٹنٹ پروفیسر،شعبہ معاشیات،اے ایم یو،علی گڑھ،یو پی کا لکچر بعنوان "ٹائم سیریز تجزیہ (لکچر۔I)"
141	15.05.2019 کو، مسٹر ذوالقرنین اسسٹنٹ پروفیسر،شعبہ معاشیات،اے ایم یو،علی گڑھ،یو پی کا لکچر بعنوان " ٹائم سیریز تجزیہ (لکچر۔II)"
142	17.09.2019 کو، مسٹر ذوالقرنین اسسٹنٹ پروفیسر،شعبہ معاشیات،اے ایم یو،علی گڑھ،یو پی کا لکچر بعنوان "اکنامکس فار کامنس"۔
143	18.09.2019 کو،مسٹر ذوالقرنین اسسٹنٹ پروفیسر،شعبہ معاشیات،اے ایم یو،علی گڑھ،یو پی کا لکچر بعنوان "کوانٹی گریشن کے لیے اے آر ڈی ایل اپروچ: ایک عملی مشق"
تعلیم وتربیت	
144	16 مارچ 2016 کو "آرٹ اور کرافٹ" پر مس کرشن وینی، انچارج پرنسپل امام زمانہ ایجوکیشن سوسائٹی مولاعلی حیدرآباد کا لکچر
145	10 اکتوبر 2016 کو ڈاکٹر محمود احمد خان ڈین اور صدر شعبہ تعلیم یونیورسٹی آف کشمیر حضرت بل سری نگر جموں اور کشمیر بعنوان "جذباتی ذہانت اور تخلیقیت"
146	25-28 جولائی 2016 کو مانو کے شعبہ اور کالج ٹیچر آف ایجوکیشن میں خدمات انجام دے رہے تمام ٹیچر ایجوکیٹرس کے لیے ایک چار روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد
147	10-10-2016 کو ڈاکٹر محمود احمد خان، جامعہ کشمیر کا لکچر بعنوان "تخلیقیت اور جذباتی ذہانت "
148	27-02-2017 کو پروفیسر ساجد جمال، اے ایم یو علی گڑھ کا لکچر بعنوان "اساتذہ بطور سہولت کار اور جدید تدریسی تکنیک"
149	25-27.03.17 کو "تاحیات تعلیم" پر بین الاقوامی کانفرنس

150	30-07-2018 کو پروفیسر وی۔ سدھاکر،ایفلو کا لکچر بعنوان "نئی تعلیم میں فیکلٹی ڈیولپمنٹ، ورک ایجوکیشن، تجرباتی تعلیم اور معاشرتی مشغولیت "
151	8 سے 9 مارچ، 2018 کو اورینٹیشن پروگرام برائے دوروزہ قومی کانفرنس بعنوان "تعلیم کے ذریعے اقلیتوں کو بااختیار بنانا''
152	17 سے 23 جنوری،2019،تعلیم میں ریسرچ کا طریقہ کار اور ڈیٹا پروسیسنگ
153	04.10.2019 کو خصوصی گفتگو پروگرام "ہم عصر ہندوستان میں مہاتما گاندھی کے تعلیمی فلسفے کی مناسبت"
154	01-11-2019 کو ڈاکٹر شاہین عثمانی، بروکلین کالج، سٹی یونیورسٹی آف نیویارک کا لکچر بعنوان ''فیکلٹی اور طلبا کے ساتھ تعامل سماجی ادراک اور اخلاقی ترقی''
	انگریزی
155	16 نومبر 2015 کو پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر شعبہ تعلیم وتربیت اور کنٹرولر آف اکزامنیشن، مانو کا مولانا ابوالکلام آزاد پر لکچر
156	18 جنوری 2016 کو پروفیسر کے ستیہ نارائن، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کلچرل اسٹڈیز، ایفلو کا لکچر بعنوان ''اچھوت سے دلت تک :خود تبدیلی کے ادب کی دلت تحریریں''
157	17 اور 18 فروری 2016 کو دوروزہ چوتھی قومی کانفرنس بعنوان ''زبان ادب اور سوسائٹی -اثرات اور مخالف اثرات''
158	4 مارچ 2016 کو پروفیسر اے کے راما کرشنن، جے این یو کا لکچر بعنوان ''صنف اور مابعد نوآبادیاتی مطالعات''
159	21 مارچ 2016 کو پروفیسر راما کرشنا راؤ، ریٹائرڈ پروفیسر، جے این ٹی یو بعنوان ''لسانی مہارتیں''
160	23 مارچ 2016 کو ڈاکٹر ایم ٹی انصاری، پروفیسر، مرکز برائے تقابلی ادب، یونیورسٹی آف حیدرآباد کا لکچر بعنوان 'ٹرانس نیشنل ازم'
161	25 ستمبر 2017 کو محترمہ دیپا کرن، پیشہ ورانہ کہانی گو،مصنف اور روائس اوور فنکار کے لکچرز بعنوان 'زبانی کہانی گوئی۔ ہندوستان میں کثیر لسانی اور ثقافتی تنوع کے تناظر میں زبانی روایت اور بیانیے کا کردار 'اور 'زبانی کہانی گوئی۔معلم اور متعلم کے لسانی اکتساب میں تدریسی امکانات''
162	29 ستمبر 2017 کو پروفیسر وی گنیشن ،ایفلو کے لکچرز بعنوان ''انگریزی میں کمیونکیشن اور اس کے ابعاد'' اور'' کراس کلچرل تعامل میں بات چیت کی حکمت عملیاں''
163	12 اکتوبر 2017 کو پروفیسر بی اے پربھاکر بابو، ایفلو کے لکچر بعنوان ''اسپوکن انگلش اور فونیٹکس''
164	30 اکتوبر 2017 کو ڈاکٹر میلیسہ ہیلن، نظام کالج، حیدرآباد کا لکچر بعنوان ''سیاہ فام لڑکیوں کے لئے :ایک سیاہ نسائی ڈرامہ''
165	21 فروری 2018 کو شعبہ انگریزی کی جانب سے عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر طلبا کے لیے بحث ومباحثہ اور مذاکرہ کا انعقاد
166	7 اگست 2018 کو آئی کیو اے سی کے اشتراک سے شعبہ انگریزی کی جانب سے میڈیا پروفیشنل علیزہ خان، اسسٹنٹ پروڈیوسر سکھیا انٹرٹمنٹ ممبئی کا لکچر بعنوان، "سنیما آرٹس اور فلم تھیوری'' بحوالہ خصوصی گوریندر چڈھا کا 'برائیڈ اینڈ پری جیوڈائز' (2004) اور آنگ لی کا 'سینس اینڈ سینسبلٹی' (1995)۔ جین آسٹن کے ناولوں پر مبنی دو فلمیں
167	9 سے 11 اکتوبر 2018 کے دوران سیز ورائی کلیکٹو سوسائٹی کے اشتراک سے شعبہ کی جانب سے ایک بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام، بعنوان'' سرحدوں کے پار ترجمہ :انواع اور جغرافیے''

168	3 دسمبر 2018 کو نئی دہلی کے معروف شاعر اور نقاد پروفیسر سکریتا پال کمار نے اپنی شاعری سنائی اور شعبہ انگریزی کے اساتذہ اور طلبا سے بات چیت کی۔ اس سیشن کی صدارت عزت مآب وائس چانسلر مانو ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کی۔
169	11 سے 14 مارچ 2019 کے دوران شعبہ کی جانب سے تقابلی لٹریچر ایسوسی ایشن آف انڈیا (سی ایل اے آئی) کے اشتراک سے ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد بعنوان ''تکثیریت پسند اور مکالمے کے فریموں کے ذریعہ جنوبی ایشیا کے بیانیے کا مطالعہ''
ہندی	
170	27.02.2017 کو مسٹر ایف ایم سلیم کا لکچر بعنوان ''میڈیا میں ایمپلائی ایبلیٹی''
171	مسٹر روپ نارائن کا لکچر
172	ڈاکٹر راج نارائن اواستھی 'ہندی آفیسر' ای سی آئی ایل کا لکچر
173	30-31 مارچ 2017 کو 'ہندی اُردو کی ساجھی وراثت' پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس
174	22-23 فروری 2018 کو ہندی میں قومی سیمینار
175	02.04.2019 کو پروفیسر ٹی موہن سنگھ کا خصوصی لکچر
تاریخ	
176	16 فروری 2016 کو ڈاکٹر مائیکل پیرے چیلینی' پروفیسر' شعبۂ تاریخ' آرٹوائس یونیورسٹی (اراس) فرانس کا لکچر ''یورپ کو گلوبلائزیشن کے چیلنجز''
177	یکم مارچ 2016 کو پروفیسر وی کنہالی' سابق صدر شعبۂ تاریخ' یونیورسٹی آف کالی کٹ' کیرالہ کا لکچر بعنوان ''کیرالہ میں اسلام''
178	23 اگست 2016 کو ڈاکٹر کے کے محمد' سابق ریجنل ڈائرکٹر' آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کا لکچر بعنوان ''ہندوستانی آرکیا لوجی کا ایک تعارف''
179	23.08.2016 کو پروفیسر کے کے محمد سابق ریجنل ڈائرکٹر آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کا لکچر
180	31.01.2017 کو پروفیسر عشرت عالم' شعبۂ تاریخ' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا لکچر
181	17.03.2017 کو ڈاکٹر ایم ویریندرا' ڈپٹی کیوریٹر' سالار جنگ میوزیم' حیدرآباد کا لکچر
182	14) اور 15 دسمبر 2017 کو پہلی قومی اُردو سوشل سائنس کانگریس' پروفیسر آئی اے ظلی' (مہمان خصوصی اور افتتاحی مقرر) ڈائریکٹر دار المصنفین، اعظم گڑھ یوپی کا لکچر بعنوان "ہندوستانی تاریخ میں تحقیق کے نئے رجحانات "
183	20' 21 مارچ 2018 کو دو روزہ قومی سیمینار بعنوان "تاریخ اور تاریخ نویسی میں بدلتے ہوئے رجحانات "پروفیسر آر مہالکشمی (مہمان خصوصی اور افتتاحی مقرر) تاریخ کے پروفیسر جے این یو، دہلی کا لکچر
184	19.01.2018 کو صبح 10.00 بجے پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابقہ سربراہ، شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اور ڈائریکٹر، رام پور رضا لائبریری، کا لکچر بعنوان "بارانی کی تاریخ فیروز شاہی "۔
185	14.02.2018 کو پروفیسر کے پدائیہ، ایف ایس اے (لندن) ایمریٹس پروفیسر اور سابق ڈائریکٹر دکن کالج (ڈیمڈ یونیورسٹی)، پونے کا لکچر بعنوان "تاریخ اور آثار قدیمہ کے درمیان ربط"

186	07.08.2018 کو پروفیسر پیری - سلوین فلیوزات، ایکو پارٹیک ڈیس ہائس ایٹڈس، سوربن، پیرس، فرانس بعنوان "جنوبی ہندوستانی مندر کے تاریخی تناظر میں مطالعے کے لئے سنسکرت متحرک ذرائع "۔
187	07.08.2018 کو لکچر بعنوان " لکولیسہ پشوپا تا شیوا مذہب اور کرناٹک میں ان کا مندر'' کے لیے ڈاکٹر وسندھارا فیلیو زاٹ، آرٹ ہسٹریشین اور ایپی گرافسٹ، پیرس، فرانس کو مدعو کیا گیا۔
188	13.02.2019 کو "راک آرٹ آف انڈیا: ایک آثار قدیمہ اور تاریخی تناظر "پر ڈاکٹر رضہ عباس (اسسٹنٹ ڈائریکٹر) انڈین نیومسمیٹک ہسٹوریکل کلچرل ریسرچ فانڈیشن (آئی این ایچ سی آر ایف)، ناسک کا لکچر۔
189	18.02.2019 کو مسز انورادھا ریڈی کنو یز، انٹاچ حیدرآباد کا'' ہماری ثقافت کے تحفظ میں انٹاچ کے کردار "کے عنوان سے لکچر۔
	22.02.2019 کو "ہندوستان کے قرون وسطی کے ماضی کے دوران نقل مکانی اور علم کا پھیلاؤ'' کے موضوع پر پروفیسر ایس زیڈ۔ ایچ جعفری شعبہ تاریخ' یونیورسٹی آف دہلی کا لکچر
190	26.03.2019 کو "وسطی ہندوستان میں کسان اور نو آبادیاتی بحث: ایک ساختیاتی حالات اور تسلسل "کے عنوان پر ڈاکٹر شمیتا سرکار' اسوسی ایٹ پروفیسر' شعبہ تاریخ' ودیا ساگر یونیورسٹی میدینی پور' مغربی بنگال کا لکچر
191	12.07.2019 کو "بالائی گنگا کی وادی میں ہند اسلامی فکری روایت کی تشکیل سازی: ہجرتیں، آبادکاری، موافقت اور 'بحران' ' پروفیسر ایس زیڈ ایچ جعفری شعبہ تاریخ، دہلی یونیورسٹی کو لکچر کے لیے مدعو کیا گیا۔
آئی ایم سی	
192	27 فروری تا 3 مارچ، 2017 کو آئی ایم سی پر یو یو تھیٹر اینڈ اسٹوڈیو میں مانو اساتذہ کے لئے ٹی وی پروڈکشن سے متعلق پہلا اورینٹیشن پروگرام مع ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔
193	27-29 نومبر، 2017 کو اساتذہ کے لئے سہ روزہ ورکشاپ برائے "اوپن ایجوکیشن ریسورسز، ایجوکیشنل ٹکنا لوجی ٹولز اور موڈل ایم او سی پلیٹ فارم کے ساتھ آن لائن تدریس واکتساب اور جانچ"
194	20-21 فروری 2018 کو ای لرننگ اور ای ٹکنا لوجی پر دو روزہ قومی سیمینار
195	8 مارچ، 2018 کو ممتاز سینماٹوگرافر کے کے سنتھل کمار آئی ایس سی اور ایکشن کوریوگرافر، ڈائریکٹر پیٹر ہین کا'' 24 گھنٹوں کا فلم سازی چیلنج "ایونٹ مع لکچر۔
196	17-19 ستمبر 2018 کو وگیان پرسار ڈپارٹمنٹ آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی، حکومت ہند کے تعاون سے سائنس فلم میکنگ ورکشاپ اور لکچر از پدماشری شاجی این۔ کرون نامور فلم ساز اور سنیما گرافر
197	25 ستمبر، 2018 کو کومانو نالج سیریز انرچمنٹ لکچر از پدماشری اے کے بیئر بعنوان "سنیما کی زبان اور انسانی ترقی "
198	25 ستمبر، 2018 کو" اکیسویں صدی میں مواد کی تخلیق اور کھپت "پر مسٹر روی شنکر کا مانو نالج سیریز انرچمنٹ لکچر۔
199	25-30 ستمبر، 2018 کو قومی ایوارڈ یافتہ فلم ساز /ڈائریکٹر پدماشری اے کے بیر کا تکنیکی ورکشاپ بعنوان "لائٹنگ، کیمرا تکنیکیں" اور اکیڈمی آف فلم اینڈ ٹیلی ویژن کے تجربہ کار ساؤنڈ انجینئر مسٹر روی شنکر کا لکچر بعنوان "صوتی ریکارڈنگ کی تکنیکیں''

200	15-24 اکتوبر 2018 کو سی پی ڈی یو ایم ٹی، مانو کے زیر اہتمام مانو کیمپس میں مانو ماڈل اسکول کے پرائمری اساتذہ کے لیے دس روزہ اورینٹیشن کیمپ رکھا گیا تھا جسے میں ڈائریکٹر آ ئی ایم سی کو ریسورس پرسن کی حیثیت سے مدعو کیا گیا تھا۔ انہوں نے "ڈیجیٹل دنیا میں تعلیمی مواقع "کے عنوان سے لکچر دیا۔
201	26 اکتوبر - یکم نومبر، 2018 کو بدست محمود فرشیئن' سینما تھیک مانو مع ایرانی فلم فیسٹول اور نمائش ایرانی دستکاری و مصوری کا افتتاح اور فرسٹ قونصلیٹ جنرل، اسلامی جمہوریہ ایران جناب علی اصغر راست گو، کا افتتاحی لکچر
202	27-31 جنوری، 2019 کو ڈائریکٹر آ ئی ایم سی نے چندی گڑھ یونیورسٹی، موہالی، پنجاب کے 9 ویں نیشنل سائنس فلم فیسٹیول آف انڈیا- میں بطور خصوصی مدعو گفتگو کی۔
203	12-13 فروری، 2019 کو ڈائریکٹر آ ئی ایم سی نے قومی انسٹی ٹیوٹ آف رورل ڈویلپمنٹ اینڈ پنچایتی راج (این آر ڈی اینڈ پی آر) راجندر نگر، حیدر آباد کے زیر اہتمام نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رورل ڈویلپمنٹ فلم فیسٹیول میں شرکا سے خطاب کیا۔
204	20 تا 24 فروری، 2019 کو ایف ٹی آئی آئی، پونے کے اشتراک سے پانچ روزہ تحسین فلم کورس /ورکشاپ
205	25 فروری - یکم مارچ، 2019 کو ڈائریکٹوریٹ آف فلم فیسٹیول، وزارت انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ، حکومت کے تعاون سے ہندوستانی پینورما فلم فیسٹیول اور قومی ایوارڈ یافتہ فلم ڈائریکٹر مسٹر ونود کاپری کا لکچر
206	21 مارچ، 2019 کو مسٹر شیوندر سنگھ ڈنگر پور کا ہندوستان کی فلمی ورثہ پر مانو نالج سیریز کا تیسرا انرچمنٹ لکچر جس کے بعد فلم' سیلولوئڈ مین ' کی اسکریننگ
207	جون، 2019 کو ڈائریکٹر، آئی ایم سی نے یو جی سی- ایچ آر ڈی سی ریفریشر کورس میں "ڈیجیٹل زمانہ میں تعلیم "کے موضوع پر لکچر دیا۔
208	7 اگست، 2019 کو ڈائریکٹر آ ئی ایم سی نے نلسار یونیورسٹی کی فیکلٹی کے لئے "ویڈیو لکچر تکنیک "پر لکچر دیا۔
209	15-16 اکتوبر 2019۔ ڈائرکٹر آئی ایم سی کو موکس/اوای آر کے لیے لکچررز/اسسٹنٹ پروفیسرز کے ریفریشر کورس کے دوران یو جی سی ایچ آر ڈی سی، مانو کی جانب سے تقریر مع ورکشاپ کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ ان کے عناوین تھے: 1۔ موکس کے لیے ویڈیو لکچر کی تیاری کی تکنیکیں 2۔ تحسین ویڈیو لکچر 3۔ ویڈیو لکچر تیاری کی عملی تربیت
اسلامک اسٹڈیز	
210	19 فروری 2016 کو پروفیسر اقتدار محمد خان' صدر شعبۂ جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کا لکچر بعنوان '' آزاد ہندوستان میں مسلم تحریکیں''
211	20 مارچ 2016 کو پروفیسر اشتیاق دانش' پروفیسر جے ایچ' نئی دہلی کا لکچر بعنوان '' جدید دور میں مشرق وسطی اور مغرب''
212	21 اپریل 2016 کو ملازمتی مہارتوں (Employability Skills) پر مسٹر سید بشیر الدین' ڈائرکٹر آئی ایچ پی ایم ' حیدرآباد کا لکچر
213	27 اپریل 2016 کو مسٹر عبد المجید خان' چیرمین تمکین سولوشن' حیدرآباد کا پرسنالٹی ڈیولپمنٹ پر لکچر

214	29 ستمبر 2016 کو پروفیسر اقتدار محمد خان، صدر شعبہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کا لکچر بعنوان ''سنٹرل ایشیا میں مسلمان۔ ماضی اور حال''
215	یکم ستمبر 2016 کو پروفیسر محمد شاہد، سی او ای، مانو کا خصوصی لکچر بعنوان ''سوشل سائنس میں ریسرچ''
216	25 اگست 2016 کو ڈاکٹر دانش معین، اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ تاریخ، مانو کا خصوصی لکچر بعنوان ''سلطنت اور مغل دور میں تاریخ نویسی''
217	11 اگست 2016 کو پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، مانو کا خصوصی لکچر بعنوان ''ہائر اسٹڈیز میں ٹیچنگ پلان''
218	13 اپریل 2016 کو ڈاکٹر قدیر خواجہ، پروفیسر ڈی ڈی ای، مانو کا خصوصی لکچر بعنوان ''ریسرچ میں نقل حرفی''
219	09.03.17 کو مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا توسیعی لکچر
220	9 اگست 2017 کو بدلتے منظرنامے میں اسلامیات کے طلبا کا کردار، مہمان پروفیسر اختر الواسع، صدر، مولانا آزاد یونیورسٹی، جودھ پور، راجستھان
221	16-17 اگست 2017 کو بین المذاہب تعلقات کی اہمیت، مہمان ڈاکٹر مائک غوث (ڈائریکٹر مرکز برائے تکثیریت، امریکہ)
222	16 نومبر 2017 کو ہندوستانی مذاہب کا ایک تعارف، مہمان پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابقہ ڈین، اسکول آف عرب اینڈ ایشین اسٹڈیز، ایفلو)
223	12 دسمبر 2017 کو قرآن - ایک عمومی منظرنامہ، مہمان ڈاکٹر اسلم عبداللہ ایڈیٹر انچیف دی مسلم آبزرور، یو ایس اے
224	13 دسمبر 2017 کو قرآن کے اہم موضوعات، مہمان ڈاکٹر اسلم عبداللہ ایڈیٹر ان چیف دی مسلم آبزرور، یو ایس اے
225	24 اور 25 اپریل 2019 کو دو روزہ قومی سیمینار "اسلامی علوم: تصور، موجودہ منظرنامہ اور مستقبل"
226	یکم مئی 2018 کو تفسیر قرآن کے مختلف مناہج، مہمان پروفیسر محمد اسحاق صدر، شعبہ اسلامیات، جے ایم آئی، نئی دہلی۔
227	11 جنوری 2019 کو عصر حاضر میں علم کلام، مباحث اور طریقہ کار، مہمان پروفیسر حمید اللہ مرزی صدر شعبہ دینی علوم، سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر
228	7 فروری 2019 کو عرب نیشنلزم کا تعارف، مہمان پروفیسر اقتدار محمد خان (وفد) صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
229	6-10 مارچ 2017 ۔ سنٹرل اسٹاف ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کولکتہ کے زیر اہتمام اور مانو وی ٹی سی/ آئی ٹی آئی حیدرآباد کی جانب سے منعقد کردہ ایک ہفتہ ٹریننگ پروگرام برائے انسٹرکٹر
	لکھنو کیمپس
230	17 نومبر 2015 کو پروفیسر خالد محمود کا لکچر بعنوان ''اُردو ادب و لسانیات کے مختلف پہلو''
231	9 فروری 2016 کو ''عصمت چغتائی: فکر و فن'' پر ایک روزہ قومی سیمینار
232	4 اکتوبر 2016 کو پروفیسر ثناء اللہ ندوی، شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا لکچر بعنوان ''جدید ادبی تنقید کے رجحانات''
233	15 اگست 2016 ۔ لکھنو کیمپس مانو میں یوم آزادی میں کو منایا گیا۔
234	4 اکتوبر 2016 کو پروفیسر ثنا اللہ ندوی کا توسیعی لکچر بعنوان "مابعد جدیدیت: عمل اور رجحانات"۔

235	27اکتوبر 2016 کو پروفیسر اے آر قدوائی کا لکچر بعنوان: "ادبی مستشرقیت"۔
236	11نومبر 2016 کو مانو لکھنو کیمپس میں آزاد ڈے منایا گیا۔ اہم مقررین میں شامل تھے: پروفیسر ثنا اللہ ندوی، پروفیسر خان مسعود، وی سی کے ایم سی اردو عربی فارسی یونیورسٹی، لکھنو، پروفیسر مزمل، سابق وی سی روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی، جے این یو پروفیسر اسلم اصلاحی، اور مولانا محمد طاہر مدنی۔
237	15نومبر 2016 کولسانیات کے نامور اسکالر ڈاکٹر عبدالرشید کا توسیعی لکچر بعنوان "لسانیت تصور اور اطلاق''
238	29نومبر 2016 کو مسٹر وپن کمار مشرا، کمانڈنٹ سائبر کرائم برانچ، لکھنو کا خطاب بعنوان ''خواتین کے لئے قانون اور اس کا نفاذ"
239	9جنوری 2017 کو ممتاز سائنسدان، اسکالر اور مصنف ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی کا توسیعی لکچر بعنوان "سائنس اور اسلام"
240	26جنوری 2017 کو مانو لکھنو کیمپس میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔
241	15فروری 2017 کو مانو لکھنو کیمپس میں یوم غالب منایا گیا۔ اس موقع پر، پروفیسر مرزا خلیل احمد بیگ اور پروفیسر اشتیاق احمد ظلی نے توسیعی لکچر دیئے۔
242	24-23اپریل 2017 کو مانو کے معزز وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے مانو لکھنو کیمپس کا دورہ کیا اور کیمپس کے اردو وال میگزین "اردو کارواں " کا دوسرا ایڈیشن لانچ کیا۔
243	23 2017اپریل 2017۔ ڈاکٹر عبدالقدوس، انچارج مانو لکھنو کیمپس اور ڈاکٹر عبداللہ صابر کی تحریر کردہ کتاب ''رہنمائے تحقیق'' کے اجرا کی تقریب، مانو لکھنو کیمپس کے کانفرنس ہال میں معزز وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے اس کتاب کا اجرا کیا۔
244	24اپریل 2017 کو مانو لکھنو کیمپس کے ایم اے سیکنڈ سمسٹر طلبا کی جانب سے فائنل سمسٹر کے طلبا کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام۔
245	24اپریل 2017 کو مانو لکھنو کیمپس کی جانب سے مریم پروین' مانو لکھنو کیمپس کی ایم اے انگریزی کی ایک طالبہ جس نے سال 2016-17 میں ایم اے سال اول کے امتحانات میں یونیورسٹی میں سب سے زیادہ نمبرات حاصل کیۓ کی تہنیت کے لیے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔
246	15اگست 2017 کو مانو لکھنو کیمپس میں یوم آزادی منایا گیا
247	2 ستمبر 2017 کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر خالد محمود کا مانو لکھنو کیمپس میں ایک توسیعی لکچر بعنوان" اردو زبان تہذیب اور تاریخ کے تناظر میں"۔
248	17 ستمبر 2017 کو پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈائرکٹر' ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز، مانو کا لکھنو کیمپس مانو میں ایک توسیعی لکچر بعنوان ''ترجمہ کی مبادیات''۔
249	15اکتوبر 2017 کو جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر احمد محفوظ کا مانو لکھنو کیمپس میں ایک توسیعی لکچر۔ نشست کی صدارت ڈاکٹر صبیحہ انور نے کی۔ لکچر کا عنوان تھا: کلاسیکی اردو غزل کی رسوماتی دنیا
250	24اکتوبر 2017 کو اردو زبان کے ممتاز مصنف علامہ اعجاز فرخ نے "اودھ کی ثقافت اور ادب " کے عنوان سے مانو لکھنو کیمپس میں توسیعی لکچر دیا۔

251	یکم تا 11 نومبر 2017 کو یوم تعلیم اور آزادڈے کے موقع پر مانولکھنو کیمپس میں نومبر 2017 کے پہلے اور دوسرے ہفتوں میں مضمون نویسی مقابلہ، بیت بازی مقابلہ اور آزادکوئز کا انعقاد کیا گیا۔
252	26 جنوری 2018 کو مانولکھنو کیمپس میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔
253	11 مارچ 2018 کو مولانا آزاد کی یوم پیدائش کے موقع پر، مانولکھنو کیمپس کے زیراہتمام: "مولانا آزاد اور قومی ایکتا " کے عنوان سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔
254	یکم مارچ 2018۔ مانولکھنو کیمپس کی جانب سے ایک توسیعی لکچر کا انعقاد۔ یہ قابل قدر لکچر ڈاکٹر عباس رضا نیر، صدر شعبہ اردو لکھنو یونیورسٹی نے "تحت کہانی کی تاریخ اور روایت" کے عنوان پر دیا۔
255	12 مارچ 2018 کو ندوہ کالج کے قریب ٹیگور مارگ پر واقع مانولکھنو کیمپس کے نئے احاطے کا افتتاح یونیورسٹی کے معزز وائس چانسلر نے کیا۔ معزز وائس چانسلر نے اس موقع پر عربی اور اردو شعبوں کے طلبا کے ذریعہ دونوں زبانوں میں جاری وال میگزین کا بھی اجرا کیا۔
256	12 مارچ 2018 کو مانولکھنو کیمپس کے زیراہتمام ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ کلیدی مقررین میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ کے ممتاز اسکالرز پروفیسر ثناءاللہ ندوی، انٹیگرل یونیورسٹی لکھنو کے وائس چانسلر ڈاکٹر وسیم اختر اور ندوہ کالج کے ریکٹر مولانا سعیدالرحمن اعظمی شامل تھے۔
257	13 اور 14 مارچ 2018 کو مانولکھنو کیمپس کے زیراہتمام ایک دوروزہ قومی سیمینار کا انعقاد "خودنوشت: آرٹ اور روایت " کے عنوان سے کیا گیا تھا۔
258	15 اگست 2018 کو مانولکھنو کیمپس میں یوم آزادی منایا گیا۔
259	13 نومبر 2018 کو آزادڈے کی تقریبات کے موقع پر "موجودہ حالات میں مولانا آزاد کے افکار اور تعلیمات کی اہمیت" پر گیسٹ ٹاک کا اہتمام کیا گیا۔ کلیدی خطاب مولانا خالد ندوی ندوۃ العلما لکھنو کا تھا۔
260	20 نومبر 2018 کو پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈین، اسکول برائے لسانیات، السنہ اور ہندوستانیات، مانو، حیدرآباد نے 'دکنی ادب کی اہمیت اور خصوصیات ' پر خطاب کیا۔
261	18 جنوری 2019 کو پروفیسر اشتیاق احمد، ڈائریکٹر شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ نے ریسرچ میتھڈولوجی پر ایک تقریر کی۔
262	26 جنوری 2019 کو مانولکھنو کیمپس میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔
263	5 اگست 2019 کو شعبہ عربی، مانولکھنو کیمپس نے 'کیرالہ میں عربی زبان: ماضی اور حال' کے موضوع پر ایک لکچر کا انعقاد کیا: ڈاکٹر عزالدین، اسسٹنٹ پروفیسر عربی، روضۃ العلوم کالج' کالی کٹ یونیورسٹی نے یہ لکچر دیا۔
264	15 اگست 2019 کو مانولکھنو کیمپس میں یوم آزادی کو منایا گیا۔
265	3 ستمبر 2019۔ مانولکھنو کیمپس کے شعبہ انگریزی میں تحقیقاتی مباحث کے لیے "انگلش لٹریری فورم" قائم کیا گیا۔ اس مجلس نے 3 ستمبر 2019 کو اپنی پہلی میٹنگ منعقد کی۔
266	8 ستمبر 2019 کو بین الاقوامی خواندگی یوم 2019 کے موقع پر مانولکھنو کیمپس نے فورم فار لائبریری اور انفارمیشن سائنس لکھنو کے اشتراک سے "بدلتے معاشرے میں لائبریریوں کا کردار" عنوان پر ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا۔

267	14 اکتوبر 2019 کو شعبہ عربی مانو لکھنو کیمپس نے ''عربی ادبی کلب'' قائم کیا۔
268	12 اگست، 2015 کو "اسلامی مالیات اورانشورنس کا دائرہ کار "پرسیمینار
269	13-15 فروری، 2018 کو ترک انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور گلوبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اشتراک سے " کاروبار کرنے میں سہولت'' پر بین الاقوامی سیمینار۔
مینجمنٹ	
270	20-21 فروری 2018 کو دوروزہ سیمینار بعنوان ''بزنس مینجمنٹ میں اختراع اور پائیدار نمو۔ مواقع اور چیلنجز''
271	26-27 فروری 2018 کو مینجمنٹ میں قومی سیمینار
ایم سی جے	
272	3 اکتوبر 2018 کو مسٹر بالدیو بھائی شرما' چیرمین نیشنل بک ٹرسٹ' حیدرآباد کا خصوصی لکچر
273	6 فروری 2018 کو مسٹر ضیاالسلام' سینئر ڈپٹی ایڈیٹر' دی ہندو' نئی دہلی کا خصوصی لکچر
274	2 فروری 2018 کو مس فرحت رضوی' سینئر جرنلسٹ اور کالم نگار' نئی دہلی کا خصوصی لکچر
275	2 فروری 2018 کو مسٹر مکند سنہا' سینئر جرنلسٹ' نئی دہلی کا خصوصی لکچر
276	27 فروری 2018 کو مس حنا زبیر' جرنلسٹ اور نیوز اینکر' حیدرآباد نے ایم اے (جے ایم سی) طلبا کو اینکرینگ کی تکنیکیں بتائیں
277	12 فروری 2018 کو مسٹر سید قاسم رسول الیاس' رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ' نئی دہلی اور مسٹر معصوم مرادآبادی' ایڈیٹر جدید خبر' نئی دہلی کی ایم اے (جے ایم سی) کے طلبا کے ساتھ گفتگو
278	13 سے 20 اپریل 2018 کے دوران سوشل میڈیا کے استعمال پر ورکشاپ
279	30-31 اگست 2018 کو کانفرنس بعنوان'' Health Journalism on Critical Appraisal''
ریاضی	
280	15-17 دسمبر 2015 کو بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''آسمانی میکانیات اور حرکی فلکیات''
281	2-14 دسمبر 2015 ' اسٹرونومی نرچر کیمپ
282	14 اکتوبر 2016 کو آئی یو سی اے اے' پونے اور اختراعی کلب مانو کی جانب سے ریاضی اور سائنس پر ایک روزہ ورکشاپ
283	21-24 جنوری، 2019 بین الاقوامی کانفرنس بعنوان: اسٹار کلسٹرس کی تشکیل اور ارتقا
284	6 اپریل، 2019 کو لکچر بعنوان ''ہندوستانی خلائی پروگرام''؛ مقرر: پدما شری گننا گاندھی، اسرو
285	28 فروری 2019 کو اسکول برائے سائنسز کی جانب سے قومی اردو سائنس کانگریس۔ 2019
فارسی	
286	25 جنوری 2016 کو ڈاکٹر زرینہ پروین کا لکچر بعنوان: ''فارسی آرکائیوز کی اہمیت''
287	22 فروری 2016 کو ڈاکٹر عمر کمال الدین کا لکچر بعنوان ''ادبی تنقید کے پہلو''

288	19-4-2016 کوڈاکٹرعبدالغفارکالکچر
289	21-4-2016 کوڈاکٹراحمدعلی کالکچر
290	3-1-2017 کوپروفیسرابوالارتھ میان کالکچر
291	23-21مارچ2017 کوبین الاقوامی سیمینار بعنوان ''سائنس اورٹکنالوجی کے ہند۔ایرانی ماخذ''
292	28-27فروری2018 کوفارسی میں قومی سیمینار
293	23 سے 29مارچ، 2018 کوایک ہفتہ ورکشاپ "ریسرچ میتھڈولوجی"
294	7 تا 8 مئی،2018 کوشعبہ فارسی مانو،حیدرآباد کے زیراہتمام "فارسی زبان اورادب کےفروغ میں مدرسوں کی خدمات''
295	4۔فروری، 2019 کوپروفیسرازرمی دخت صفوی ڈائرکٹر فارسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اےایم یو)،علی گڑھ کے خصوصی لکچر 1۔مغل دورمیں ہند -فارسی ادب -فارسی تاریخ نویسی،2۔ "دکن میں ادب"۔
296	5سے 7فروری،2019 کو36ویں آل انڈیا فارسی اساتذہ ایسوسی ایشن کی کانفرنس بعنوان "فارسی زبان وادب میں دکن (ہندوستان)کی خدمات "
297	6 سے 7مارچ،2019 ''ہندوستانی ثقافت،تہذیب سائنس اورآرٹس کےفروغ میں مدرسوں کی خدمات''
298	19اگست سے 30اگست،2019 ''دکن میں ہندفارسی ریکارڈ کی خواندگی اوران کا تجزیہ''۔
طبعیات	
299	22مارچ2016 کواسٹریٹجک اقدامات:انڈین سوان پر پروفیسراویناش دیشپانڈے،رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ،بنگلوروکااختراعی کلب کے لیےافتتاحی خطاب
300	7جنوری2016 کوپروفیسر پرویز ہود بھائی کالکچر بعنوان''سائنس کے میدان میں مسلمانوں کاعروج وزوال''
301	14-2دسمبر2015 کوہومی بھابھامرکز برائے سائنس ایجوکیشن،ٹی آئی ایف آر ممبئی کے ساتھ''اسٹرونومی نرچرکیمپ2015''
302	11اکتوبر،2018 کوتوسیعی لکچر:سائنسی اورانجینئرنگ طریقہ کار؛''جدید سائنسی ترقی کاایک نمونہ''
303	29مارچ،2019؛توسیعی لکچر:جوہروں کے اندردنیا کی تلاش
سیاسیات	
304	26-22اگست2016 کوسی ایس ٹی ٹی ایم ایچ آرڈی،نئی دہلی کےاشتراک سے''سیاسیات کی سہ لسانی مبادیاتی فرہنگ''پر5روزہ قومی ورکشاپ
305	23اگست2016 کوڈاکٹرنویدجمال،شعبۂ سیاسیات جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی کاخصوصی لکچر بعنوان''معاصرعہد میں سیاسی نظریہ''
306	24اگست2016 کوڈاکٹرای وینکٹیشو،شعبہ سیاسیات،سنٹرل یونیورسٹی آف حیدرآباد کاخصوصی لکچر بعنوان''سیاسیات:ابھرتے رجحانات''
307	25اگست2016 کوڈاکٹروی وسندھرادیوی،شعبۂ سیاسیات،ویمنس کالج،نظام آبادکاخصوصی لکچر بعنوان''معاصرعہد میں بین الاقوامی سیاست''
308	21ستمبر2016 کوڈاکٹراجئے گڈارتھی،مرکز برائے سیاسیات،جےاین یو،نئی دہلی کاخصوصی لکچر بعنوان''ہندوستان کا کیاحال ہے''

309	9نومبر 2016 کوڈاکٹرمحمدفہیم اختر' صدرشعبہ اسلامک اسٹڈیز' مانو کا خصوصی لکچر بعنوان ''حقوق انسانی اور اسلام''
310	6مارچ 2017 کومس رخسار سلیم' بانی مدرس ڈائجسٹ(Mother's Digest) کالکچر
311	21-01-2017 کو پروفیسر نثار الحق' شعبۂ سیاسیات' جامعہ ملیہ اسلامیہ کالکچر
312	21-01-2017 کو پروفیسر اسمر بیگ شعبۂ سیاسیات' جامعہ ملیہ اسلامیہ کالکچر
313	22-23فروری 2018 کوقومی سیمینار بعنوان ''ہمعصر ہندوستان میں الکٹورل پالیٹکس: ابھرتے رجحانات''
314	23 - مارچ، 2018۔انٹرایکٹیوسیشن، مسٹر شاداں زیب خان، سینئر ڈویژنل کمشنر، آئی آرپی ایف، آگرہ
315	13 - اپریل 2018' عصر حاضر کے ابھرتے ہوئے میدان، ڈاکٹر اننیا واجپئی، ایسوسی ایٹ فیلو،سی ایس ڈی ایس، نئی دہلی
316	18اکتوبر 2018۔ماتحتین، تلنگانہ میں غیر سیاسی عمل اور جمہوریت کاری، ڈاکٹر بی جگنا تھم سنٹر برائے گاندھیائی فکر اور امن مطالعات (سی یوجی)
317	26نومبر 2018۔خواہشات کا حساب(The Arithmetic of Desires)، حناعالم۔
318	30 - نومبر 2018۔دی فرمنٹ: ہندوستانی نوجوانوں میں بے چینی، نکھیلا ہنری' خصوصی نمائندہ، دی ہندو
319	30جنوری 2019۔ عالمگیریت اور اس ہندوستانی معاشرہ پراس کا اثر / پروفیسر بی کے ناگلا۔
320	یکم فروری 2019۔امپریس (سوشل سائنس میں اثر انگیز پالیسی ریسرچ)، ڈاکٹر اپیندر چودھری -
321	13 - مارچ 2019۔شمولیت اور اخراجیت بطور شخصی خصوصیت، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز (عزت مآب وائس چانسلر)
322	2 - اپریل 2019۔عالمگیریت کی تیسری دنیا کی تنقید، پروفیسر ایم اسمر بیگ' پروفیسر شعبہ پولیٹیکل سائنس، اے ایم یو
323	22اپریل 2019۔تاریخی اور ہم عصر زمانے میں اقلیتوں کو اصل دھارے میں شامل کرنا، پروفیسر رضوان قیصر' شعبہ تاریخ، جے ایم آئی، نئی دہلی۔
324	19اگست 2019۔افریقہ عالمی سیاست میں، پروفیسر موسیٰ جمال' مرکز برائے افریقی مطالعات، جے این یو، نئی دہلی۔
325	6 - ستمبر 2019۔مشرق وسطی چوراہے پر، ڈاکٹر عمیر انس اسسٹنٹ پروفیسر یلدریم بایزید یونیورسٹی، انقرہ
پالی ٹکنک	
326	ماحولیاتی کیمیا پر دوروزہ ورکشاپ
327	سبز کیمیا پر دوروزہ ورکشاپ
328	خواتین کی کرافٹ نمائش پر دوروزہ ورکشاپ
329	بتاریخ 11 نومبر 2016 آزاد ٹیک فیسٹ 2016
330	بتاریخ 09 - 07فروری 2018 آزاد ٹیک فیسٹ۔2018
331	بتاریخ 27 اگست 2018 فری اینڈ اوپن سورس ٹیکنالوجیز پرٹیکنیکل ٹاک
332	بتاریخ 28-27 فروری 2019 آزاد ٹیک فیسٹ

333	بتاریخ 5اپریل 2019 براز یلی فری سافٹ ویئر موومنٹ
نظم ونسق عامہ	
334	28-04-2016 کو پرسنالٹی ڈیولپمنٹ پر مسٹر تھامس پیٹر کا لکچر
335	11جولائی 2016 کو پروفیسر کوثر اعظم، عثمانیہ یونیورسٹی کا لکچر بعنوان ''سوشل سائنس میں ریسرچ میتھڈولوجی''
336	19ستمبر 2016 کو ڈاکٹر علی حسنین، اسوسی ایٹ پروفیسر، سیول سروس یونیورسٹی، ادیس ابابا، ایتھوپیا کے ساتھ دوبدو سیشن بعنوان ''ایتھوپیا میں نظم ونسق عامہ کے لیے مواقع''
337	21-22مارچ 2018 کو ''ہندوستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ'' پر دوروزہ قومی سیمینار
338	بتاریخ 21اور 22مارچ 2018، شعبہ نظم ونسق عامہ نے ڈیزاسٹر منیجمنٹ پر دوروزہ سیمینار منعقد کیا۔ جس میں ڈاکٹر فرقان احمد، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کو مدعو کیا گیا تھا۔
339	15اور 16نومبر 2018 کو قومی سماجی کانگریس منعقد ہوئی۔
340	22فروری 2019 کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر لکچر۔
سوشل ورک	
341	18.11.2015 کو مسٹر نیش بھگت اور مس ساکشی، کیوالیہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی گاندھی فیلوشپ پر پری پلیسمنٹ ٹاک
342	05.02.2016 کو پروفیسر ایس ایم سجاد، پروفیسر جامعہ اسلامیہ نئی دہلی کا سوشل ورک ایجوکیشن پر لکچر
343	10.02.2016 کو پروفیسر ڈاکٹر لال داس، سابق پرنسپل، روڈا مستری کالج آف سوشل ورک، حیدرآباد کا لکچر بعنوان ''سوشل ورک ریسرچ: تصور و اطلاق''
344	7.04.2016 کو ڈاکٹر جوزف بنجامن، ایم این جے کینسر ہاسپٹل کا منہ کے کینسر کی بیداری پر لکچر
345	04.08.2016 کو مس روبینہ مظہر کا لکچر بعنوان ''ادارہ کی تفہیم: صفا سوسائٹی''
346	04.08.2016 کو مسز سید پروین، پرتھم حیدرآباد کا لکچر بعنوان ''ادارہ کی تفہیم: پرتھم''
347	05.08.2016 کو مس جمیل نشاط، شاہین، حیدرآباد کے ساتھ گفتگو بعنوان ''ادارہ کی تفہیم: شاہین''
348	23.09.2016 کو ڈاکٹر فرزانہ، مائی چوائس کو گفتگو بعنوان ''صنفی امتیاز اور خواتین کے خلاف تشدد انسانی حقوق کا مسئلہ ہے نہ کہ خواتین کا مسئلہ''
349	20جنوری 2017 کو پروفیسر عابد احسن محمد، چیر پرسن ایس ایچ آر ایم ٹی آئی ایس ایس، حیدرآباد کا گیسٹ لکچر بعنوان پائیدار ترقیاتی اہداف: سوشل ورکرز کے لیے اشوز اور مسائل
350	3فروری 2017 کو پروفیسر زبیر مینائی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی کا گیسٹ لکچر بعنوان عوامی صحت بحیثیت سوشل ورک کا مسئلہ
351	8-3-2017 کو 'پرسنالٹی ڈیولپمنٹ اور ایمپلائی ایبلٹی مہارت' پر ورکشاپ
352	02.02.2018 کو محترمہ میرا سنگھمترا کا لکچر بعنوان ہندوستان میں معاصر معاشرتی تحریکیں
353	06.08.2018 کو ڈاکٹر ندین نور، یو این ایف پی اے، پٹنہ بہار کا لکچر بعنوان ترقیاتی شعبے میں ابھرتے ہوئے رجحانات

354	10.08.2018 کو پروفیسرز بیر بینائی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کا لکچر بعنوان سوشل ورک پروفیشنلز کے لیے لازمی اہلیت
355	16.11.2018 کو ڈاکٹر فرخ فہیم کا لکچر بعنوان ذریعہ ہندوستان میں سوشل ورک کی تاریخ پر نظر ثانی
356	26.02.2019 کو ڈاکٹر کرشنا چیتھنیا کا لکچر بعنوان کینسر کی وجوہات اور اس کا تدارک
357	05.03.2019 کو ڈاکٹر ڈپٹی سری کا لکچر بعنوان بلوغت اور زندگی کی مہارتیں
سماجیات	
358	12/08/2015 کو ایک روزہ ورکشاپ مع اورینٹیشن پروگرام بعنوان " تلنگانہ میں مسلمانوں کی معاشی اور تعلیمی حیثیت''
359	11/12/2015 کو سنٹر فار گڈ گورننس کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ بعنوان ''تلنگانہ کے مسلمانوں کی سماجی۔ معاشی اور تعلیمی حالت''
360	اگست 2016 کو ڈاکٹر ایس سرینواس راؤ، ذاکر حسین سنٹر برائے مطالعات تعلیم، جے این یو، نئی دہلی کا لکچر بعنوان سماجیاتی تخیل
361	03/08/2017 کو پروفیسر اپرنا رائے پرولو شعبہ سماجیات، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد کا لکچر بعنوان سماجی ادارے
362	03/08/2017 کو ڈاکٹر ایس سرینواس راؤ، ذاکر حسین سنٹر برائے مطالعات تعلیم، جے این یو، نئی دہلی کا لکچر بعنوان سماجیاتی علم -
363	12-10-2017 کو شعبہ سوشیالوجی، حیدرآباد یونیورسٹی۔ اور صدر، انڈین سوشولوجیکل سوسائٹی۔ "آج سماجیات پر ریفلیکشنز''۔
364	13/02/18 کو ڈاکٹر ایس سرینواس راؤ، ذاکر حسین سنٹر برائے مطالعات تعلیم، جے این یو، نئی دہلی ''سماجیاتی تحقیق میں موجودہ رجحانات"۔
365	22 اور 23 مارچ، 2018 کو دو روزہ قومی کانفرنس بعنوان زبان، ثقافت اور اقلیتیں: مسائل اور چیلنجز
366	10 ستمبر، 2018 کو پروفیسر نشاط قیصر سابق پروفیسر سوشیالوجی، جے ایم آئی، نئی دہلی کا لکچر بعنوان "سیاسی اسلام سے سیاسی مسلمان کی عکاسی: شہریت اور تکثیریت پسند موڑ پر سوالات"۔
367	24 ستمبر، 2018 کو ڈاکٹر رافعہ کاظم، پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو، کونسل برائے سماجی ترقی، حیدرآباد کا لکچر بعنوان "انگریزی کا غلبہ لینگو یج شفٹ اور صحیفاتی ہم آہنگی - باہر نکلنے کے راستہ کی تلاش''
368	15۔ 16 نومبر، 2018۔ مرکزی عنوان: سماجی علوم میں ابھرتے ہوئے رجحانات۔ ذیلی عنوان: "ثقافتی مقابلے، تنازعات اور آج کا ڈسکورس: سماجیاتی ایکسپلوریشن"
369	22 نومبر، 2018 کو ڈاکٹر شازیہ فاروق فاضلی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سماجیات، اے ایم یو، علی گڑھ کا لکچر بعنوان صحت اور سوسائٹی۔
370	14 اور 15 مارچ 2019 کو "علم کی سماجیات: ابن خلدون کا ایک تناظر"
371	15 فروری، 2019 کو لکچر ڈاکٹر سومت ایس سریواستووا
372	12 اپریل، 2019۔ "غریبوں کے لئے کم لاگتی تعلیم: اساتذہ اور درس وتدریس کے لئے مضمرات"۔ پروفیسر گیتا نمبیسن، زیڈ ایچ سی ای ایس، جے این یو، نئی دہلی
ترجمہ	
373	27-28 فروری 2018 کو ترجمہ میں قومی سیمینار

	یو جی سی ۔ ایچ آر ڈی سی
374	02-29 دسمبر 2015 کو اورینٹیشن پروگرام ۔1
375	07-27 جنوری 2016 ۔ ملٹی کلچرل ازم پر ریفریشر کورسز
376	03-23 فروری 2016 ۔ صنفی مطالعات پر ریفریشر کورسز
377	28 دسمبر 2015 ۔ 02 جنوری 2016 ۔ پروفیشنل ڈیولپمنٹ پروگرامز ۔ لائبریری آٹومیشن
378	06 اپریل ۔ 03 مئی 2016 اورینٹیشن پروگرام
379	27 اپریل ۔ 24 مئی 2016 اورینٹیشن پروگرام
380	11-31 جولائی 2016 ۔ ریفریشر کورسز: ٹیچر ایجوکیٹر
381	18 اگست ۔ 07 ستمبر ۔ ریفریشر کورسز: سوشل سائنس میں ریسرچ میتھڈولوجی
382	15 ستمبر ۔ 05 اکتوبر 2016 ۔ ریفریشر کورسز: کامرس اور مینجمنٹ
383	17-23 اکتوبر 2016، سی اے ایل ای ایم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اشتراک سے مانو کے نو تقررشدہ 50 اسسٹنٹ پروفیسروں کے لیے ایک ہفتہ کا انڈکشن پروگرام
384	24.11.2016 سے 14.12.2016 تک ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر ریفریشر کورس
385	11.05.2017 سے 07.06.2017 تک اورینٹیشن پروگرام
386	18.07.2017 سے 14.08.2017 تک اورینٹیشن پروگرام
387	08.08.2017 سے 28.08.2017 تک کمپیوٹر سائنس پر ریفریشر کورس
388	06.09.2017 سے 26.09.2017 تک کثیرالثقافتی ازم پر ریفریشر کورس
389	01.11.2017 سے لے کر 28.11.2017 تک اورینٹیشن پروگرام
390	30.11.2017 سے 20.12.2017 تک لائف سائنسز پر ریفریشر کورس
391	04.01.2018 سے 31.01.2018 تک اورینٹیشن پروگرام
392	10.07.2018 سے 06.08.2018 تک اورینٹیشن پروگرام
393	18.07.2018 سے 07.08.2018 تک کامرس اینڈ مینجمنٹ پر ریفریشر کورس
394	04.09.2018 سے 24.09.2018 تک تقابلی ادب پر ریفریشر کورس
395	03.10.2018 سے 30.10.2018 تک اورینٹیشن پروگرام
396	08.11.2018 سے 05.12.2018 تک اورینٹیشن پروگرام
397	11.12.2018 سے 31.12.2018 تک پولیٹیکل سائنس اور پبلک ایڈمنسٹریشن پر ریفریشر کورس
398	03.01.2019 سے 23.01.2019 تک لائبریری اور انفارمیشن سائنس پر ریفریشر کورس

399	04.01.2019 سے 31.01.2019 تک اورینٹیشن پروگرام
400	05.02.2019 سے 25.02.2019 تک ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر ریفریشر کورس
یونیورسٹی	
401	4 سے 13 نومبر 2015: قومی یومِ تعلیم تقریبات: مقرر۔ ڈاکٹر احمد کمال، پراجکٹ ڈائرکٹر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیٹکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ
402	11 نومبر 2016 کو آزاد میموریل لکچر، مقرر۔ پروفیسر اشتیاق احمد ظلی، ڈائرکٹر، شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، یوپی
403	26.12.2016 کو چھٹا کنووکیشن۔ خصوصی مہمانان مسٹر شاہ رخ خاں اور مسٹر سنجیو صراف
404	3 جنوری 2017۔ ڈاکٹر ایوا ارتھمان، معروف فارسی اسکالر، پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، یونیورسٹی آف بون، جرمنی کا امتیازی لکچر بعنوان ''ہند۔ فارسی ترجمہ تحریک: دکن سے ایک ابتدائی Salihotra ترجمہ''
405	9 جنوری 2017 کو ڈاکٹر وی کے سرسوت، رکن نیتی آیوگ، حکومتِ ہند کا فاؤنڈیشن ڈے لکچر
406	30 جنوری 2017، پروفیسر پیٹرک مانگ، اینڈ ریو ڈبلیو میلن چیر پروفیسر آف ورلڈ ہسٹری، یونیورسٹی آف پٹس برگ، یو ایس اے کا کلیدی خطاب بعنوان ''بحر ہند کا دنیا کے دیگر خطوں سے رابطوں کا وسیع جال''
407	13 اپریل 2017 کو جناب حامد انصاری، نائب صدر جمہوریہ ہند کا لکچر بہ ضمن پہلا قلی قطب شاہ میموریل لکچر
408	18 اگست 2017 کو انشاء اللہ خاں پر ایک روزہ سیمینار
409	ستمبر 2017 میں علامہ اعجاز فرخ کا ٹیچرز ڈے لکچر
410	اکتوبر 2017 میں ''ایجوکیشن سے انٹرپرینرشپ'' پر ورکشاپ
411	9.1.2018 کو ڈاکٹر بی سدرشن ریڈی سابق جج، سپریم کورٹ کا فاؤنڈیشن ڈے لکچر
412	28-29 نومبر 2017 کو سنٹرل زون چانسلرز کی میٹنگ کا انعقاد
413	9 جنوری 2016 کو فاؤنڈیشن ڈے تقریبات: مقرر اور مہمان خصوصی۔ پروفیسر معظم، ایک معروف اسلامی اسکالر اور سابق صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، عثمانیہ یونیورسٹی۔ انھوں نے ''ہندوستان کا مولانا آزاد کا تصور'' پر لکچر دیا۔
اردو	
414	سہ روزہ سیمینار بعنوان ''نواب مرزا خاں دہلوی: عہد، حیات، فکر و فن''
415	شمس الرحمٰن فاروقی کا لکچر
416	پروفیسر خالد سعید کا لکچر
417	پروفیسر ابن کنول کا لکچر
418	پروفیسر صغیر افراہیم کا لکچر
419	ڈاکٹر سید تقی عابدی کا لکچر
420	پروفیسر اکبر حیدر کا لکچر

421	پروفیسر ردرانارائن شری واستو کا لکچر
422	27.02.2017 کو پروفیسر رادھے شیام شرما کا لکچر
423	28.02.2017 کو ڈاکٹر چندریہ گوپانی کا لکچر
424	04.04.2018 کو عذرا نقی۔ لکچر دیا اور طلبا سے بات چیت کی
425	05-06 مارچ 2018 کو اُردو میں قومی سیمینار
426	5 اور 6 مارچ، 2018 کو 20 ویں صدی میں خواتین کی شاعری، معاشرتی، ثقافتی اور صنفی پہلو
427	04.07.2018 کو مقبول فاروقی کا لکچر اور طلبا سے بات چیت
428	30.08.2018 کو پروفیسر عباس رضا نیرؔ کا لکچر بعنوان مرثیہ اور انیس
429	04.09.2018 کو پروفیسر خالد محمود کا لکچر اور طلبا سے بات چیت
430	25 اکتوبر 2018 کو رضیہ سجاد ظہیر، فن اور شخصیات
431	26.10.2018 کو پروفیسر علی احمد فاطمی کا لکچر اور طلبا سے بات چیت
432	22 نومبر 2018 کو گلزار، احساس کا سفیر: گلزار
433	14.12.2018 کو فن ترجمہ نگاری: اہمیت اور مسائل' پروفیسر یعقوب یاور
434	28.03.2019 کو مصنف سے ملاقات' مسٹر نور الحسنین
435	03.04.2019 کو لکچر بعنوان سنسکرت، ہندی اور اردو' پروفیسر عبدالستار دلوی
436	30.07.2019 کو ڈاکٹر حبیب الرحمٰن نیازی کا لکچر تعلیم اور صوفی ازم
437	04.10.2019 کو پروفیسر خواجہ محمد اکرم الدین کا لکچر بعنوان اُردو تحقیق
438	09.10.2019 کو پروفیسر فیروز احمد کا لکچر تحقیقات مسائل و مضمرات
تعلیم نسواں	
439	2 نومبر 2016 کو پرسنالٹی ڈیولپمنٹ پر مسٹر حسن الدین کا لکچر
440	4 اکتوبر 2016 کو خواتین امپاورمنٹ پر پروفیسر ریکھا پانڈے کا لکچر
441	30 اکتوبر۔ یکم نومبر 2016 کو ریسرچ میتھڈولوجی پر پروفیسر لال داس کا لکچر
442	19-20 ستمبر 2016 کو قومی سیمینار
443	19-20 ستمبر 2016 کو اسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز' نئی دہلی کی فنڈنگ سے قومی سیمینار ''امپاورمنٹ پر ازسرِ نو غور: ہندوستان میں صنف اور ترقی''
444	16 فروری، 2017 کو ''ہندوستان میں نسلی اور مذہبی اقلیتوں کی صورتحال، کثیر مذہبی معاشرے میں زندگی'' پر جرمن پادری کا لکچر۔
445	15۔ 17 اکتوبر، 2017 کو آغاز بات چیت پر اور ینٹیشن پروگرام اور ورکشاپ

446	26اکتوبر، 2017 کو ''اسلام میں خواتین'' پر سینٹ اولیف کالج۔گلوبل سمسٹر گروپ، امریکہ کے طلبا کے لئے لکچر
447	9 نومبر، 2017 کو ''بین المذاہب تعلقات۔ زندگی میں فرق پیدا کرنے میں تعاون۔غیر ملکی نمائندوں کے لئے سمر کورس
448	16.11.2017 کو ریسرچ میتھڈولوجی پر پروفیسر لاس داس کا گیسٹ لکچر
449	14.12.2017 کو پروفیسر عذرا عابدی کا گیسٹ لکچر بعنوان خواتین کی حیثیت
450	14-15 دسمبر، 2017 کو پہلی قومی اردو سوشل سائنس کانگریس
451	15.12.2017 کو پروفیسر حسینہ ہاشیان کا لکچر بعنوان خواتین اور حقوق انسانی
452	16 جنوری۔ 2018 کو ''مساوی مواقع کی تفہیم۔تصورات اور پریکٹس'' پر قومی کانفرنس۔
453	16.01.2018 کو محترمہ فلاویہ ایگنس کا گیسٹ لکچر بعنوان خواتین اور قانونی حقوق
454	09.02.2018 کو پروفیسر اشرف رفیع کا گیسٹ لکچر بعنوان خواتین وادب
455	27.02.2018 کو خواتین کی ترقی اور امپاورمنٹ پر پروفیسر ریکھا پانڈے کا گیسٹ لکچر
456	5 مارچ، 2018 کو صنفی امپاورمنٹ اور حساسیت پر قومی کانفرنس اور ورکشاپ -پالیسی رسپانس
457	16.03.2018 کو خواتین کی حیثیت پر پروفیسر اروندرائے انصاری کا گیسٹ لکچر
458	16.04.2018 کو پروفیسر عبدالمتین کا ریسرچ میں اخلاقیات پر گیسٹ لکچر
459	18.04.2018 کو پروفیسر صبیحہ حسن کا خواتین اور تعلیم پر گیسٹ لکچر
460	15-16 نومبر 2018 کو دوسری قومی سماجی سائنس کانگریس بعنوان اردو میں مطالعات خواتین میں تدرس و تحقیق۔مسائل اور امکانات
461	12 جنوری، 2019 کو بین المذاہب تقریب 'آغاز بات چیت' کے اختتام پر اورینٹیشن ورکشاپ۔روبرو
حیوانیات	
462	22 ستمبر 2016 کو بلڈ گروپنگ اور بلڈ ڈونیشن بیداری پر ایک روزہ سیمینار بعنوان ''آپ کا بلڈ گروپ جانیں''
463	24 مارچ 2017 کو عالمی ٹی بی ڈے کے موقع پر ٹی بی پر ایک روزہ سیمینار اور نمائش
464	14 نومبر 2017 کو ذیابیطس بیداری پر ایک روزہ سیمینار
465	6-7 فروری 2018 کو ''مالیکیولر بائیولوجی اور بائیوانفارمیٹکس کے ٹولس اور ٹکنکس'' پر دوروزہ ورکشاپ
466	21 ستمبر،2018 کو الزائمر کے امراض سے متعلق بیداری پر ایک روزہ سیمینار

****

زندگی ماورائے تعلیم

پچھلے چار سال میں مانو نے اپنے طلبا کو ایک مکمل تجربۂ حیات سے آراستہ کرنے کے لیے وقف کر دیا ہے۔ یونیورسٹی نے ایک مرکز برائے مطالعاتِ اُردو ثقافت (سی یو سی ایس) کے لیے ایک کلچرل کوآرڈینیشن کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جو یونیورسٹی کیمپس میں ثقافتی سرگرمیوں کا نظم کرے گی۔ اس تعلق سے یونیورسٹی ایک شراکتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جہاں خود طلبا اجتماعی طور پر اپنے طرزِ حیات کی ذمہ داری لیں گے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے مانو کے مرکز برائے مطالعاتِ اُردو ثقافت (سی یو سی ایس) نے کئی طلبا کلب تشکیل دیے ہیں تاکہ طلبا کو اپنی ذاتی دلچسپیوں کو آگے بڑھانے کا موقع مل سکے اور وہ سال بھر مختلف ادبی، سماجی، ثقافتی اور دیگر تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

یہ کلبس حسبِ ذیل ہیں:

- ادبی کلب
- بحث ومباحثہ کلب
- کہانی کلب
- ڈرامہ کلب
- موسیقی کلب
- تحسینِ فلم کلب
- فائن آرٹس کلب
- پرفارمنگ آرٹس کلب

یہ کلب مکمل طور پر فعال اور کارکرد ہیں جیسا کہ پچھلے چار سال میں کئی مسابقتی پروگرام جیسے بیت بازی، غزل سرائی، کوئز، فی البدیہہ تقریر، خطاطی، بحث ومباحثے، کہانی نویسی، ڈرامہ، فلم ڈاکیومنٹریز، موسیقی پروگرامس منعقد کیے گئے جن میں طلبا کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

جھلکیاں: مرکز برائے مطالعاتِ اُردو ثقافت (سی یو سی ایس) کی جانب سے منعقد کیے جانے والے چند ادبی و ثقافتی پروگرامز حسبِ ذیل ہیں:

مرکز برائے مطالعاتِ اُردو ثقافت کی جانب سے منعقد کردہ ثقافتی سرگرمیاں

- 23 مئی 2016 کو ایک ڈرامہ ''دادی اماں مان بھی جاؤ'' پیش کیا گیا۔
- 15 اگست 2016 کو ثقافتی پروگرامز منعقد کیے گئے۔
- 30 اگست 2016 کو ''محفل داستان گوئی'' کا انعقاد کیا گیا۔
- یومِ آزادی اور یومِ جمہوریہ کے پروگرامز
- 18-28 ستمبر 2017 کو تھیٹر ورکشاپ
- 15-25 جنوری 2018 کو تھیٹر ورکشاپ

● 10 اکتوبر 2017 کو تمثیلی مشاعرہ

● 11 اکتوبر 2017 کو ڈھولک کے گیت

● نومبر 2016 سے اپریل 2017 تک ''غزل گوئی'' (طلبا کے لیے چھ ماہی ٹریننگ کورس)

● 28 نومبر 2016 کو سنگر ڈاکٹر رادھیکا چوپڑا کی جانب سے غزل گوئی

● 9-14 جنوری 2017 کو داستان گوئی ورکشاپ

● 26-28 جنوری 2017 کو 1857 ہندوستان کی پہلی جنگِ آزادی پر نمائش

● 18-23 فروری 2017 کو ڈریس اور پرسنالٹی ورکشاپ

● 2-28 مارچ 2017 کو مانو ڈراما کلب کی پیشکش ''چوراہا'' ایک ڈرامہ جسے مسٹر انیس اعظمی نے لکھا اور ہدایت کاری کی۔

● مانو ڈراما کلب کی پیش کش ''جامن کا پیڑ'' ۔مشہور افسانہ نگار کرشن چندر کے افسانے پر مبنی ڈرامہ (27 جنوری سے 28 فروری 2018 کے دوران تھیٹر ورکشاپ میں تیار کیا گیا۔) ☆ 24 ستمبر سے 4 اکتوبر 2018 کے دوران مانو کے طلبا کے لیے 10 روزہ تھیٹر ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔

● 18 فروری سے 9 مارچ 2019 کے دوران مانو کے طلبا کے لیے 15 روزہ تھیٹر ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔

ادبی سرگرمیاں

● 27 سے 29 اگست 2016 کو پرتھم بکس، نئی دہلی کے اشتراک سے بچوں کے تین روزہ ورکشاپ ''اُردو کریٹیو رائٹنگ برائے اطفال'' کا انعقاد

● 21 اکتوبر 2017 کو سرسید ڈے میموریل لکچر

● 4-11 نومبر 2016 کو آزاد ے ڈے تقریبات

● 4-11 نومبر 2017 کو آزاد ے ڈے تقریبات

● 29 جنوری تا 8 فروری 2018 کو خطاطی ورکشاپ

● 9 فروری تا 20 فروری 2018 کو خطاطی ورکشاپ

● 6-16 مارچ 2018 کو خطاطی ورکشاپ

● 9-19 اپریل 2018 کو خطاطی ورکشاپ

● 21 فروری 2018 کو ماتر بھاشا دیوس کی تقریبات

● 6 سے 10 ستمبر کو ''اُردو کریٹیو رائٹنگ برائے اطفال'' پر 5 روزہ ورکشاپ کا انعقاد

● 3 سے 20 اکتوبر 2018 کے دوران مانوطلبا کے لیے پندرہ روزہ خطاطی ورکشاپ کا انعقاد ● 22 اکتوبر سے 10 نومبر 2018 کے دوران مانوطلبا کے لیے پندرہ روزہ خطاطی ورکشاپ کا انعقاد ● 12 سے 30 نومبر 2018 کے دوران مانوطلبا کے لیے پندرہ روزہ خطاطی ورکشاپ کا انعقاد ● 20 فروری سے 8 مارچ 2019 کے دوران مانوطلبا کے لیے پندرہ روزہ خطاطی ورکشاپ کا انعقاد ● 11 مارچ سے 27 مارچ 2019 کے دوران مانوطلبا کے لیے پندرہ روزہ خطاطی ورکشاپ کا انعقاد ● 19 سے 23 نومبر 2018 کے دوران ''کریئیٹو آرٹ (ڈرائنگ اور پینٹنگ)'' پر پانچ روزہ ورکشاپ کا انعقاد ● 11-4 نومبر 2018 آزادؔ کے تقریبات
دیگر سرگرمیاں ● مرکز برائے مطالعاتِ اُردو ثقافت (سی یو سی ایس) نے ستمبر 2016 سے ہر ماہ 'کہانی کلب' کے ارکان کی میٹنگ منعقد کی جس میں سے تین ارکان نے اپنی اصلی مختصر کہانیاں پیش کیں۔

اختراعی کلب:

یونیورسٹی نے سال 2015 میں ایک اختراعی کلب قائم کیا تھا تا کہ کمیونٹی اور بڑے پیمانے پر سوسائٹی کے لیے علم کی تخلیق کو مزید سودمند بنایا جاسکے۔ اس کی چند سرگرمیاں حسب ذیل ہیں:

- **زمین کو بچایئے:** وقفہ بوقفہ نکڑ ناٹک (اسٹریٹ شوز) منعقد کیے گئے جن کا مرکزی عنوان ماحولیاتی نظام اور ماحول کو بچانے کے ساتھ ساتھ صفائی پر توجہ دلانا تھا تا کہ کیمپس کے رہائشیوں اور طلبا میں بیداری لائی جاسکے۔ اس کے مرکزی عناوین سماجی برائیوں اوران سے متعلق سوسائٹی کے ناخواندہ لوگوں میں موجود خرافات کو مٹانے کے علاوہ صنفی حسیت اور سماجی امتیاز سے جڑے مسائل بھی تھے۔
- **سرگرمی کلب:** اس کلب نے اپنے ارکان کے لیے ایک سرگرمی لیب قائم کی تا کہ بے کار مواد کی ری سائیکلنگ کر کے قابل استعمال چیزوں / آلات بنانے کے اختراعی تصورات کو بروئے کار لایا جاسکے۔ یہ کلب اس طرح کی سرگرمیوں میں مشغول فری لانسرز / پروفیشنلز کو مدعو کرتا ہے تا کہ اپنے ارکان کی حوصلہ افزائی کی جاسکے اوران کی ہمت بڑھائی جاسکے۔

دکن ہیریٹج کلب:

دکن ہیریٹج کلب جولائی 2015 میں ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کی جانب سے شروع کیا جانے والا ایک قدم ہے، جس کا مقصد تجرباتی اکتساب (experiential learning) کے ذریعہ نوجوان طلبا میں دکن کی روایات اور ثقافت کے تئیں بیداری لانا، اس کو محفوظ کرنا اور پروان چڑھانا ہے۔ اس کی رکنیت مانو کے تمام شعبوں کے پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے کھلی ہے جنھیں ہر ماہ فیلڈ ٹرپ پر لے جایا جاتا ہے۔ اس کلب کی سرگرمیاں حسب ذیل ہیں:

- 31 اکتوبر 2015: مرکز نے میدک چرچ کا ایک فیلڈ ٹرپ منعقد کیا تا کہ آصف جاہی دور میں ترقی پانے والے انڈو۔ یورپین گوتھک طرز تعمیر

کا جائزہ لیا جاسکے۔

- 25 نومبر 2015: مرکز نے بھونگیر قلعہ، ہزار ستونوں والے مندر اور ورنگل قلعہ کے دورہ کا انعقاد کیا۔ طلبا کو کاکتیائی طرز تعمیر کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا گیا۔
- 13 فروری 2016: مرکز نے پائیگاہ گنبد اور حیات نگر سرائے کے دورہ کا انعقاد کیا؛ ارکان طلبا کو گنبدوں کے مغل، یونانی، ایرانی، آصف جاہی، راجستھانی اور دکنی طرز تعمیر کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا گیا۔
- 7 ستمبر 2016: مرکز نے دکن ہیریٹج کلب کے ارکان طلبا کی دوسری بیاج کے لیے قطب شاہی گنبدوں کے دورے کا انعقاد کیا۔ طلبا کو گنبدوں کے اطراف لے جایا گیا اور قرب و جوار میں موجود 70 مختلف مونومنٹس کے طرز تعمیر کی خصوصیات کے بارے میں تفصیلی وضاحت دی گئی۔ انھیں یہ بھی بتایا گیا کہ کس طرح آغا خان ٹرسٹ برائے ثقافت اس کے تحفظ کا کام کر رہا ہے اور یہ خستہ حال اور گرتی عمارتوں کی بحالی کے لیے بے حد اہم ہے۔

مانو میں اسپورٹس:

شعبہ برائے جسمانی تعلیم اور کھیل، مانو میں ہونے والی کھیل سے متعلق سرگرمیوں کے انعقاد اور نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ کھیل کی سرگرمیاں طلبا کے لیے ضروری تفریح فراہم کرتی ہیں اور اس کے لیے راہ فراہم کرنا اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ یہ اندرون یونیورسٹی اسپورٹ فیسٹول کا انعقاد کرتی ہے۔ یہ کسی اور جگہ یونیورسٹی کی نمائندگی کرنے والی ٹیموں کے انتخاب میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پچھلے چار سال میں کھیل کی سرگرمیوں کو بہت زیادہ بڑھاوا ملا ہے۔ زیر جائزہ سال میں، شعبہ میں یہ سرگرمیاں انجام دی گئیں: فٹ بال، باڈی بلڈنگ، فٹ نس، کیرم، شطرنج، ٹیبل ٹینس، شٹل، والی بال، ٹیک وونڈو، ایتھلیٹکس کراس کنٹری، شاٹ اپ، جاویلن تھرو اور لانگ جمپ۔ یو جی سی کی انفرااسٹرکچرل ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت جون اور جولائی 2016 میں جم قائم کیا گیا اور اس میں جدید ترین فٹ نس آلات خریدے اور لگائے گئے۔ اسی طرح باڈی بلڈنگ اور فٹ نس کوچ؛ کرکٹ کوچ اور فٹ بال کوچ کا بھی تقرر کیا گیا تاکہ طلبا کی ٹریننگ کی ضروریات کی تکمیل کی جاسکے۔ اسی طرح، جون۔ جولائی 2019 میں کرکٹ، فٹ بال، بیسٹ فزیک اور ویٹ لفٹنگ، ایتھلیٹکس اور کھوکھو کے کوچنگ مینولز بھی تیار کیے گئے۔ سب سے اہم بات یہ کہ **گلزار گرلز ہاسٹل (ان ڈور)** جم میں ٹیبل ٹینس، کیرم اور شطرنج کی سہولیات تیار کی گئیں۔ جون اور جولائی 2019 میں باسکٹ بال کورٹ، والی بال کورٹ، بیڈمنٹن کورٹس اور ٹینس کورٹس تیار کیے گئے اور ان کی مارکنگ کی گئی۔

چند اسپورٹس ایونٹس اور کامیابیاں حسب ذیل ہیں:

- آزادئ تقریبات نومبر 2015 کے موقع پر طلبا و طالبات اور عملہ کے لیے انڈور اور آؤٹ ڈور گیمس۔
- 10-19 دسمبر 2015 کوئمبتور میں منعقد ہونے والی مرد طلبا فٹ بال ٹیم چمپئن شپ میں ٹیم کی شرکت
- نومبر 2015 میں مرد طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس: بیڈمنٹن؛ فٹ بال؛ کرکٹ
- نومبر 2015 اور نومبر 2016 میں گورکھپور یونیورسٹی (یوپی) میں ہونے والے آل انڈیا ئی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں مرد عملہ کرکٹ ٹیم کی شرکت
- جنوری 2016 میں جشن بہاراں کی تقریبات کے موقع پر طلبا و طالبات اور عملے کے لیے انڈور اور آؤٹ ڈور گیمس
- مارچ 2016 میں خواتین کے لیے ایک روزہ سیلف ڈیفنس پروگرام

● طلبا اور عملہ کے لیے انڈور اسٹیڈیم میں یوگا کی تقریب کا انعقاد: جون 2016 میں مانو میں ایک روزہ ورکشاپ

● ستمبر 2016 میں آل انڈیا ساؤتھ زون کرکٹ انتخاب

● ستمبر 2016 میں آل انڈیا انٹر یونیورسٹی بیسٹ فزیک انتخاب

● ستمبر 2016 میں مرد طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس

● ستمبر 2016 میں مرد بیسٹ فزیک اور مانو عملہ کی فٹ نس کوچنگ کے لیے کوچنگ کیمپس

● ستمبر 2016 میں (مرد طلبا کے لیے) اندرون مانو کرکٹ ٹیم میاچس کا انعقاد

● اکتوبر 2016 میں آل انڈیا ساؤتھ زون فٹ بال انتخاب

● اکتوبر 2016 میں آل انڈیا ساؤتھ زون ٹیک وونڈو انتخاب

● اکتوبر 2016 میں مرد طلبا کے لیے فٹ بال کوچنگ کیمپس

● اکتوبر 2016 میں اندرون مانو فٹ بال ٹیم میچس کا انعقاد

● اکتوبر 2016 میں مرد طلبا کے لیے ٹیک وونڈو کے کوچنگ کیمپس

● مسٹر حسن باوزیر، مانو آئی ٹی آئی، حیدرآباد کے طالب علم نے جنوری 2017 میں گروگرام میں منعقد ہونے والے قومی سطح کے بلائنڈ جوڈو مقابلے میں گولڈ میڈل اور بیسٹ پلیئر کا ایوارڈ حاصل کیا۔

● مانو طلبا فٹ بال ٹیم نے جنوری 2017 میں گلبرگہ کرناٹک میں منعقد ہونے والے انٹر یونیورسٹی مقابلے میں شرکت کی۔

● 2017 میں ٹریپل آئی ٹی حیدرآباد میں منعقدہ تلنگانہ اسٹیٹ انٹر انجینیرنگ کالج ٹورنامنٹ میں مانو طلبا فٹ بال ٹیم رنراپ رہی۔

● دسمبر 2017 میں چینئی میں منعقد ہونے والے انٹر یونیورسٹی مقابلے میں مانو طلبا والی بال ٹیم نے شرکت کی۔

● بی اے، مانو کے طالب علم مسٹر ارشاد احمد نے ڈیکاتھلن اسپورٹس اتسو 2017 میں 5 کلومیٹر دوڑ کے مقابلے میں شرکت کی اور فاتح رہے۔ انھیں ایک میڈل اور سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا۔

● یونیورسٹی نے 2017 میں انٹرا اسکول مقابلے منعقد کیے اور ساتھ ہی 3k مانو رن کا بھی انعقاد کیا۔ اس کے بعد منتخبہ کھلاڑیوں کے لیے فٹ، والی بال، باڈی بلڈنگ اور جمنازیم کو چنگ کیمپ، کرکٹ اور بیڈمنٹن کا 12 ہفتوں کا کوچنگ کیمپ رکھا گیا۔

● بی اے، مانو کے طالب علم مسٹر حیدر علی نے 18 نومبر 2017 کو حیدرآباد میں منعقدہ تلنگانہ باڈی بلڈنگ چمپین شپ 2017 میں اول مقام حاصل کیا۔

● مانو طلبا کرکٹ ٹیم نے دسمبر 2016 اور جنوری 2018 میں بالترتیب چینئی اور وشاکھاپٹنم میں منعقد ہونے والے انٹر یونیورسٹی مقابلوں میں شرکت کی۔ دونوں مقابلوں میں مانو طلبا کرکٹ ٹیم تیسرے راؤنڈ تک پہنچی۔

● مانوطلبا کرکٹ ٹیم مارچ۔اپریل 2017 میں بی پی ایل گروپ کی جانب سے منعقد ہونے والے دکن پریمیئر لیگ میں فتح حاصل کی اور انھیں چمپئن 2017 قرار دیا گیا۔

● بی اے' مانو کے طالب علم سید حیدر علی مانو کی تاریخ میں انٹر یونیورسٹی چمپئن شپ میں پہلا میڈل جیتنے والے طالب علم رہے۔انھوں نے 20-23 دسمبر 2017 کو چنڈی گڑھ' پنجاب میں ہونے والے آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ٹورنامنٹ کے بیسٹ فزیک انڈر 75 کلوگرام کے زمرہ میں سلور میڈل حاصل کیا۔

● مانو ٹیم نے **گلبرگہ یونیورسٹی' کلبرگی' کرناٹک** میں **(4 اکتوبر 2018) منعقدہ آل** انڈیا انٹر یونیورسٹی کراس۔کنٹری **چمپئن شپ** میں شرکت کی۔

● مانو ٹیم نے **یونیورسٹی آف کالی کٹ' کیرالہ میں منعقدہ (17 سے 20 نومبر 2018)** آل انڈیا **انٹر یونیورسٹی ویٹ لفٹنگ اور بیسٹ فزیک چمپئن شپ** میں شرکت کی۔

● مانو ٹیم نے ایس آر ایم **انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی** ، چینئی' ٹمل ناڈو میں منعقدہ (21 سے 25 نومبر 2018) **ساؤتھ زون انٹر یونیورسٹی بیڈمنٹن ٹورنمنٹ** میں شرکت کی۔

● مانو ٹیم نے **پانڈیچری یونیورسٹی' پانڈیچری میں منعقدہ ساؤتھ زون (3 سے 11 دسمبر 2018) انٹر یونیورسٹی فٹ بال ٹورنمنٹ** میں شرکت کی۔

● مانو ٹیم نے **ویشویشوریہ ٹکنالوجیکل یونیورسٹی' بیلگاوی' کرناٹک میں منعقدہ (14 سے 23 جنوری 2019) کے ساؤتھ زون انٹر یونیورسٹی کرکٹ ٹورنمنٹ** میں شرکت کی۔

● مانو والی بال کورٹ میں 17 نومبر 2018 کو آزاد **راؤنڈ رابن لیگ والی بال ٹورنمنٹ** منعقد ہوا۔شہر سے دیگر دو ٹیمیں ایم ایم ٹی ایس اور ریڈ بلز تھیں۔**1۔ایم ایم ٹی ایس (فاتح)' 2۔ریڈ بلز (رنراپ)** اور **3۔مانو (تیسرا مقام)**

● 3 اور 10 جنوری 2019 کے دوران مانو اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کرکٹ گراؤنڈز پر **آزاد راؤنڈ رابن لیگ کرکٹ ٹورنمنٹ** کا انعقاد ہوا۔ یونیورسٹی آف حیدرآباد اور نظام کرکٹ کلب شہر سے دیگر دو ٹیمیں تھیں۔**1۔مانو کرکٹ ٹیم (فاتح)، 2۔یونیورسٹی آف حیدرآباد (رنراپ) اور نظام کرکٹ کلب (تیسرا مقام)**

● مانو کی کراس کنٹری ٹیم نے **تلنگانہ 5K رن** میں شرکت کی جو دسمبر 2018 میں گچی باؤلی اسٹیڈیم' حیدرآباد میں منعقد ہوا اور طلبا نے اس مقابلے میں **پانچواں' ساتواں' آٹھواں'** اور دسواں مقام حاصل کیا۔

مانو میں نیشنل سروس اسکیم (NSS):

مانو کے این ایس ایس سیل کی تجدید نو کی گئی۔یہ خصوصی کیمپس کی شکل میں اندرون و بیرون کیمپس ریگولر سرگرمیوں کا سلسلہ منعقد کرتا ہے۔کمیونٹی سروس' بلڈ ڈونیشن کیمپس' اندرون اور بیرون کیمپس بیداری لانا' اُنّت بھارت ابھیان کے تحت گاؤں کو گود لینا' وتیہ ساکشرتا ابھیان' بین الاقوامی یوتھ ایکسچینج پروگرام برائے ہند۔سری لنکا اور سوچھ بھارت سمر انٹرن شپ میں طلبا کے لیے مختلف مواقع فراہم کرنا اس سیل کے اہم اقدامات میں شامل

ہیں۔این ایس ایس سیل کے علاوہ مانو نے تمام قومی و بین الاقوامی پروگرام جیسے یوم عدم تشدد، بین الاقوامی یوگا ڈے، نیشنل ووٹس ڈے، یوم عالمی ماحولیات، قومی یکجہتی ہفتہ، دہشت مخالف دن، یوگا فیسٹ، ایک بھارت سریشٹھا ابھیان، سوکشتا پکواڑہ، آزادی 70 کا حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق انعقاد کیا۔ یونیورسٹی نے اب طلبا کے لیے این ایس ایس کے لیے دو نان سی جی پی اے پرچے رکھے ہیں اور دسمبر 2017 کے سمسٹر اختتامی امتحانات میں 104 طلبا نے بطور نان سی جی پی اے کریڈیٹ پرچہ این ایس ایس کو اختیار کیا۔

نیشنل سروس اسکیم کی اہم سرگرمیاں:

...... این ایس ایس سیل عثمانیہ ہاسپٹل، نیلوفر چائلڈ اور میٹرنیٹی ہاسپٹل، ایم این جے کینسر ہاسپٹل حیدرآباد، تھلاسمیا اور سکل سیل سوسائٹی حیدرآباد کے ساتھ مربوط ہو چکا ہے تا کہ بلڈ ڈونیشن کیا جا سکے۔ اب تک تقریباً 500 اکائی خون عطیہ کیا جا چکا ہے۔

...... مانو کے اُنّت بھارت سیل اور این ایس ایس نے مجموعی ترقی کے لیے نرسنگی گاؤں کو گود لیا ہے۔ اب تک این ایس ایس نے اس گاؤں میں ...... خصوصی کیمپ لگائے ہیں۔ اس عمل میں سیل نے ایک اور قریبی گاؤں منچیر وولا کو بھی گود لیا ہے۔

...... یونیورسٹی کے گود لیے گئے گاؤں میں اُنّت بھارت ابھیان کے تحت 12 دسمبر 2016 سے 12 جنوری 2017 کو ڈیجیٹل معاشیات کو فروغ دینے کے لیے طلبا کی جانب سے وتیہ ساکشرتا ابھیان (وکاسا) کا انعقاد کیا گیا۔

...... این ایس ایس سیل مانو نے اب تک نرسنگی اور منچیر وولا گاؤں میں چار کامیاب خصوصی کیمپس مکمل کر لیے ہیں۔

...... حیدرآباد میں ہند۔سری لنکا کے درمیان انٹرنیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام بھی ایک اہم واقعہ تھا جسے 6 دسمبر 2017 سے 28 نومبر 2017 کے درمیان منعقد کیا گیا۔

...... ان ایام اور تقریبات کو باقاعدگی سے منایا گیا: انٹرنیشنل یوگا ڈے ؛یوگا فیسٹ ۔17 سے 18 مئی ؛ایک بھارت شریسٹھ بھارت ابھیان (EBSB)؛ 9 اگست سے 23 اگست 2016 کے دوران آزادی 70۔ یاد کرو قربانی؛ راشٹریہ ایکتا سپتاہ (31 اکتوبر سے 6 نومبر 2016)؛ نیشنل ووٹس ڈے؛ یوم عالمی ماحولیات؛ دہشت گردی مخالف دن؛ تعلیمی بیداری پروگرام؛ سوچھ بھارت مشن؛ سوچھ بھارت سمر انٹرن شپ؛ چوکسی بیداری ہفتہ؛ پرکشا پہ چرچہ وغیرہ۔

...... 17 مارچ 2019 کو مانو کیمپس میں ''سوسائٹی برائے تحفظ چٹان'' کے اشتراک سے ''چلو چٹان پر'' (راک واک) منایا گیا تا کہ چٹانوں کے تحفظ کی اہمیت کو ظاہر کیا جا سکے۔ اس واک کا مقصد، چہل قدمی کرنے والوں کو کیمپس میں موجود مبہوت کر دینے والی گرینائٹ چٹانوں کو دکھانا اور ان کے تحفظ کا طریقہ بتانا تھا۔

نیشنل کیڈیٹ کارپس (این سی سی):

مانو میں اگست 2019 میں نیشنل کیڈیٹ کارپس (این سی سی) کا سب یونٹ قائم کیا گیا جس میں 1 (ٹی) آرٹی، بی ٹی وائے این سی سی، حیدرآباد گروپ کی سو آسامیاں ہیں۔ 26 اگست 2019 کو اس کے افتتاحی پروگرام میں ایئر کمانڈر این این ریڈی، ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل آف این سی سی ' آندھرا پردیش اور تلنگانہ، کمانڈر کرنل راملنگم اور آفیسر کمانڈنگ 1 (ٹی) آرٹی بٹی این سی سی کرنل گریش شاہ نے شرکت کی۔

شعبہ جاتی / مراکز کی سطح پر اکیڈمکس کے علاوہ سرگرمیاں:

مانو کی امتیازی خصوصیت صرف یونیورسٹی کی سطح پر تدریس واکتساب کے ساتھ ہم نصابی اور زائد از نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہی نہیں ہے بلکہ ساتھ ہی ڈپارٹمنٹس اور سنٹرس پر اس کی حوصلہ افزائی بھی کرنا ہے۔

دیواری پرچے:

- **مانو مکالمہ سلسلہ**: شعبہ سیاسیات نے حیدرآباد مکالمہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس کا مقصد عوامی دانشوروں کو قومی اور بین الاقوامی اہمیت والے مسائل پر بات کرنے کے لیے مدعو کرنا ہے۔

- مصنف سے **ملاقات کریں سلسلہ**: شعبہ سیاسیات نے مصنف سے ملاقات کریں سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس کا مقصد افسانہ' غیر افسانوی ادب اور تعلیمی کتب کے مصنفین کو ان کی کتب کے بارے میں طلبا سے گفتگو کرنے کے لیے مدعو کرنا ہے۔

****

مانواور فارغین کے تعلقات

کسی یونیورسٹی کی ساکھ نہ صرف اس کے ذریعہ تیار کیے جانے والے گریجویٹس کے معیار سے ہوتی ہے بلکہ فارغ ہونے والے طلبا کی اپنی یونیورسٹی سے گہری وابستگی بھی اس چیز کی مظہر ہے۔ تاہم اس سے قبل مانو میں فارغین کا کوئی مضبوط اور سرگرم نیٹ ورک نہیں تھا۔ پچھلے چار سال میں یونیورسٹی اور اس کے فارغین کے درمیان ربط کو مضبوط بنانے کے لیے شعوری کاوش کی گئی۔ اس کے حصول کے لیے یونیورسٹی نے 'ڈین آفس (فارغین)' بھی تخلیق کیا۔ شعبۂ اُردو کے پروفیسر ابوالکلام کو اس کا ڈین (فارغین) مقرر کیا گیا۔

یہ آفس ممتاز فارغین اور یونیورسٹی کے طلبا کے درمیان ملاقات اور ربط کا پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ اس آفس کا ویژن اور مقصد یونیورسٹی کے طلبا اور فارغین کے درمیان انٹرفیس کے لیے مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ یہ دونوں ایک دوسرے سے مربوط رہیں اور مختلف کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کریں اور ساتھ ہی ان دونوں کو محل وقوع سے قطع نظر بیچ میٹ' سینیئرز' جونیئرز اور موجودہ طلبا کی شکل میں نیٹ ورک کا حصہ بنانا ہے۔

ڈین آفس (فارغین) کی جانب سے مانو کے تمام تعلیمی پروگراموں کے مختلف گریجویٹس سے ربط کی کوشش کی گئی تاکہ انہیں مانو فارغین نیٹ ورک کا حصہ بنایا جاسکے۔ اس تناظر میں ڈین آفس (فارغین) نے فارغین مانو کا ایک جامع اور حرکی ڈیٹا بیس تیار کیا ہے۔ یہ آفس نہ صرف فارغین کی باقاعدہ ملاقات کو یقینی بناتا ہے بلکہ ساتھ ہی اپنے فارغین کو مانو کی نصابی' ہم نصابی اور زائداز نصابی سرگرمیوں میں بھی مشغول کرتا ہے جہاں یہ فارغین اپنی پیشہ ورانہ' تعلیمی اور دیگر کامیابیوں کو شیئر کرتے ہیں اور اپنے جونیئرز کی رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ آفس فارغین کے تعاون سے ایک کارپس فنڈ ڈیولپ کرسکتا ہے تاکہ مادرِ علمی کو طلبا کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنے میں مدد دے سکے۔

اس بات کی بھی توثیق ضروری ہے کہ فارغین مانو نے 'فارغین مانو اسوسی ایشن' بناتے ہوئے مانو کے مستقبل کو سنوارنے میں عدیم المثال دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس اسوسی ایشن کے علاوہ ہر شعبہ اور مرکز نے پورے ملک میں اپنے فارغین کا ایک علاحدہ نیٹ ورک بنایا ہے۔

حال ہی میں فروری 2019 میں' ڈپارٹمنٹ آف ماس کمیونکیشن اور جرنلزم' مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے دو روزہ قومی کانفرنس منعقد کی اور فارغین کی پہلی ملاقات کا اہتمام کیا۔

فارغین اور ان کے پیشہ ورانہ مصروفیت کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

سلسلہ شمار	شعبہ	کامیاب طلبا کی تعداد	روزگار پانے والے کامیاب طلبا کی تعداد	فیصد
فارغین کا دستیاب شعبہ واری ریکارڈ				
1	اُردو	284	84	29.57
2	انگریزی	281	111	39.5
3	ہندی	309	97	31.39
4	فارسی	172	8	4.65
5	ترجمہ	48	30	62.5
6	عربی	143	34	23.77
7	اسلامک اسٹڈیز	37	19	51.35
8	سی ایس ایس ای آئی پی	47	31	65.95

9	سوشل ورک	85	71	83.52
10	تعلیم نسواں	127	23	18.11
11	نظم ونسق عامہ	92	15	32.6
12	معاشیات	6	2	33.34
13	تاریخ	12	1	8.33
14	سیاسیات	50	26	52
15	تعلیم اورتربیت	369	125	33.87
16	سی ٹی ای آسنسول	178	20	11.23
17	سی ٹی ای اورنگ آباد	134	68	50.74
18	سی ٹی ای بھوپال	995	-	-
19	سی ٹی ای بیدر	45	-	-
17	سی ٹی ای دربھنگہ	570	418	73.34
18	سی ٹی ای سنبھل	186	28	15.05
19	سی ٹی ای سری نگر	1432	209	14.59
20	سی ٹی ای نوح	41	35	85.36
21	ایم بی اے	591	42	7.1
22	ایم سی اے	70	1	1.42
23	بی ٹیک	41	-	-
23	ایم ٹیک	17	5	29.14
20	ایم سی جے	219	37	16.43
21	پالی ٹکنک حیدرآباد	702	221	33.23
22	پالی ٹکنک بنگلورو	262	60	22.9
23	پالی ٹکنک دربھنگہ	93	76	81.72
24	آئی ٹی آئی حیدرآباد	453	64	14.12
25	آئی ٹی آئی بنگلورو	81	64	79
26	آئی ٹی آئی دربھنگہ	268	238	88.8
27	کامرس	71	42	59.15
	کل	**8511**	**2305**	**27.08**

****

سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل اقدامات

ایک نئے ڈائرکٹر کے تقرر کے ذریعہ مانو کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) کو مضبوط کیا گیا۔ یہ اردو میڈیم طلبا کے لیے معیاری تعلیم کے نئے افق وا کر رہا ہے اور انفارمیشن ٹکنالوجی اور سوشل میڈیا کی قوت کو توسیعی اکتسابی مواقع میں تبدیل کر رہا ہے۔

آئی ایم سی، مانو کے ڈیجیٹل اقدامات:

- اعلیٰ تعلیم کے لیے آئی ایم سی مانو کے یوٹیوب چینل کی شروعات
- مانو نالج سیریز
- سوشل میڈیا کو تعلیمی میڈیا میں تبدیل کرنا
- سنیماتھیک مانو
- موڈل موک پلیٹ فارم (Moodle MOOC Platform) اور اوپن ایجوکیشن ریسورسز (OER) کے ساتھ آن لائن تدریس، اکتساب اور جانچ پر ورکشاپ
- ای لرننگ اور ای ٹکنالوجیز ''امکانات اور چیلنجز'' پر دو روزہ قومی ورکشاپ
- کل ہند 24 گھنٹے آن لائن فلم میکنگ چیلنج
- مانو کیمپس کی سوا میل۔ پر بھا تک رسائی
- قومی اور بین الاقوامی اداروں تک یادداشت مفاہمتوں (ایم او یو) کے ذریعہ ڈیجیٹل رسائی
- اوڈی ایل ویڈیو پروگرام پروڈکشن ورکشاپ
- سوشل میڈیا کے ذریعہ رسائی
- میڈیا انڈسٹری کے ساتھ ربط اور معروف و مشہور شخصیات کا آئی ایم سی کو دورہ

اعلیٰ تعلیم کے لیے آئی ایم سی مانو یوٹیوب چینل کی شروعات: مختلف اسٹریمز جیسے سائنس، سوشل سائنس، لائف سائنس، تعلیم و تربیت، آرٹس اور زبانوں وغیرہ کے آڈیو ویژول پروگراموں پر مبنی نصاب کے ذخیرہ کے طور پر آئی ایم سی یوٹیوب چینل کی حال ہی میں شروعات کی گئی۔ نصاب پر مبنی پروگرام چلانے کے علاوہ آئی ایم سی مانو مختلف معلوماتی پروگرام، عام اور اُردو زبان و ثقافت پر مبنی ڈاکیومنٹریز کے ساتھ عام ناظرین کی ضرورت کو بھی پورا کرتا ہے۔ طلبا یونیورسٹی کی اہم تقاریب، سیمینارس، ورکشاپس، سمپوزیم وغیرہ کو بھی یوٹیوب چینل پر دیکھ سکتے ہیں۔ **اس کا مقصد ایک علمی سوسائٹی کی تعمیر اور اس کی ضروریات کی تکمیل اور اُردو زبان و ثقافت کا فروغ ہے۔** اپنی شروعات کے چند مہینوں کے اندر ہی چینل نے تقریباً 1.8 لاکھ ویوز اور تقریباً 4 ہزار سبسکریشن پار کر لیے ہیں۔ آئی ایم سی مانو یوٹیوب چینل اب قومی حدود سے پرے بھی دیکھا جا رہا ہے۔

مانو نالج سیریز: دسمبر 2017 میں ڈیجیٹل اقدامات کے حصہ کے طور پر مانو نالج سیریز کی شروعات کی گئی تھی۔ مانو نالج سیریز کے تحت درج ذیل عناوین کا احاطہ کیا گیا:

- تاریخ کی 100 بااثر شخصیات / رہنما
- اُردو ادب کی 100 مشہور شخصیات
- 100 عظیم ہندوستانی
- آج تک کی 100 عظیم ترین دریافتیں
- صحت / تغذیہ سے متعلق 100 اہم اُمور
- اسلامی دنیا کے 100 بڑے سائنسداں اور رہنما
- 100 مشترکہ سماجی ۔ معاشی اور ماحولیاتی اُمور
- اس صدی کے 100 مشہور سائنسداں
- اُردو میڈیا کی 100 مشہور شخصیات

سوشل میڈیا کے اقدامات: آئی ایم سی نے متعلقہ آڈیو ویژول تعلیمی وسائل کے ساتھ تمام شعبوں کے فیس بک صفحات تیار کیے ہیں۔

- **سینماتھیک مانو**: سماجی زندگی میں سینما کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے آئی ایم سی مانو نے ایک فلم کلب بنام 'سینماتھیک' مانو شروع کیا ہے۔ یہ کیمپس انٹرٹینمنٹ کا ایک پروگرام ہے جہاں طلبا اور عملے کے ارکان کے لیے سینما کلاسکس، تعلیمی پروگرامز، فلم اور ڈاکیومنٹریز کی ہفتہ واری اوپن ائیر اسکریننگ کی جائے گی۔

- **موڈل MOOC پلیٹ فارم اور اوپن ایجوکیشن ریسورسز (OER) کے ساتھ آن لائن تدریس، اکتساب اور جانچ پر ورکشاپ**: یہ ورکشاپ 27-29 نومبر 2017 کو مانو میں منعقد کیا گیا جس کا مقصد اساتذہ کو ایجوکیشنل ٹکنالوجی کے ٹولس، اوپن ایجوکیشن ریسورسز (OER) اور ساختیاتی پڑوگاجی پر مبنی فری اوپن سورس موڈل ۔ موک پلیٹ فارم کے ساتھ مختلف شعبوں میں آن لائن کورسز ڈیزائن، اس کی ترسیل اور جانچ کرنے اور کے قابل بنانا تھا۔

- **ای لرننگ اور ای ٹکنالوجیز ۔ امکانات اور چیلنجز، پر دوروزہ قومی کانفرنس**: یہ کانفرنس 20-21 فروری 2018 کو منعقد کی گئی جس کا مقصد ای لرننگ میں موجود مسائل کے حل کی تلاش تھا۔

- **آل انڈیا 24 ۔ گھنٹے آن لائن فلم میکنگ چیلنج**: ڈیجیٹل فلم سازی میں تخلیقی ذہانت کو فروغ دینے کے لیے آئی ایم سی نے انڈیا فلم پراجکٹ کے اشتراک کے ساتھ 6 مارچ 2018 کو ایک آل انڈیا 24 گھنٹے فلم سازی چیلنج منعقد کیا تھا۔

- سائنس **فلم سازی ورکشاپ**: شرکا کی استعداد میں اضافہ اور ہنر کے فروغ کے لیے، سائنس فلم ورکشاپ، سائنس **فلم سازی پر قومی ورکشاپ** کی سیریز کا ایک حصہ تھا جو مانو میں 17 سے 19 ستمبر 2018 کے دوران منعقد کیا گیا۔

- **مانو نالج سیریز انٹرٹینمنٹ لکچر، روشنی، کیمرہ اور آواز ورکشاپ 2018**: 25 ستمبر 2018 کو مشہور سینماٹوگرافر، پدماشری اے کے بیر اور مسٹر روی شنکر، ساؤنڈ انجینیر اور راموجی فلم سٹی میں ''سمفنی'' اسٹوڈیو کے بانی نے اپنی شرکت سے اس پروگرام کو رونق بخشی اور ''سینما اور انسانی ترقی''

پر لکچر زدیے۔ اس کے بعد انسٹر کشنل میڈیا سنٹر کے عملہ کے لیے 30 ستمبر 2018 تک روشنی اور آواز پر چھ روزہ ورکشاپ رکھا گیا جو ہر لحاظ سے انتہائی معلومات بخش، تازگی بخش، پراثر اور جامع تھا۔

- **فلم اور ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی) پونے کے اشتراک سے تحسین فلم کورس**: فلم اور ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی) نے مانو کے ساتھ اشتراک کرتے ہوئے اپنے فلیگ شپ پروگرام 'اسکلفٹ'' (اسکریننگ فلم اور ٹیلی ویژن) کے تحت مختصر مدتی اسکل ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ ایک 5 روزہ طویل پروگرام تھا جو 20 سے 24 فروری 2019 کے دوران منعقد کیا گیا۔

- **ڈائرکٹوریٹ آف فلم فیسٹولز، نئی دہلی کے اشتراک سے انڈین پنورما فلم فیسٹول**: مانو برادری کے لیے فکر کو جلا بخشنے والی فلموں کے ساتھ انڈین پنورما فلم فیسٹول کا انعقاد کیا گیا۔ یہ فلم فیسٹول 25 فروری سے یکم مارچ 2019 کے دوران منعقد کیا گیا۔

- 21 مارچ 2019 کو ''ہندوستانی فلمی ورثہ: زرخیز، متنوع اور خطرہ میں'' کے عنوان سے مسٹر شیویندرا سنگھ ڈنگر پور، قومی ایوارڈ یافتہ فلم ساز اور فلم ہیریٹج فاؤنڈیشن کے بانی کا مانو نالج سیریز کے تحت معلوماتی لکچر منعقد ہوا۔

- **مانو کیمپس کی سویم پربھا تک رسائی**: آئی ایم سی نے تمام شعبوں کے طلبا اور اپنے اساتذہ کے لیے سویم پربھا پر دستیاب ویڈیو اسباق کی اسکریننگ کا اقدام اٹھایا ہے۔ ایک کلی کارکرد پرویو تھیٹر اور اسی کلاس روم کے ساتھ تمام شعبوں کے لیے ایک باقاعدہ شیڈول تیار کرلیا گیا جس میں ہماری جانب سے لکچرز کے بڑے ڈیٹا بیس کی نمائش کی جائے گی۔

- **قومی اور بین الاقوامی تنظیموں / اداروں کے ساتھ ایم او یو کے ذریعہ ڈیجیٹل رسائی**: INPUT کے ساتھ ایک یادداشت مفاہمت پر دستخط کیے گئے جس کے تحت ہر سال اگست میں پریویو تھیٹر، انسٹر کشنل میڈیا سنٹر، مانو حیدرآباد میں سہ روزہ 'THE BEST OF INPUT AND MINI INPUTS' کا انعقاد کیا جائے گا؛ وزارتِ ثقافت، حکومت ہند کے ماتحت اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار آرٹس (IGNCA) نئی دہلی کے ساتھ ایک ایم او یو کیا گیا تھا، جس کا مقصد IGNCA اور اس کے شریک اداروں کے ذریعہ بین الاقوامی معیار کے ڈیجیٹل آرکائیوز تیار کرنا ہے؛ اور ای ٹی وی اُردو چینل حیدرآباد کے ساتھ دو سالہ (2018-19) یادداشتِ مفاہمت کیا گیا جس کا مقصد اشتراک کے ساتھ اُردو انٹرٹینمنٹ پروگراموں کی ترسیل کرنا تھا۔

- **او ڈی ایل ویڈیو پروگرام اپروڈکشن ورکشاپ**: اعلیٰ تعلیم کے نفاذ میں ڈیجیٹل ٹکنالوجی کے استعمال کے فروغ کے لیے انسٹر کشنل میڈیا سنٹر نے 27 فروری سے 6 مارچ 2017 کے دوران مانو کے اساتذہ کے لیے ایک چھ روزہ اورینٹیشن کیمپ کا انعقاد کیا تھا تاکہ انھیں فاصلاتی تعلیم کے لیے ویڈیو اسباق کی تیاری کے عمل سے واقف کرایا جاسکے۔

- **سوشل میڈیا کے ذریعہ رسائی میں توسیع**: مانو کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمس ٹوئٹر، فیس بک، اور یوٹیوب پر تخلیق کیے گئے تاکہ دیگر اداروں کے ساتھ مانو کی تعلیمی سرگرمیوں اور کامیابیوں کو ظاہر اور عام کیا جاسکے اور ساتھ ہی سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر ایم ایچ آر ڈی کے اختراعی اقدامات کو شیئر کیا جاسکے۔

- **میڈیا انڈسٹری کے ساتھ روابط اور آئی ایم سی کو معروف شخصیات کا دورہ**: انسٹر کشنل میڈیا سنٹر نے میڈیا لیڈرس اور ماہرین کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کیے ہیں۔

- آئی ایم سی نے 27 فروری سے 6 مارچ 2017 تک اوپن ڈسٹنس لرننگ ملٹی میڈیا پروگرام پروڈکشن پر ایک اورینٹیشن پروگرام منعقد کیا تھا

تاکہ اساتذہ کو پروڈکشن پروسس سے واقف کروایا جاسکے۔ یہ پروگرام انتہائی کامیاب رہا اور 70 افراد بشمول ڈین، صدور شعبہ جات اور اساتذہ نے اس میں شرکت کی۔

● آئی ایم سی عملہ نے کئی پراجکٹس میں ماس کمیونکیشن اور جرنلزم شعبہ کے طلبا کی نگرانی اور تربیت کی۔ ''میں اور میرا بچپن'' کے نام سے شخصیت پر مبنی منفرد سیریز شروع کی گئی۔ اس سیریز کا واحد مقصد مختلف شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والی ہمہ رخی شخصیات کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کرنا تھا۔ اس کے علاوہ اس کا ایک اور مقصد ایک مخصوص دور میں زبان، ادب اور ثقافتی ورثہ کا تحفظ کرنا اور کیمرہ کی آنکھ کے ذریعہ ان زندہ عظیم شخصیات کے الفاظ کے ساتھ ڈاکیومنٹری کا حصہ بنادینا ہے۔

● **آڈیو۔ویژول وسائل کے ساتھ ڈیجیٹل ذخیرہ:** پچھلے کئی سالوں میں آئی ایم سی نے طلبا کے لیے آڈیو۔ ویژول وسائل کا ایک بڑا ذخیرہ تیار کیا ہے، جس میں نصابی پروگرامز، ممتاز شخصیات پر ڈاکیومنٹریز اور ساتھ ہی ساتھ اُردو زبان وثقافت پر مبنی موضوعی ڈاکیومنٹریز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، آئی ایم سی کے پاس آڈیو۔ ویڈیوز کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے جس میں ممتاز ماہرین نے اپنے سیمناز، کانفرنسوں، سمپوزیا وغیرہ کے ذریعہ تعاون دیا ہے۔

● **قومی سائنس فلم فیسٹول 2019 میں آئی ایم سی:** انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے مسابقتی زمرہ میں تین نامزدگیوں کے ساتھ قومی سائنس فلم فیسٹول میں اپنا نام روشن کیا۔ قومی سطح پر مانو کی پہچان بنانے میں کامیابی حاصل کرنا آئی ایم سی عملے کے لیے ایک قابل فخر بات ہے۔ نامزد کی گئی تین فلمیں ہیں:

1۔ ''**پروفیسر یو آر راؤ**''، ہدایت کار مسٹر محمد مجاہد علی

2۔ ''**اسٹیفن ہاکنگ**''، ہدایت کار مسٹر عمر اعظمی

3۔ ''**بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام**''، ہدایت کار مسٹر عبیداللہ ریحان

● **عالمی سنیما فیسٹول سیلی گڑی 2019 میں آئی ایم سی:** آئی ایم سی نے 21 اگست سے 25 اگست 2019 کے دوران سیلی گڑی میں منعقد ہونے والے عالمی سنیما فیسٹول کے افتتاحی اجلاس میں چار نامزدگیاں حاصل کیں۔ اس فیسٹول کا انعقاد فلم فیڈریشن آف انڈیا (ہندوستان میں فلمی صنعت کی اعلیٰ ترین باڈی) نے حکومت مغربی بنگال کے اشتراک سے کیا تھا۔ یہ اعزاز چار آئی ایم سی فلموں کو دیا گیا جن میں سے ''ارسطو'' اور ''مرزا غالب'' کی ہدایت کاری بالترتیب مسٹر عامر بدر اور مسٹر میر حشمت علی نے کی۔ ''اسٹیفن ہاکنگ'' اور ''بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام'' کی ہدایت کاری بالترتیب مسٹر عمر اعظمی اور مسٹر عبیداللہ ریحان نے کی۔

آئی ایم سی کے تحت تیار کردہ پروگرامز: (اکتوبر 2015 سے جون 2019) بہ یک نظر

سلسلہ شمار	پروگرام کی نوعیت	پروگرامس کی تعداد
1	نصاب پر مبنی پروگرامس تیار کیے گئے	279
2	خصوصی/انرجمنٹ پروگرام تیار کیے گئے	074

008	ڈاکیومنٹریز تیار کیے گئے	3
035	مانو نالج سیریز پروگرامس تیار کیے گئے	4
207	احاطہ کیے گئے سیمینارز کانفرنسیں، خصوصی لکچرز تقریبات وغیرہ	5
070	لائیو اسٹریمنگ	6
673		**کل**

مستقبل کے منصوبے:

- اُردو میڈیا میں مذاکروں، تحقیق اور نظریاتی مطالعے کے استعمال کی خاطر انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے تحت ایک ''اُردو میڈیا ریسورس سنٹر'' (UMRC) کے نام سے ڈیجیٹل آرکائیو تخلیق دینا۔ یہ مرکز اُردو میڈیا، اُردو زبان، ثقافت، ورثہ اور ساتھ ہی ساتھ دیگر ڈاکیومینٹریز اور فیچر فلموں، ٹیلی ویژن اور ریڈیو پروگراموں، پرنٹ میڈیا کے مضامین، جرنلز، کتب، ناول، سفرناموں، مونوگرافس، تصاویر، پینٹنگز، پوسٹرز کا ایک جامع ذخیرہ ہوگا تاکہ ایک خصوصی اور تقابلی مطالعہ کیا جا سکے۔

- پورے ملک کے فاصلاتی طلبا کو فائدہ پہنچانے کے لیے ریجنل سنٹرز، ایس آر سیز، اور ایس سیز کے آئی ایم سی ای کلاس روم سے مربوط ''لائیو ای کلاس''، اور ''ٹیلی کونسلنگ'' بنانا۔

****

انفارمیشن ٹکنالوجی: نئی راہوں کی جانب

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے سال 2015 میں مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (سی آئی ٹی) قائم کیا۔ اس سے قبل یہ آئی ٹی سیل کہلاتا تھا۔ اپنے ابتدائی سالوں میں، سی آئی ٹی نے او ایف سی اور وائی مکس بیک بون کو استعمال کرتے ہوئے ایک LAN قائم کیا۔ پچھلے چند سالوں کے دوران، یہ مرکز ایک چھوٹی سی کمپیوٹر سہولت سے یونیورسٹی کی ایک اہم مرکزی سہولت میں تبدیل ہو گیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کو جدت سے جوڑنے کی اپنی خصوصیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی آئی سی ٹی کو ایک ایسے ٹول میں ڈھال رہی ہے جو سسٹم میں تزویراتی اصلاحات اور تبدیلی لاسکے۔ اس طرح سی آئی ٹی نے یونیورسٹی کو آئی ٹی سے جوڑنے کے اہم کردار کو اپنے ذمہ لیا ہے۔ اب یہ مرکز لازمی آئی سی ٹی سہولیات فراہم کر رہا ہے جن میں انٹرنیٹ رسائی، ای میلنگ، آئی ٹی سیکوریٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل، سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ اور نگہداشت شامل ہیں۔ یہ مرکز یونیورسٹی کے دیگر اہم اداروں بشمول نظامت داخلہ، نظامت فاصلاتی تعلیم، انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل، کنٹرولر آف اگزامنیشن آفس کو اپنے بنیادی کام انجام دینے میں مدد دیتا ہے اور ساتھ ہی پوری یونیورسٹی کو عمومی آئی سی ٹی سہولت فراہم کرتا ہے۔

انٹرنیٹ سہولت اور نصابی مواد تک رسائی فراہم کرنے کے لیے یہ مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے 1۔جی بی پی ایس لنک کا نظم کرتا ہے۔ سی آئی ٹی جدید آئی سی ٹی ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے یونیورسٹی کے تعلیمی اور انتظامی عمل کو مکمل طور پر خودکار بنانے کے لیے بے پناہ کاوشیں کر رہا ہے۔

متعلقہ سرگرمیاں: پچھلے چار سال میں آئی سی ٹی نے درج ذیل سرگرمیاں انجام دی ہیں:

1۔ 17-2016 میں سرگرمیاں اور اقدامات

طلبا کے مرکزی ڈیٹا بیس کی تیاری

2016 میں مانو نے سی آئی ٹی کے سامنے پہلا گول رکھا اور اس پر حاضری شیٹس کی تیاری کی آن لائن سہولت فراہم کرنے اور نقد فیس جمع کرنے کے طریقے کا آن لائن متبادل فراہم کرنے کی ذمہ داری ڈالی۔ اس کام کو انجام دینے کے لیے سی آئی ٹی نے طلبا کا مرکزی ڈیٹا تیار کرنا شروع کیا۔ کسی مناسب مستند ڈیٹا سورس کی عدم دستیابی کی بنا پر یہ ڈیٹا بیس مانو کے حیدرآباد کیمپس میں واقع انڈین اوورسیز بنک سے موصول شدہ فیس چالان سے لیے گئے مشمولات کو استعمال کر کے بنایا گیا۔ اس طرح حاصل کردہ طلبا کا ڈیٹا بیس کی متعلقہ شعبوں سے توثیق کی گئی تاکہ اس کو مکمل اور درست کیا جاسکے۔

چوائس بیسڈ کریڈیٹ سسٹم (سی بی سی ایس) کا نفاذ

مانو میں چوائس بیسڈ کریڈیٹ سسٹم (سی بی سی ایس) کا نفاذ عمل میں لانے کے لیے، مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی نے اگزامنیشن برانچ کے ساتھ سی بی سی ایس کے تحت چلائے جانے والے تمام کورسز کو پرچہ نمبر مختص کرنے کے لیے ایک اسکیم ترتیب دی۔ اس کا مقصد کوڈ انفارمیٹیو بنانے کے لیے پورے یونیورسٹی میں یکسانیت اور تسلسل لانا تھا۔ یہ اسکیم سی بی سی ایس کے تقاضوں سے سے پوری طرح مطابقت رکھتی تھی۔ اس کے علاوہ رول نمبر تیار کرنے کے لیے بھی ایک اسکیم تشکیل دی گئی اور اسے اختیار کیا گیا۔ اس کوڈنگ اسکیم کو مانو کی اکیڈیمک کونسل کی جانب سے بھی منظوری دی گئی۔

کورس رجسٹریشن سسٹم

طلبا کا مرکزی اور سی بی سی ایس کورسز کا ڈیٹا بیس تیار کرنے کے بعد دسمبر 2016 میں کورس رجسٹریشن کا ایک ویب پر مبنی سسٹم نافذ کیا گیا۔

اس سسٹم سے طلبا کو نصابی ضروریات کے مطابق مختلف کورسز میں خود کو رجسٹر کرنے کی سہولت حاصل ہوئی۔ کورس کوآرڈینیٹرز کو انٹرفیس کی سہولت فراہم کی گئی تا کہ وہ طلبا کی جانب سے اختیار کردہ انتخابات کی توثیق کرسکیں۔ اس کے نتیجہ میں اساتذہ کو اپنی متعلقہ حاضری شیٹس پرنٹ کرنے کی سہولت حاصل ہوئی۔

آن لائن فیس چالان

مینول فیس چالان پروسیس سے متعلقہ مسائل کو حل کرنے کے لیے مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی نے ایک ماڈیول تیار کیا جس سے طلبا کو اپنے متعلقہ اکاؤنٹس میں لاگ ان ہو کر چالان تیار کرنے کی سہولت حاصل ہوئی۔ یہ چالان پری پرنٹیڈ ہوتا ہے جس میں طالب علم کی تمام متعلقہ تفصیلات معہ طالب علم کا اندراج نمبر / رول نمبر، نام، فیس کی رقم اور بنک اکاونٹ نمبر جس میں فیس داخل کرنی ہو شامل ہوتی ہیں۔ اس سے جعلی، غیر درست اور نامکمل چالانوں کے مسئلہ کو حل کرنے میں مدد حاصل ہوئی جو کہ 2016 سے قبل عام بات تھی۔

فیس رسیدوں کی بروقت تجدید

مانو کی حیدرآباد شاخ میں واقع آئی او بی برانچ کو ایک انٹرفیس فراہم کیا گیا تا کہ وہ انھیں موصول ہونے والی رسیدوں کی بروقت تجدید کرسکیں۔ بنک کے کاموں (روزانہ جمع رقم کی رپورٹ) اور ساتھ ہی مانو کے ساتھ اشتراک کے لیے ضروری رپورٹنگ سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔

آئی پی۔ ای پی بی ایکس تنصیب

مختلف شعبوں کو ٹیلی فون کنکشن فراہم کرنے کے لیے آئی پی پر مبنی ای پی بی ایکس نظام حاصل کیا گیا۔ او ایف سی اور یو ٹی پی کیبلس کا موجودہ نظام جہاں ممکن ہو ٹیلی فون کنکشن فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ انڈر گراؤنڈ ٹیلی فون کیبلس بھی بچھائے گئے اور ای پی بی ایکس فراہم کرنے کے لیے اندرونی وائرنگ بھی کی گئی۔ آج مانو کی تمام عمارتوں میں ای پی بی ایکس سہولت موجود ہے۔ ایکسچنج کے ساتھ ایک پی آر آئی لائن بھی جوڑی گئی ہے۔

☆2016-17 کے دوران آئی سی ٹی انفرااسٹرکچر کا فروغ

سلسلہ شمار	آلات / کام کا نام	استعمال شدہ تعداد	وہ جگہ جہاں خدمت فراہم کی گئی
1	سی سی ٹی وی کیمرے	36 عدد	مانو کا اصل باب الداخلہ، انتظامی عمارت کا داخلہ، وی سی رہائش گاہ کا باب الداخلہ، انتظامی عمارت کے کاریڈور اور گراؤنڈ، پہلی دوسری اور تیسری منزل، انتظامی عمارت کی پارکنگ (پیچھے کی جانب)، ڈی ڈی ای بیس منٹ، انجینئرنگ سیکشن نگہداشت بلڈنگ
2	نیٹ ورک ویڈیو ریکارڈر	4عدد	

3	آئی پی ای پی بی ایکس سسٹم پی بی ایکس کیبنیٹ مع مدر بورڈ، سی پی یو اور پاور سپلائی یونٹ (01 عدد) 32 پورٹ ایس ایل ٹی کارڈ (160 اینلاگ ایکسٹنشن) 16 پورٹ ٹرنک کارڈز (1 عدد) 08 پورٹ ٹرنک کارڈ (1 عدد) 32 پورٹ ایس ایل ٹی کارڈ۔ 1 عدد پی آر آئی کارڈ۔ 1 عدد (30 چینل) 32 پورٹ وی او آئی پی سرور کارڈ۔ 1 عدد 24 پورٹ وی او آئی پی گیٹ ویز۔ 7 عدد 16 پورٹ وی او آئی پی گیٹ ویز۔ 12 عدد 8 پورٹ وی او آئی پی گیٹ ویز۔ 3 عدد	--	انتظامی عمارت، اسکول برائے آرٹس اور سوشل سائنسز، ڈی ڈی ای، اسکول برائے ماس کمیونکیشن اور جرنلزم، سید حامد لائبریری، اسکول برائے مینجمنٹ اور کامرس، اسکول برائے سی ایس آئی ٹی، اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات، اسکول برائے تعلیم

2.18-2017 میں سرگرمیاں اور اقدامات:

انٹی گریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (آئی یو ایم ایس) کی جانب

18-2017 کی شروعات میں سی آئی ٹی نے طلبا اور کورسز کے ڈیٹا نظم اور ا یگزامنیشن آٹومیشن کے نئے میدان تک توسیع کے لیے جامع ماڈیولز کی تیاری پر کام شروع کیا۔ طلبا کو سہولت پہنچانے اور اعلیٰ ترین سیکوریٹی کے حصول کے لیے یو ایم ایس سروس دو انٹرفیسوں یعنی براؤزر پر مبنی (روزمرہ معاملات کے لیے) اور ونڈوز پر مبنی (کہیں زیادہ تحسیبی آپریشن کے لیے جہاں اونچی سیکوریٹی درکار ہوتی ہے) کے ذریعہ شروع کی۔ ایک متحدہ سروس فراہمی کے لیے دو پلیٹ فارموں کی یکجائی کے ٹکنیکل ڈیزائن کی خاطر یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم کو انٹی گریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم کا نام دیا گیا جسے آئی یو ایم ایس کے نام سے جانا جاتا ہے۔

براؤزر پر مبنی خدمات کی فراہم کے لیے ایک نیا ڈومین http://manuucoe.in رجسٹر کیا گیا۔ پی ایچ پی کوڈا گنائٹر فریم ورک کو استعمال کرتے ہوئے ویب انٹرفیسیس تیار کیے گئے۔ جب کہ ونڈوز پر مبنی آئی یو ایم ایس ماڈیولز ویژول بیسک کو استعمال کرتے ہوئے تیار کیے گئے۔ مانو کے ریگولر پروگرام میں داخلہ لینے والے ہر طالب علم کو آئی یو ایم ایس اکاؤنٹ فراہم کیا گیا تاکہ طلبا سے متعلق مختلف معاملات انجام دیے جا سکیں۔ مانو اساتذہ اور عملے کو بھی ان کے انفرادی اکاؤنٹس کے ذریعہ آئی یو ایم ایس سروس تک رسائی دی گئی۔

امتحانات میں آئی یو ایم ایس کا نفاذ

آئی یو ایم ایس امتحانات ماڈیول کو سب سے پہلے مانو کے سال 17-2016 میں داخلہ لینے والے تمام ریگولر کورسز کے طلبا (سوائے ڈپلوما ان انجنیئر نگ پروگرامز کے) نتائج تیار کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ سافٹ وئیر کو مناسب طور پر ٹسٹ کرنے کے لیے کنٹرولر آف ایگزامنیشن آفس کی

جانب سے نتائج کی باریک بینی سے جانچ کی گئی۔ آن لائن مارک شیٹس بھی تیار کی گئیں اور طلبا کے لیے آن لائن دستیاب کروائی گئیں۔

☆ آن لائن فیس ادائیگی

2016 میں آن لائن چالان کے کامیاب نفاذ کے بعد یونیورسٹی نے انڈین بنک / بل ڈیسک کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کیے تاکہ صرف آن لائن لین دین کے ذریعہ ہی فیس جمع کرنے کی خاطر پے منٹ گیٹ وے سروس کو نافذ کیا جا سکے۔ مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی نے ایک سافٹ وئیر تیار کیا ہے تاکہ بل ڈیسک کی جانب سے فراہم کردہ اے پی آئی کو جوڑا جا سکے اور بعد از کامیاب آزمائش اسے تمام اقسام کی نیٹ بنکنگ یا کریڈیٹ کارڈز کے ذریعہ فیس داخل کرنے کے تیئیں تمام ریگولر طلبا کے لیے لازمی کر دیا گیا۔

☆ نان نیٹ فیلوشپ درخواست کی پروسسنگ

18-2017 میں اکیڈیمک سیکشن مانو کی تجویز پر مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی نے ایک سسٹم تیار کیا جس کے تحت تمام نان نیٹ فیلوشپ ہولڈرز اپنے متعلقہ آئی یو ایم ایس اکاؤنٹس کو استعمال کرتے ہوئے اپنی فیلوشپ کی درخواست آن لائن داخل کرتے ہیں۔ طلبا کے سوپروائزرس کو آئی یو ایم ایس میں اس بات کے حقوق دیے گئے ہیں کہ وہ طلبا کے حقیقی ریکارڈز کے مطابق اس درخواست کو رد یا تبدیل کر سکیں۔ صدر شعبہ کو آئی یو ایم ایس میں اس بات کی سہولت دی گئی ہے کہ وہ اس درخواست کی توثیق کریں اور اسے اکیڈیمک سیکشن بھیجیں تاکہ درج شدہ نظام الاوقات کے مطابق ان درخواستوں کو یکجا کیا جا سکے اور فینانس اور اکاؤنٹس سیکشن کے ذریعہ فیلوشپ کی اجرائی کے لیے انتظامی منظوری لی جا سکے۔

☆ آن لائن داخلہ پورٹل

18-2017 سے قبل مانو میں تمام داخلے ایک پورٹل کے ذریعہ آن لائن درخواستوں کے ذریعہ کیے جاتے تھے تاہم یہ کام ایک بیرونی ایجنسی کو آؤٹ سورس کر دیا گیا تھا جس کی بنا پر اس میں کچھ تحدیدات تھیں۔ 18-2017 میں سی آئی ٹی نے مقامی طور پر مانو کے لیے ایک جامع داخلہ پورٹل تیار کیا اور انٹرنس ٹسٹ پر مبنی پروگرامز میں داخلے کے لیے اس کا کامیابی سے استعمال کیا۔ اس پورٹل کا استعمال پی ایچ ڈی ایم ایڈ اور ڈپلوما انجینئرنگ پروگرامز کی آن لائن کونسلنگ کے لیے بھی کیا گیا۔

☆ کنووکیشن رجسٹریشن

دور دراز علاقوں میں رہنے والے طلبا کو سالانہ کنووکیشن میں رجسٹر کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک آن لائن کنووکیشن رجسٹریشن پورٹل تیار کیا گیا اور سال 2017 سے اس کا استعمال شروع کیا گیا۔ یہ پورٹل طلبا کو کنووکیشن کے لیے خود کو رجسٹر کروانے' اپنی تازہ ترین فوٹوز اور دستخط اپ لوڈ کرنے اور آن لائن ذریعہ سے کنووکیشن فیس جمع کرانے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ متعلقہ شعبوں کی جانب سے طلبا کے بارے میں مثبت توثیق کے بعد طلبا اپنے متعلقہ اکاؤنٹس سے کانووکیشن پاس ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

☆ آئی سی ٹی استعداد کے فروغ کے پروگرام

مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (آئی سی ٹی) نے 28-24 جولائی 2017 کے دوران ایک پانچ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا تھا جس کا عنوان تھا ''اوپن سورس آفس پروڈکٹی ویٹی ٹولز اور سائبر سیکوریٹی''۔ اسسٹنٹ رجسٹرار اور سیکشن آفیسر رینک کے 20 افسران نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

سی آئی ٹی کی جانب سے پی ایچ ڈی طلبا کے لیے ایک ہفتہ کا ایک ورکشاپ بعنوان ''تحقیق میں آئی ٹی اپلیکشنز'' منعقد کیا گیا تھا۔ پہلا ورکشاپ 30 مارچ سے 5 اپریل 2018 کے دوران منعقد کیا گیا تھا۔

☆ کمیونکیشن میں بہتری کے لیے گوگل ایپس اور ایس ایم ایس خدمات کا حصول

یونیورسٹی نے سال 2017 میں تعلیم کے لیے گوگل ایپس اختیار کیے۔ شروع میں manuu.edu.in@ ڈومین پر اساتذہ اور ایل ڈی سی سطح کے عملے کے 512 اکاؤنٹ بنائے گئے۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی کے اندر موثر گروپ کمیونکیشن کے لیے کئی ای میل گروپس بھی کنفیگر کیے گئے۔

☆ ایس ایم ایس خدمات

مانو کے او ڈی ایل پروگراموں میں اندراج طلبا کے ساتھ کمیونکیشن میں بہتری کے لیے سی ڈیاک ممبئی سے ایس ایم ایس سروسز حاصل کی گئیں۔ دیگر شعبوں کو طلبا سے روابط کی سہولت بہم پہنچانے کی خاطر ایس ایم ایس سروسز کا دائرہ کار مزید بڑھا کر نظامت فاصلاتی تعلیم، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر اور سی آئی ٹی تک کر دیا گیا۔

☆18-2017 کے دوران انفرا اسٹرکچر میں اضافہ

سلسلہ شمار	آلات / کام کا نام	استعمال شدہ تعداد	خدمات کہاں فراہم کی گئیں
1.	اسکول برائے آرٹس اور سوشل سائنسز سے سی ایس آئی ٹی بلڈنگ کو سرور روم کی منتقلی	--	اسکول برائے آرٹس اور سوشل سائنسز سے سی ایس آئی ٹی بلڈنگ تک او ایف سی بچھایا گیا تاکہ نئے کیبل بچھائے بغیر سی ایس آئی ٹی بلڈنگ کے ساتھ دیگر عمارتوں کو جوڑنے والے او ایف سی سگمنٹس کی توسیع کی جا سکے۔
2.	کیمپس کنکٹ کے تحت سرور روم سے مختلف مقامات کو جوڑنے آپٹیکل فائبر بچھائے گئے۔	7 کلومیٹر ایس ایم او ایف سی	درج ذیل عمارتوں کو سی آئی ٹی سے جوڑنے کے لیے او ایف سی بچھائے گئے: سید حامد لائبریری، سنٹرل کینٹن، ڈی ایس ڈبلیو آفس، ایچ کے ایس سنٹر برائے مطالعات دکن، بوائز ہاسٹل۔II، اسپورٹس کامپلکس، بوائز ہاسٹل۔I، بوائز ہاسٹل۔III، گرلز ہاسٹل۔II، سی ایس ای کوچنگ اکیڈیمی

3۔ 2018۔ اکتوبر 2019 کے دوران سرگرمیاں اور اقدامات:

آئی یو ایم ایس کے کاموں میں بہتری اور اس کی توسیع کے لیے، سی آئی ٹی نے ایک نیا فعال ماڈل متعارف کرایا ہے جسے **آئی یو ایم ایس 2.0** کا نام دیا گیا ہے۔ یہ نیا ورژن جو ابھی تیاری کے مراحل میں ہے درج ذیل خصوصیات فراہم کرتا ہے:

1۔ 3۔ ٹائر آرکیٹکچر (ایپلی کیشن سرور، ڈاٹا بیس سرور، یوزر انٹرفیس)

2۔ تازہ ترین ڈاٹ نیٹ فریم ورک (4.5) اور ڈاٹ نیٹ (2.4) پر بنا ہوا

3۔ایپلی کیشن سرور مکمل طور پر ویب اے پی آئی پر مبنی جو کسی بھی نتیجہ پر گرامنگ زبان پر کراس پلیٹ فارم کیا جاسکتا ہے(پی ایچ پی' اینڈ رائیڈ پر مبنی زبانیں' آئی او ایس پر مبنی زبانیں' جاوا وغیرہ)

4۔ایپلی کیشن سرور ڈاٹ نیٹ کور کے تازہ ترین ورژن پر بنا ہوا' جس کا مطلب اسے ونڈوز سرور کے علاوہ کسی بھی انوائرمنٹ جیسے لائنکس وغیرہ پر پورٹ کیا جاسکتا ہے۔اس سے ہمیں مستقبل میں کلاؤڈ پر منتقل ہونے کی پورٹیبلٹی ملتی ہے۔

5۔کوڈنگ زبان **C# 6.0** ہے جو بزنس ماڈل کو ہینڈل کرنے میں کہیں زیادہ لچک فراہم کرتی ہے۔

6۔مکمل طور پر آبجیکٹ اوریئنٹیڈ اپروچ

7۔ایپلی کیشن کو اسکیل کرنے کے لیے کوڈ کو دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

8۔مائیکروسافٹ اینٹیٹی فریم ورک کا استعمال کیا گیا ہے جو ڈھیلے ڈھالے طریقے سے قابل اطلاق ڈاٹا بیس شرائط کے ساتھ کام کرتا ہے جس سے مسلسل اور تیز ڈاٹا بیس رسائی ملتی ہے۔

9۔ڈاٹا بیس اور ایپلی کیشن سرور ماڈلز کو کم از کم تبدیلیوں یا بنا کسی تبدیلیوں کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ موبائل ڈیوائسس (اینڈ رائیڈ' آئی او ایس وغیرہ) کے لیے ایپلی کیشن تیار کیے جاسکیں۔

10۔یوزر انٹرفیس ون **فارمس** میں سے ہے جو ترقی یافتہ گرِڈس' لچکدار یو آئی اجزا وغیرہ کو استعمال کرتے ہوئے ڈاٹا کے نظم کے لیے آسان اور قابل فہم انٹرفیس فراہم کرتا ہے۔

11۔ایک طاقتور **یوزر آتھنٹی کیشن ماڈل** جو یوزر ایکسس رائٹ کنٹرول کرنے میں کہیں زیادہ لچک فراہم کرتا ہے' ایپلی کیشن کے اٹوٹ حصہ کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔

☆ایف ٹی ایس (فائل ٹریکنگ سسٹم)

فائل ٹریکنگ ماڈیول' فائلز موومنٹ کے ساتھ نمٹنے میں انتظامی جوابدہی میں بہتری کے مقصد سے ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے۔ یہ ایف ٹی ایس ماڈیول ایسی خصوصیات کا حامل ہے جو استعمال کنندگان کو مانو انٹرانیٹ پر کہیں بھی کسی بھی وقت اپنی فائلز کو ٹریک کرنے کے قابل بناتے ہوئے یونیورسٹی کی مجموعی شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔اس سسٹم کو ٹسٹ کرلیا گیا ہے اور استعمال کنندگان کو اس سسٹم کے استعمال کی ٹریننگ بھی دے دی گئی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے اجازت ملتے ہی یہ کارکرد ہوجائے گا۔یہ سسٹم درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

1۔ملٹی انٹرفیس (اُردو' ہندی اور انگریزی)

2۔اپنی شروعات سے لے کر موجودہ حالت تک فائل کی مکمل ٹریکنگ

3۔فائلز سے ڈیل کرتے وقت اعلیٰ انتظامی کارکردگی اور جوابدہی

4۔آٹو جنریٹیڈ آؤٹ ورڈ ان ورڈ رجسٹرز

5۔ڈپارٹمنٹل فائل ڈیش بورڈ تاکہ تمام فائلز کی صورتحال فوری دیکھی جا سکے۔

6۔یونیورسٹی کے تمام کیمپسوں'اسکول/شعبوں/ڈائرکٹوریٹ/مراکز اور دفاتر کے لیے ایک روبسٹ سسٹم جنریٹیڈ اسکیم کے ذریعہ فائل نمبرنگ میں پوری یونیورسٹی میں یکسانیت

7۔تیز وصولی اور روانگی کے عمل کے لیے منفرد بارکوڈ

☆فیس بازادائیگی ماڈیول

پچھلے دو دسالوں میں آن لائن موڈ سے فیس جمع کرنے کے طریقے کے بعد مانو کو جس مسئلہ کا سب سے بڑا سامنا تھا وہ تھا فیس کی بازادائیگی۔فیس کی واپسی کا مینول طریقہ طویل اور تھکا دینے والا تھا جس سے طالب علم کو کافی پریشانی سے گزرنا ہوتا تھا۔سی آئی ٹی نے اپنے **آئی یو ایم ایس 2.0** کے تحت اس عمل کو تیز تر کرنے کا ایک متبادل حل تیار کیا ہے۔اس سسٹم کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔یہ بازادائیگی کے طویل وقت اور پیچیدہ پروسس کو ختم کرتا ہے جس میں رقم واپسی کی درخواست سے نوٹ شیٹ کی تیاری' بازادائیگی بلز کی تیاری' انتظامی منظوری کا حصول' آر ٹی جی ایس معاملت کی منظوری وغیرہ مراحل شامل تھے۔مذکورہ بالا طریقہ میں کئی مہینے لگتے تھے اور طلبا کو کئی بار اس کو یاد دلانا پڑتا تھا۔

2۔اب نئے اختیار کردہ طریقے سے آن لائن ری فنڈ سہولت کے عمل میں 7-5 ایام کار میں رقم واپس ہو جاتی ہے۔

3۔فیس راست طور پر طالب علم کے اس اکاؤنٹ میں جمع ہو جاتی ہے جس سے اس نے فیس ادا کی تھی۔

4۔سسٹم میں دوپرتی آتھنٹی کیشن میکانزم بنایا گیا ہے جس سے اس سہولت کے غلط استعمال کو روکا جا سکتا ہے۔یہ او ٹی پی پرمبنی آتھرائزیشن ہے جو پرائیوٹ کی انکرپٹ اور ڈی کرپٹ طریقوں پر کام کرتا ہے۔

5۔مختصر کردہ رپورٹوں کو اب کبھی بھی حاصل کیا جا سکتا ہے تاکہ مینجمنٹ/فائنانس کو وقت پر رقم واپسی کی تفصیلات فراہم کی جا سکیں۔

ریگولر پروگرامس کے طلبا کی رقم واپسی کے حقوق نظامت داخلہ کو دیے گئے ہیں۔اب تک نظامت داخلہ نے 100 سے زیادہ طلبا کی رقم واپسی کا عمل کامیابی سے مکمل کیا ہے۔نظامت فاصلاتی تعلیم کے عملہ کو بھی او ڈی ایل طلبا کی سہولت کیلیے اس سسٹم پر تربیت دی گئی ہے۔

☆آئی ڈی کارڈز ماڈیول (برائے طلبا اور ملازمین)

طلبا اور ملازمین کے آئی ڈی کارڈز کی تیاری کا مسئلہ طویل پیچیدہ تھا جس میں کئی شعبے شامل تھے۔سی آئی ٹی نے اب ایک نئی سہولت تیار کی ہے جس میں متعلقہ شعبہ بغیر کسی بیرونی انحصار کے اس کام کو انجام دے سکتا ہے۔اس کے لیے اسٹابلشمنٹ اور ریکروٹمنٹ سیکشن۔I اور II کو آئی یو ایم ایس 2.0 تک رسائی دی گئی ہے تاکہ وہ بالترتیب تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کے آئی ڈی کارڈز تیار کر سکے۔نظامت داخلہ کو ریگولر پروگرامس میں درج طلبا کے آئی ڈی کارڈز کی تیاری کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

آئی یو ایم ایس کے ذریعہ تیار کردہ تمام آئی ڈی کارڈز پر کیو آر کوڈز درج ہوتے ہیں۔اس سے آئی ڈی کارڈز کی آن لائن توثیق میں بھی مدد ملتی ہے اور نئے کارڈز کی پرنٹنگ کیے بنا اسے طویل مدت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2018-19 کے بعد سے اوڈی ایل پروگراموں میں اندراج شدہ طلبا کو ان کے متعلقہ آئی یو ایم ایس اکاؤنٹ سے آئی ڈی کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ انرول نمبرز کے الاٹمنٹ کے فوری بعد آئی کارڈز تیار ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے یہ طریقہ مینول تھا اور آئی ڈی کارڈز کی تقسیم کے لیے طویل وقت لگتا تھا۔

☆ ریگولر اور اوڈی ایل داخلوں کے لیے پورٹلز

ریگولر اور اوڈی ایل پروگراموں کے داخلے کے عمل میں تعاون کے لیے سی آئی ٹی نے ماضی کی طرح تعلیمی سال 2019-20 کے لیے بھی داخلہ پورٹل تیار کیے ہیں۔ تاہم اس میں درج ذیل اصلاحات بھی لائی گئی ہیں:

(i) جو طالب علم داخلے کے لیے اپلائی کریں وہ اہلیت کے تقاضوں کو سمجھیں اور انھیں پورا کر سکیں۔

(ii) انٹرنس پر مبنی پروگراموں کی کونسلنگ کے عمل کو تیز کیا گیا۔

(iii) کونسلنگ کے لیے درکار وقت اور لاگت میں کمی لائی گئی۔

پہلے مقصد کے حصول کے لیے آن لائن اپلی کیشن کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا جس میں طالب علم کے لیے یہ لازمی کیا گیا کہ وہ جہاں اہلیت کیلیے درکار ہو اُردو بطور مضمون یا اُردو ذریعہ تعلیم سے پڑھنے کا سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کرے۔ آن لائن اپلی کیشن فارم اس بات کو بھی لازمی بناتا ہے کہ وہ طالب علم اپنی تفصیلات بھرنے سے قبل اہلیتی شرائط سے ہم آہنگی ڈکلئیر کرے۔ پورٹل میں اس بات کی بھی گنجائش موجود ہے کہ ہر پروگرام کے لیے دی گئی شرائط اور امیدوار کی تعلیمی لیاقت کا موازنہ کر کے ایک طالب علم کے لیے انتخابی اہلیت کا تعین کرے۔

جیسا کہ فاصلاتی پروگراموں کے لیے پورے ملک بھر سے طلبا درخواست دیتے ہیں' ڈاکیومنٹس کی توثیق ایک چیلنجنگ عمل تھا۔ اس اہم مسئلہ کو حل کرنے کے لیے سی آئی ٹی نے اوڈی ایل پروگراموں کے آن لائن داخلے کے پورٹل میں اس بات کی گنجائش فراہم کی کہ وہ اپنی اہلیت کی تائید میں اسناد کی الکٹرانک نقول لازمی طور پر اپ لوڈ کریں۔ ان الکٹرانک نقول کی ریجنل / سب ریجنل سنٹر سے آن لائن توثیق کی جاتی ہے اور اس کے بعد ہی پروویژنل داخلہ دیا جاتا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل اور سب ریجنل سنٹرز کی ضروریات کی تکمیل کے لیے ایک انتظامی پورٹل بھی تیار کیا گیا ہے۔

دیگر دو اہداف کے حصول کے لیے انٹرنس ٹسٹ پر مبنی پروگراموں کے داخلہ عمل میں تبدیلی لائی گئی ہے۔ اس کا اصل مقصد طالب علم کو کونسلنگ کے دوران بلاضرورت سفر کی دشواریوں سے بچانا اور ساتھ ہی انتظامی عمل میں آنے والی لاگت میں کمی لانا تھا۔ آن لائن درخواست فارم میں طالب علم کو اپنے ترجیحی مضمون اور / یا کیمپسوں کے رجسٹریشن کی سہولت دیتے ہوئے اس مقصد کو حاصل کیا گیا۔ انٹرنس ٹسٹ نتائج بھی اسی لحاظ سے تیار کیے گئے تاکہ صرف وہی طلبا مدعو ہوں جنہیں اپنے رینک کی بنیاد پر اور ریکارڈ شدہ مضامین / کیمپسوں میں پروویژنل داخلہ ملا ہے۔ اس سے ڈاکیومنٹ توثیقی مراکز پر آنے والے طلبا کی تعداد کافی کم ہوئی ہے۔ اس کام کے لیے تعینات عملے کو بھی اپنا کام موثر طریقے سے کرنے اور دفتری اوقات میں اسے مکمل کرنے میں مدد ملی ہے۔ تمام مدعو طلبا کو داخلے کی رسومات پوری کرنے کیلیے صرف اپنی اہلیت ثابت کرنی تھی۔

اس کے برخلاف اس سے پہلے امیدواروں کی ایک بڑی تعداد کونسلنگ کے لیے آتی تھی اور دوسرے دن شام کے 3 سے 4 بجے تک یہ عمل جاری رہتا تھا۔ کام کی غیر معینہ نوعیت کی بنا پر امیدواروں کی اکثریت یہ سوچ کر واپس لوٹ جاتی تھی کہ شاید اب ان کے لیے سیٹ نہ بچی ہو۔

☆2018-19 کی اوڈی ایل بیاچ کی آئی یوایم ایس سسٹم پر بورڈنگ

2018-19 کی شروعات سے سی آئی ٹی نے مختلف اوڈی ایل پروگراموں میں اندراج شدہ تمام طلبا کے ریکارڈز کو آئی یوایم ایس پورٹل پر امپورٹ کرنے کی گنجائش فراہم کی ہے۔اب داخلہ پانے والے تمام طلبا کو آئی یوایم ایس کا استعمال کرکے انرول منٹ نمبر مختص کیے جارہے ہیں۔آئی یوایم ایس پورٹل کے لیے لاگ ان / پاس ورڈ کی معلومات انہیں ایس ایم ایس کے ذریعہ بھیجی جارہی ہے۔

یہ آئی یوایم ایس پورٹل طالب علم کو اپنا متعلقہ ڈاٹا دیکھنے کورسز میں رجسٹر کرنے امتحانات میں شرکت کے لیے ہال ٹکٹ ڈاؤنلوڈ کرنے اور اپنی فیس ادا کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔تمام ریجنل سنٹرز / سب ریجنل سنٹرز کو بھی اپنے متعلقہ دفاتر سے فارم ڈی ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت دی گئی ہے۔اس سے درج ذیل عملی دشواریاں دور کرنے میں مدد ملی ہے:

1۔امتحانی فارم کا روایتی طریقے سے ادخال

2۔اس طرح کے فارمس کو پوسٹ سے بھیجنے کے اخراجات

3۔ایڈمٹ کارڈ اور فارم ڈی کی تیاری کیلیے امتحانی فارمس کا ادخال

4۔ریجنل سنٹرز اور ایل ایس سی کو فارم بھیجنا اور اس پر آنے والے اخراجات

5۔امیدواروں کو ہال ٹکٹ بھیجنا اور اس پر آنے والے اخراجات

☆انونٹری مینجمنٹ سسٹم کی تیاری

ایک طویل مدت سے اسٹاک ویری فکیشن کا کام بھی مانو کے لیے ایک چیلنج تھا۔اپریل 2018 میں یونیورسٹی انتظامیہ نے آئی سی ٹی پر مبنی حل کو اختیار کرتے ہوئے اس مسئلہ سے نمٹا۔اس چیلنج کے جواب میں آئی سی ٹی نے یونیورسٹی کے پرچیز اور اسٹورس دفتر کے ساتھ مل کر ایک آن لائن سافٹ ویئر تیار کیا ہے جس کا مقصد مانو کے شعبوں / دفاتر کے انونٹری ڈاٹا کو حاصل کرنا ہے۔

ایک انونٹری بیس تیار کرنے کیلیے آج تک خریدی گئی تمام منفرد نان کنزیومایبل اشیا(2157) کا ماسٹر ڈاٹا اور دوسطحوں تک ان کی متعلقہ درجہ بندی (22 زمرے اور 76 ذیلی زمرے) کرکے سسٹم میں داخل کیا گیا۔اس وقت سے لے کر اب تک مانو کے مختلف شعبوں اور دفاتر بشمول سی ٹی ای اور آرسی کے **11667** اسٹاک انٹریز کو ریکارڈ کیا گیا۔تمام اسٹاک اینٹریز کے بعد سسٹم نے تقریباً **1.20 لاکھ سیریل نمبرز** تخلیق کیے۔منفرد سیریل نمبر مانو کے پورے کیمپس میں ہر شئے کی آسان شناخت کو یقینی بناتا ہے۔

اس سسٹم میں مناسب رپورٹنگ گنجائش بھی شامل ہے، جس سے شعبوں اور دفاتر کو اپنی اسٹاک رپورٹس تیار کرنے کی سہولت حاصل ہوتی ہے۔ان رپورٹس کا استعمال پرچیز اور اسٹورس دفتر کی جانب سے اسٹاک ویری فکیشن سرگرمی کے پہلے مرحلے کو انجام دینے کیلیے کیا گیا ہے۔

سسٹم کے ویب پر مبنی انٹرفیس نے انونٹری ڈاٹا جمع کرنے ، اثاثوں کی زمرہ بندی کرنے اور اسٹاک سیریل نمبرز کی تخلیق کرنے کے لیے تنظیم واری معیارات کے نفاذ کے قابل بنایا ہے۔

☆طلبا فیڈ بیک سسٹم

تدریس واکتساب کے معیار میں بہتری کی مسلسل کوششوں کے تناظر میں مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے، یونیورسٹی کے انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل (آئی کیو اے سی) کی سفارش پر اپنے طلبا اور اساتذہ کے لیے آن لائن فیڈ بیک سسٹم متعارف کرایا ہے۔ اس سسٹم کا مقصد فیڈ بیک کو اساتذہ کے لیے بطور سیلف امپر ومنٹ ٹول (خود اصلاح آلہ) فراہم کرنا ہے۔ یہ سسٹم جو سی آئی ٹی مانو کی جانب سے تیار کیا گیا 19-2018 کے طاق سمسٹر کے اختتام تک کارکرد ہو جائے گا اور طلبا کو اپنے متعلقہ اکاؤنٹ سے تدریس اور اکتساب کے عمل کے بارے میں آن لائن فیڈ بیک فراہم کرنے کی سہولت حاصل ہوگی۔ تقریباً 3000 طلبا نے اپنا رضا کارانہ فیڈ بیک فراہم کیا ہے۔ یونیورسٹی نے 20-2019 کے طاق سمسٹر سے اپنے تمام طلبا کے لیے اس فیڈ بیک فارم کو بھرنا لازمی قرار دیا ہے۔

☆بایئومیٹرک حاضری سسٹم کا نفاذ

یونیورسٹی انتظامیہ کے مانو کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے بشمول گیسٹ فیکلٹی، کانٹراکٹ ملازمین اور ڈیلی ویجیس ملازمین کی لازمی بائیومیٹرک حاضری کے اقدامات کو تقویت فراہم کرنے کیلیے سی آئی ٹی نے مانو حیدرآباد کیمپس کے مختلف مقامات پر 25 بائیومیٹرک مشینیں نصب کی ہیں۔ تمام مشینیں ایک محفوظ سیٹ اپ میں یونیورسٹی کے LAN سے جوڑی گئی ہیں۔ حاضری رپورٹوں کی تیاری کے لیے سی آئی ٹی میں ایک سرور بھی لگایا گیا ہے جو سسٹم کی تمام متعلقہ سافٹ وئیر ضروریات کی تکمیل کرتا ہے جس میں ملازمین اور شعبوں کا ڈاٹا، بی اے ایس مشینوں کا سینکرونائزیشن، بی اے ایس حاضری رپورٹوں کی تیاری وغیرہ شامل ہے۔ غیر تدریسی عملے کی حاضری رپورٹ کی تیاری کے حقوق متعلقہ سیکشن کو دیے گئے ہیں۔ طلبا کی لازمی بائیومیٹرک حاضری کی این سی ٹی ای کی ضرورت کی تکمیل بھی ان 25 تنصیب شدہ BAS-3 مشینوں سے ہو جاتی ہے۔

☆یونیورسٹی کے LAN کی توسیع

یونیورسٹی کی بڑھتی ضروریات کی تکمیل کے لیے مانو حیدرآباد کیمپس کے مختلف شعبوں اور دفاتر میں LAN کی توسیعی سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ درج ذیل جدول میں ان سرگرمیوں کا خلاصہ دیا گیا ہے:

مقام	فراہم کردہ LAN نوڈز کی تعداد	نصب کردہ وائی فائی ایکسس پوائنٹس کی تعداد
اسکول برائے آرٹس اور سائنس بلڈنگ کی تیسری منزل	40۔نوڈز	06 ایکسس پوائنٹس
ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز/ مرکز برائے مطالعات دکن	48۔نوڈز	--
بوائز ہاسٹل۔4، گرلز ہاسٹل۔2 اور سنٹرل کینٹین	--	111 ایکسس پوائنٹس
بوائز ہاسٹل۔3	--	21 ایکسس پوائنٹس
اسکول برائے السنۂ لسانیات اور ہندوستانیات کی دوسری منزل پر LAN کی توسیع	144 نوڈز	

کیمپس کنکٹ پروگرام کے تحت وائی فائی کی فراہمی کا کام مکمل کرلیا گیا۔ درج ذیل مقامات کا احاطہ کیا گیا: یو جی سی گیسٹ ہاؤز' اسکول برائے سائنسز' اسکول برائے السنہ' اسکول برائے تعلیم' اسکول برائے آرٹس اور سوشل سائنسز' ہیلتھ کیئر سنٹر' اوپن ائیر تھیٹر' وی آئی پی گیسٹ ہاؤز' عمارت انتظامی	409 نوڈز	

☆3 سرورز کی تنصیب

مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی میں درج ذیل خدمات کی فراہمی کے لیے تین سرورز حاصل کر کے نصب کیے گئے۔

1۔آئی یو ایم ایس

2۔ڈروپل پرمبنی ویب سائٹ (ڈی ڈی ای)

3۔بیک اپ

☆مختلف مقامات پر ای پی بی ایکس کنکشن کی توسیع

درج ذیل مقامات پر ٹیلی فون کیبل نیٹ ورک کی توسیع اور اضافی گیٹ ویز کی تنصیب کے ذریعے ای پی بی ایکس کنیکٹو یٹی (انٹرکام کی سہولت) فراہم کی گئی۔

1۔بوائز ہاسٹل۔1

2۔بوائز ہاسٹل۔2

3۔بوائز ہاسٹل۔3

4۔بوائز ہاسٹل۔4

5۔گرلز ہاسٹل۔2

6۔سب اسٹیشن۔1

7۔سب اسٹیشن۔2

8۔ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز/مطالعات دکن

اس کے علاوہ' عمارت انتظامی میں 17 سال قبل لگائے گئے قدیم ٹیلی فون کیبل کی جگہ نئے ٹیلی فون کیبلز بچھائے گئے جیسا کہ استعمال کنندگان کے لیے شور کے مسئلہ بڑھ رہا تھا۔

☆سی سی ٹی وی نگرانی میں اضافہ

طلبا، عملے اور یونیورسٹی کے انفرا اسٹرکچر کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے سی سی ٹی وی سسٹم کو **48 اضافی سی سی ٹی وی کیمرے اور 3 این وی آر** لگاتے ہوئے مزید مستحکم بنایا گیا۔ مانو حیدرآباد کیمپس میں درج ذیل نئے مقامات کا احاطہ کیا گیا۔

1۔ بوائز ہاسٹل۔1

2۔ بوائز ہاسٹل۔2

3۔ بوائز ہاسٹل۔3

4۔ بوائز ہاسٹل۔4

5۔ گرلز ہاسٹل۔1

6۔ گرلز ہاسٹل۔2

7۔ سنٹرل کینٹین

8۔ اوپن ائیر تھیٹر

9۔ ٹی کیوسک۔1

10۔ سی آئی ٹی سرور روم

☆ڈی ڈی ای ویب سائٹ

ڈروپل سسٹم کو استعمال کرتے ہوئے نظامت فاصلاتی تعلیم کے لیے ایک ڈائنامک پورٹل تیار کیا گیا۔ اب یہ پورٹل لائیو ہے اور http://manuu.edu.in/dde پتہ پر اس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

☆گیسٹ ہاؤز میں موبائل سگنل بوسٹرز کی تنصیب

مانو کی تقریبات میں شرکت کے لیے مختلف اداروں سے سینئر افسران آتے ہیں جو گیسٹ ہاؤز میں ٹھہرتے ہیں۔ ان کو اپنے متعلقہ جائے کار، گھر والوں اور دوستوں سے ربط میں رہنے کے لیے اچھے موبائل سگنل کافی اہم ہیں۔ تاہم، یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں موبائل سگنل کافی کمزور تھے جس سے کمیونکیشن میں کافی رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی۔ اس مسئلہ پر قابو پانے کے لیے مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی نے یونیورسٹی گیسٹ ہاؤز میں دو سگنل بوسٹر کٹس لگائے ہیں۔ اس سے سگنل میں بہتری آئی ہے اور کال ڈراپس میں کمی واقع ہوئی ہے۔

☆ڈیجیٹل لیکٹرنس کی تنصیب

مانو کے مختلف شعبوں کی جانب سے منعقد کردہ تعلیمی پروگراموں کی بڑھتی تعداد کو سہولت پہنچانے کے لیے یونیورسٹی نے تمام اہم کانفرنس / سیمینار ہالوں میں لازمی آڈیو / ویژول آلات سے لیس ڈیجیٹل لیکٹرنس کی تنصیب کی ہے۔ان لیکٹرنس پر ٹیبلیٹ پرسنل کمپیوٹر نصب ہیں جو انٹرنیٹ سے جڑے ہیں اور مقررین کو پریزینٹیشن دیتے وقت انٹرایکٹیو سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

☆2018-19 میں استعداد میں اضافے کے پروگرام

مانو کے پی ایچ ڈی اسکالرز کے لیے سی آئی ٹی کی جانب سے مقررہ شیڈول کے تحت دو ورکشاپ بعنوان **"تحقیق میں آئی ٹی ایپلی کیشنز"** حسب ذیل تواریخ کو منعقد کیے گئے:

پہلا ورکشاپ: 10 مئی سے 16 مئی 2018

دوسرا ورکشاپ: 4 فروری سے 9 فروری 2019

2018 سے پی ایچ ڈی طلبا کے لیے منعقدہ ان ورکشاپوں میں تقریباً 200 طلبا نے شرکت کی ان میں وہ طلبا بھی شامل تھے جنہوں نے متصلہ یونیورسٹیوں سے سی آئی ٹی ورکشاپ میں شرکت کے لیے ضروری پی ایچ ڈی نصاب کی تکمیل کی تھی۔تمام پی ایچ ڈی اسکالرز کو manuu.edu.in ڈومین پر آفیشیل ای میل آئی ڈی فراہم کی گئی ہے اور ان کا متعلقہ گوگل اسکالر پروفائل تخلیق دینے اور اس کی جاری رکھنے کی ٹریننگ دی گئی ہے۔

****

انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل

انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل (آئی کیو اے سی)' مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی **قومی ترقی میں تعاون سے ذہانت کی تلاش** تک NAAC کی تمام اقدار کو اپناتا ہے اور انھیں قابل قدر طریقے سے حقیقت میں بدلتا ہے۔

آئی کیو اے سی مانو تدریس اور اکتساب کے معیار کو بڑھانے اور انہیں برقرار رکھنے' تحقیق کو فروغ دینے' مشاورت کرنے اور ملک میں باشعور اُردو طبقہ کی تعمیر میں تعاون کا تصور رکھتا ہے۔

جیسا کہ مانو اُردو ذریعہ تعلیم سے اعلیٰ تعلیم دینے کا شرف رکھتی ہے اور ساتھ ہی تعلیم میں صنفی مساوات کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کوشاں ہے، تب آئی کیو اے سی کا مشن اس حق پر عمل کرنا اور اس تعلق سے NAAC کی سفارشات کا نفاذ کرنا ہے۔

آئی کیو اے سی' کے پاس دیگر کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے کی طرح یونیورسٹیوں کے لیے NAAC مینول کی شکل میں ایک پالیسی ہے تاہم پالیسی کے نفاذ کی اس کی حکمت عملی فطری طور پر دیگر اعلیٰ اداروں سے مختلف ہے جیسا کہ مانو کا ذریعہ تعلیم اُردو ہے۔

چنانچہ آئی کیو اے سی مانو کے سامنے ہدف یہ ہے کہ کس طرح مانو' جس میں اعلیٰ تعلیم' اُردو میں دی جاتی ہے' کی تعلیمی کامیابیوں اور کارکردگیوں کے ساتھ NAAC کے کوالٹی انڈیکیٹر فریم ورک (معیاری اشاریے کا فریم ورک) میں درج شدہ توقعات پر پورا اُترا جائے۔

مانو کے وائس چانسلر نے آئی کیو اے سی کو بااختیار بنایا تا کہ وہ تعلیم اور انتظامیہ میں معیار کو یقینی بنا سکے۔ آئی کیو اے سی کو یونیورسٹی کے اندر ایک آزاد ادارہ بناتے ہوئے ایسا کیا گیا۔ آئی کیو اے سی اس بات کا پابند ہے کہ وہ اکیڈیمکس کو تدریس' اکتساب اور تحقیق اور آڈیٹ کے ان کے تعاون کے معیار کے بارے میں آگاہ کرے اور اس کی حوصلہ افزائی کرے اور ساتھ ہی انتظامیہ کو ان کے طریقہ کار کی شفافیت اور کارکردگی کی سطح سے واقف کرائے۔

اس لحاظ سے مئی 2018 میں انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل کی NAAC کی سفارشات کی روشنی میں تشکیل نو کی گئی۔

آئی کیو اے سی کو مضبوط بنانے اور یونیورسٹی میں معیار کے حصول کی حکمت عملیوں کو نافذ کرنے کے لیے مانیٹرنگ میکانزم شروع کیا گیا۔ مانو کے تمام شعبوں' ڈائرکٹوریٹس' مراکز' ٹیچر ایجوکیشن کالجس' آف کیمپس انتظامیہ' اکیڈیمک اور ڈیولپمنٹ سیکشنز سے آئی کیو اے سی کے لیے کوآرڈینیٹر مقرر کیے گئے۔

آئی کیو اے سی کے کام

NAAC مینول میں دیے گئے کاموں کے علاوہ مانو نے آئی کیو اے سی کے ذریعہ معیار سے متعلق تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک میکانزم تشکیل دیا ہے۔ اے کیو اے آر کی تیاری کے علاوہ آئی کیو اے سی مانو کی چند ذمہ داریاں حسب ذیل ہیں:

- یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ تیار کرنا
- ایم ایچ آر ڈی' یو جی سی اور مانو کے درمیان سہ رخی میمورنڈم آف انڈراسٹینڈنگ (ایم او یو) کے نفاذ پر نظر رکھنا
- تمام بین الاقوامی' قومی اور ریاستی پارٹنرشپس چاہے وہ تعلیمی ہو یا صنعتی ہو یا سماجی ہو کی جانچ کرنا
- مانو کے تمام پروگرامس میں یو جی سی سی بی سی ایس اسکیم کے نفاذ کے مسائل پر غور کرنا
- کیریر ایڈوانس منٹ اسکیم کی درخواستوں کو بنظر غائر دیکھنا
- اساتذہ کے بیرونی تعلیمی اور تحقیقی دوروں کی سفارش کرنا یا انہیں رد کرنا اور

- تحقیق سے متعلق مسائل جیسے نگرانی، تحقیق کی توسیع وغیرہ کی جانچ کرنا

مئی 2018 میں اپنی تشکیل نو کے بعد سے آج تک آئی کیو اے سی نے عزت مآب وائس چانسلر کی صدارت میں چار جنرل میٹنگز، چار ایم او یو میٹنگز اور دیگر گئی میٹنگز منعقد کی ہیں تا کہ معیار سے متعلق مختلف مسائل پر غور کیا جا سکے اور انہیں یونیورسٹی میں نافذ کیا جا سکے۔

آئی کیو اے سی کے اقدامات

آئی کیو اے سی کے کچھ حالیہ معیاری اقدامات حسب ذیل ہیں:

فیڈ بیک سسٹم

آئی کیو اے سی نے طلبا کے لیے ایک فیڈ بیک پروفارما بنایا ہے جس میں طلبا سے ان کے اسٹڈی پروگرام، نصاب، تدریسی طریقہ کار، یونیورسٹی میں دستیاب اکتسابی وسائل سے متعلق معلومات جمع کی جائیں گی تا کہ یونیورسٹی میں تدریس اور اکتساب کے معیار کی جانچ کی جا سکے۔ یہ فیڈ بیک یونیورسٹی کے ہر استاد کو فراہم کیا جاتا ہے تا کہ وہ اپنی تدریس میں سدھار لا سکیں اور اسے تقویت پہنچا سکیں۔ طلبا کی شناخت اساتذہ سے پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ ہر طالب علم کے آئی یو ایم ایس ڈیش بورڈ پر فیڈ بیک فراہم کیا جاتا ہے اور فیڈ بیک کی رپورٹ اوپن کمنٹ کے ساتھ متعلقہ اساتذہ کے آئی یو ایم ایس ڈیش بورڈ پر روانہ کرتے ہوئے طالب علم کی شناخت پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ یہ پورا پروگرام مرکز برائے ٹکنالوجی (سی آئی ٹی) مانو کی جانب سے تیار کیا گیا ہے اور وہی اس کو نافذ کرتے ہیں اور اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہر سمسٹر کے آخر میں سمسٹر امتحانات سے قبل یہ فیڈ بیک فارم ہر طالب علم کو اس کے آئی یو ایم ایس پر فراہم کیا جاتا ہے جو انہیں اپنے امتحانی داخلہ کارڈ کے حصول کے لیے لازمی طور پر بھرنا ہے۔ 2018 دسمبر کے سمسٹر امتحانات سے یہ فیڈ بیک سسٹم رضا کارانہ بنیادوں پر نافذ کیا گیا ہے اور تمام متعلقہ فریقین تک اس کے نتائج بھیجے جائیں گے تا کہ اس میں اصلاح کی جا سکے۔

جوابی بیاضات کا ڈسپلے اور ڈسکشن

آئی کیو اے سی کی سب سے بڑی کامیابی ریگولر موڈ کے امتحانات میں طلبا کے سامنے جوابی بیاضات کے ڈسپلے کرنے کی اسکیم کا نفاذ تھا۔ وائس چانسلر، آئی کیو اے سی چیئر پرسن نے آئی کیو اے سی اور اگزامنیشن برانچ کو جانچ کے فوری بعد جوابی بیاضات کو ڈسپلے کرنے اور طلبا کے ساتھ ڈسکشن کرنے کے طریقہ کار کو وضع کرنے کی ہدایت دی۔ جب ایک بار اساتذہ، طلبا کو جوابی بیاض دکھا دیں گے تب نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ مانو کے تمام ریگولر پروگراموں کے لیے مئی 2019 سے اس کا کامیابی کے ساتھ نفاذ عمل میں لایا گیا ہے۔ اس تعلق سے اپریل 2019 میں ایک ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا گیا تھا۔ اس سسٹم کے تعارف کرانے کا مقصد تدریس واکتساب کے معیار کو بڑھانا، اکتسابی نتائج کو مناسب طریقے سے جانچنا اور جانچ کے دوران مکمل شفافیت برتنا ہے۔

تحقیق ومشاورت

آئی کیو اے سی کی سفارشات پر ایک دفتر ڈین، تحقیق ومشاورت قائم کیا گیا جہاں یونیورسٹی کے تحقیقی اہداف کی تکمیل کے لیے تمام کاوشوں کو ایک رخ دیا گیا۔ اسی طرح ایک دفتر ڈین برائے بین الاقوامی طلبا بھی تخلیق دیا گیا تا کہ بین الاقوامی طلبا کے داخلوں کو بڑھایا جا سکے اور مانو میں بین الاقوامی سطح پر تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔

****

پروفیسر سہسر بدھے، صدر نشین اے آئی سی ٹی ای کا دورۂ مانو

ممتاز شاعر جناب گلزار کو تہنیت کی پیشکشی، ڈاکٹر تقی عابدی کے ہمراہ

قومی اردو سوشل سائنس کانگریس کا افتتاحی اجلاس

قومی اردو سائنس کانگریس میں پروفیسر ایس رام چندرم وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی کو تہنیت

شیخ الجامعہ اور ایئر کموڈور این این ریڈی مانو میں این سی سی یونٹ کے افتتاح کے موقع پر

شیخ الجامعہ، تاشقند میں اسٹیٹ انسٹیٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز کے ساتھ علمی معاہدہ کرتے ہوئے

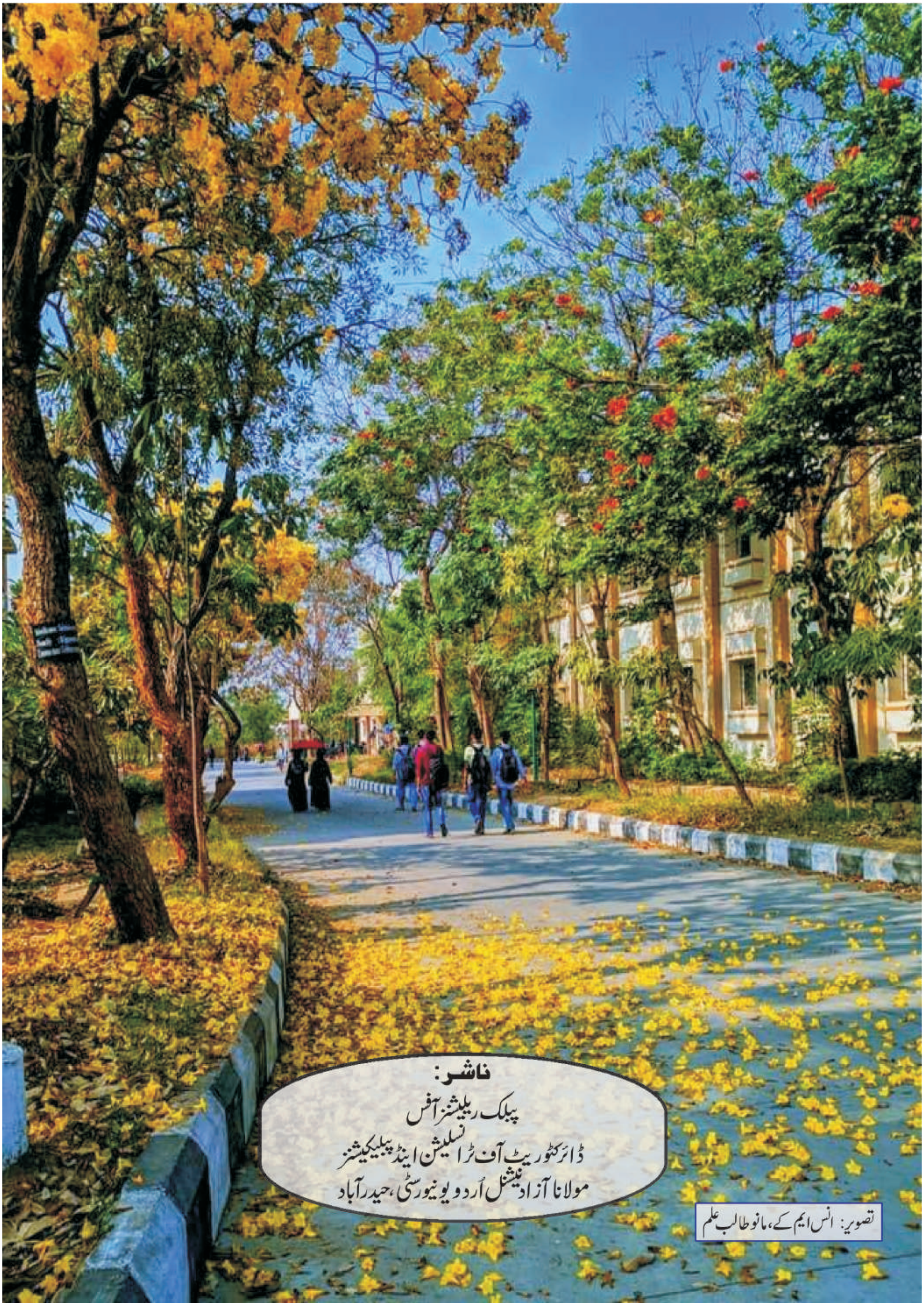

ناشر:

پبلک ریلیشنز آفس

ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلیکیشنز

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

تصویر: انس ایم کے، مانو طالب علم